Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah

The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir

روزنامہ

شہنشاہ

سرینگر کشمیر

www.dailyshahanshah.net

DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo
(Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir
(Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar
(Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact:
9906531185

ہماری ایٹمی تنصیبات کو نقصان پہنچا تاہم ہماری ٹیکنالوجی اب بھی برقرار ہے: عراقچی

P 3

شبھمن گل، ابھیشیک اور ارشدیپ پنجاب کی ٹیم میں شامل

P 8

ESSCO
PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of
Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 284 | 23 دسمبر 2025 منگلوار | بمطابق 02 رجب 1446 | dailyshahanshah@gmail.com | Tuesday 23 December 2025 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

وزیر اعظم مودی کی نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کیساتھ ٹیلی فون پر بات

جامع اور آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط

معاہدہ نوجوانوں اور صنعت کاروں کیلئے خوشحالی کے دروازے کھولیگا/ امیت شاہ

نئی دہلی، 22 دسمبر/ نیوز ڈیسک

ہندوستان اور نیوزی لینڈ نے دوطرفہ تعلقات میں ایک تاریخی سنگِ میل عبور کرتے ہوئے پیر کے روز ایک جامع اور آزاد تجارتی معاہدے (فری ٹریڈ ایگریمنٹ [ایف ٹی اے) پر دستخط کر دیے۔ اس معاہدے کا باضابطہ اعلان وزیر اعظم نریندر مودی اور نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن کے درمیان ہونے والی ٹیلی فونک گفتگو کے بعد مشترکہ طور پر کیا گیا۔ یہ معاہدہ اس لحاظ سے بھی غیر معمولی ہے کہ اس پر مذاکرات کا آغاز وزیر اعظم لکسن کے مارچ 2025 میں ہندوستان کے دورے کے دوران ہوا تھا اور محض نو ماہ کے ریکارڈ وقت میں اس کی تکمیل ممکن ہوسکی۔ دونوں رہنماؤں نے اس تیز رفتار پیش رفت کو باہمی سیاسی عزم، مشترکہ وژن اور مضبوط شراکت داری کی واضح عکاسی قرار دیا۔ ایف ٹی اے کے تحت دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کو نئی وسعت ملے گی، منڈیوں تک رسائی میں اضافہ ہوگا، سرمایہ کاری کے بہاؤ کو فروغ ملے گا اور اسٹریٹجک تعاون مزید مستحکم ہوگا۔ معاہدہ خاص طور پر اختراع کاروں، صنعت کاروں، کسانوں، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ای)، طلبہ اور نوجوانوں کے لیے مختلف شعبوں میں نئے مواقع پیدا کرے گا۔ اس معاہدے کی مضبوط بنیاد پر دونوں رہنماؤں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ آئندہ پانچ برسوں میں دوطرفہ تجارت کو دوگنا کیا جا سکے گا، جبکہ اگلے پندرہ برسوں میں نیوزی لینڈ کی جانب سے ہندوستان میں 20 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع ہے، جو ہندوستانی معیشت کے لیے ایک بڑا سہارا ثابت ہوسکتی ہے۔ ٹیلی فونک گفتگو کے دوران وزیر اعظم مودی اور وزیر اعظم لکسن نے کھیل، تعلیم، دفاع اور عوامی روابط سمیت دیگر شعبوں میں ہونے والی پیش رفت کا بھی خیر مقدم کیا اور ہندوستان نیوزی لینڈ شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دریں اثنا، مرکزی وزیر داخلہ اور وزیر تعاون امت شاہ نے اس معاہدے کو مودی حکومت/ 16

وزیر اعظم مودی رواں ہفتے چیف سیکرٹریوں کی پانچویں قومی کانفرنس کی صدارت کریں گے

قومی کانفرنس کیلئے جموں وکشمیر حکومت نے اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کر کے مرکزی وزارتِ داخلہ کو بھیجی جانے والی تجاویز کو حتمی شکل دے گی

سرینگر 22 دسمبر: نیوز ڈیسک

مرکز اور ریاستی حکومتوں کے درمیان شراکت داری اور انتظامی ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اہم سرگرمیوں کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اسی سلسلے میں وزیر اعظم نریندر مودی رواں ہفتے نئی دہلی میں چیف سیکرٹریوں کی پانچویں قومی کانفرنس کی صدارت کریں گے، جبکہ جموں و کشمیر حکومت نے وزارتِ داخلہ کو بھیجی جانے والی تجاویز کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ حکام کے مطابق چیف سیکرٹریوں کی پانچویں قومی کانفرنس 26 سے 28 دسمبر تک نئی دہلی میں منعقد ہوگی۔ اس کانفرنس کا مقصد مرکز اور ریاستی حکومتوں کے درمیان تعاون کو فروغ دینا، پالیسی عمل درآمد کا جائزہ لینا اور انتظامی اصلاحات کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ کانفرنس میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے نوجوان ضلع کلکٹرز اور ڈپٹی کمشنرز، سینئر سول افسران کے علاوہ مختلف مرکزی وزارتوں کے اعلیٰ عہدیداروں کی شرکت متوقع ہے۔ دوسری جانب، جموں وکشمیر حکومت نے وزیر اعظم کی 6 اکتوبر 2025 کو حکومتِ ہند کے سیکریٹریز کے ساتھ ہونے والی بات چیت کے نتیجے میں سامنے آنے والے قابلِ عمل نکات پر تجاویز اور تبصروں کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کر دی ہے۔ یہ کمیٹی اپنی سفارشات اور آرا وزارتِ داخلہ کو ارسال کرے گی تاکہ ان نکات کی روشنی میں آئندہ پالیسی اور انتظامی فیصلے کیے جا سکیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، یہ دونوں اقدامات مرکز اور ریاستی سطح پر گورننس کو مضبوط بنانے، ترقیاتی منصوبوں کے نفاذ کو بہتر بنانے اور باہمی رابطے کو مؤثر بنانے کی وسیع حکمتِ عملی کا حصہ/ 15

آپریشنل وجوہات کے باعث سرینگر ایئر پورٹ سے دو پروازیں منسوخ

سری نگر، 22 دسمبر (یو این آئی)

آپریشنل وجوہات کی بنا پر سری نگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے پیر کی صبح دو پروازیں متعلقہ ایئر لائنز کی جانب سے منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ایئرپورٹ حکام کے مطابق یہ فیصلہ انتظامی و تکنیکی بنیادوں پر لیا گیا ہے، جس کا مقصد مسافروں کی سلامتی اور پروازوں کی بہتر ترتیب کو یقینی بنانا ہے۔ حکام نے بتایا کہ منسوخ کی گئی پروازوں سے سفر کرنے والے مسافروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تازہ ترین صورتحال، متبادل انتظامات اور آئندہ شیڈول کے لیے براہِ راست/ 1

جموں وکشمیر میں مجرمانہ سرگرمیوں اور امن دشمن طاقتوں کیلئے کوئی جگہ نہیں

دہشت گردی اور منشیات کی بدعت دونوں ہی سماج کیلئے زہر قاتل ہیں/ پولیس سربراہ

جموں، 22 دسمبر (یو این آئی)

جموں و کشمیر پولیس کے سربراہ نالین پربھات نے دوٹوک انداز میں کہا ہے کہ دہشت گردی اور ہر قسم کے جرائم کے خلاف پولیس کی کارروائیاں بلا روک ٹوک جاری رہیں گی۔ کٹھوعہ میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈی جی پی نالین پربھات نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس کا بنیادی مقصد ریاست میں امن و قانون کی مکمل بحالی، عوام کے جان و مال کا تحفظ اور سماج دشمن عناصر کا خاتمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ چاہے معاملہ دہشت گردی کا ہو، منشیات کی اسمگلنگ کا، گینگ وار کا یا کسی اور مجرمانہ سرگرمی کا، پولیس ہر محاذ پر پوری قوت کے ساتھ کارروائی کرے/ 3

وادی میں آگ کی 6 واقعات کے دوران کئی ڈھانچوں کو نقصان

فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی بروقت اور موثر کارروائیوں سے آگ پر قابو پایا گیا

سرینگر// 22 دسمبر// یو این ایس

وادی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران آگ لگنے کے کم از کم 6 واقعات پیش آئے، تاہم فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی بروقت اور موثر کارروائی کے باعث تمام واقعات پر وقت رہتے قابو پالیا گیا اور کسی بھی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ حکام کے مطابق آگ لگنے کے یہ واقعات سوپور کی شیر کالونی 'سی' میں پیش آئے جہاں ایک منزلہ رہائشی مکان متاثر ہوا، جبکہ کپواڑہ کے چیک ہلمت پورہ میں ایک گائے خانہ آگ کی لپیٹ/ 2

اُدھمپور میں مشتبہ دہشت گردوں کی نقل وحرکت پر سرچ آپریشن

جموں، 22 دسمبر (یو این آئی)

جموں و کشمیر کے اُدھمپور ضلع کے مجالتہ علاقے میں مشتبہ دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع کے بعد سکیورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق مقامی لوگوں نے مشتبہ افراد کی نقل وحرکت دیکھنے کے بعد پولیس کو اطلاع دی، جس پر فوری کارروائی عمل میں لائی گئی۔ ذرائع کے مطابق جموں وکشمیر پولیس، فوج اور نیم فوجی دستوں کی مشترکہ ٹیموں نے مجالتہ اور اس سے ملحقہ دیہات و جنگلاتی/ 13

وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کے ڈیجیٹل سفر پر مبنی ایک کافی ٹیبل بک 'سمن وے' جاری کردی

کتاب کے ذریعے جموں وکشمیر میں انجام دیے گئے اہم منصوبوں اور تکنیکی خدمات کو دستاویزی شکل دی گئی

جموں/ 22 دسمبر/ انفو

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایک کافی ٹیبل بک 'سمن وے' جاری کیا جس میں جموں وکشمیر کے ڈیجیٹل تبدیلی کے سفر کو اُجاگر کیا گیا ہے اور بھاسکراچاریہ نیشنل انسٹی چیوٹ فار سپیس ایپلی کیشنز اینڈ جیو انفارمیٹکس (بی آئی ایس اے جی۔ این) کی جانب سے جموں وکشمیر میں انجام دیئے گئے اہم منصوبوں اور تکنیکی خدمات کو دستاویزی شکل دی گئی ہے۔ اس رسم رونمائی تقریب میں وزیر برائے سائنس وٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم شانت منو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی واطلاعات ایم راجو، سیکرٹری آئی ٹی پیوش سنگلا، سپیشل ڈائریکٹر بی آئی ایس اے جی۔ این، سیکرٹری سکولی تعلیم، سی ای او جے کے ای جی اے اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر/ 12

وزیر اعلیٰ کی صدارت میں کابینہ اجلاس کے دوران ترقیاتی امور پر تفصیلی غور وخوض

منصوبوں کی پیش رفت کے علاوہ عوامی فلاح کے معاملات اور مختلف محکموں کے زیر التوا فیصلوں کا جائزہ

جموں، 22 دسمبر (یو این آئی)

جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز جموں میں کابینہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں یونین ٹیریٹری سے متعلق کئی اہم انتظامی اور ترقیاتی امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں جاری منصوبوں کی پیش رفت، عوامی فلاح سے جڑے معاملات اور مختلف محکموں کے زیر التوا فیصلوں کا جائزہ لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق کابینہ میٹنگ کا مرکزی محور مختلف محکموں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کا جائزہ لینا اور وقت مقررہ کے اندر مکمل کیے جانے والے منصوبوں سے متعلق تجاویز کو منظوری دینا تھا۔ اجلاس کے دوران ان اسکیموں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا جو مختلف وجوہات کی بنا پر تاخیر کا شکار ہیں، اور انہیں تیز رفتاری سے مکمل کرنے کے لیے ممکنہ اقدامات پر غور کیا گیا۔ اجلاس کے دوران کابینہ وزراء نے وزیر اعلیٰ کو اپنے اپنے محکموں کی کارکردگی، درپیش چیلنجز اور جاری پروگراموں کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ وزراء نے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے ادارہ جاتی نظام کو مزید/ 5

جموں کشمیر انتظامیہ میں تبدیلی

4 افسران کے تبادلے اور تقرریاں

سرینگر// 22 دسمبر// یو این ایس

جموں وکشمیر حکومت نے پیر کو انتظامی سطح پر تبادلوں اور تقرریوں کے احکامات جاری کیے، جن کے تحت مختلف محکموں میں خدمات انجام دینے والے چار افسران کو نئی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ حکومتی حکم نامے کے مطابق لال چند، جو اس وقت جموں میونسپل کارپوریشن میں ڈپٹی کمشنر (ساؤتھ) کے طور پر تعینات تھے، کا تبادلہ کر کے انہیں جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز میں/ 4

منشیات سے متعلق مقدمات میں 1.38 کروڑ مالیت کی جائیداد قرق

ریناواری اور بانڈی پورہ میں گرفتار ملزمان کی ملکیت مکان اور گاڑیاں ضبط

سرینگر// 22 دسمبر// یو این ایس

پولیس اسٹیشن رعناواری نے پیر کے روز منشیات سے متعلق ایک مقدمے میں ملوث شخص کی جائیداد کو قانونی کارروائی کے تحت قرق کر لیا۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی سلطان محلہ، رنیجر اسٹاپ نگین کے مقامی باشندے محمد شفیع بوٹا ولد محمد صفدر کی ملکیت پر انجام دی گئی۔ پولیس حکام نے بتایا کہ قرق کی گئی جائیداد دو منزلہ رہائشی مکان پر مشتمل ہے، جو سروے نمبر 4301 اور کھیوٹ نمبر 623 کے تحت 12 مرلہ اراضی پر تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی مالک کے بیٹے ناصر احمد بوٹا کے منشیات سے متعلق مقدمے میں ملوث ہونے کے تناظر میں عمل میں لائی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ناصر احمد بوٹا پولیس اسٹیشن ریناواری میں درج ایف آئی آر نمبر 39 / 2022 کے تحت/ 9

بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری کے پیش نظر مکینوں اور سیاحوں کو احتیاط برتنے کی ہدایت

کشمیر وادی کے مشہور سیاحتی مقامات پر سیلانیوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ درج

سری نگر، 22 دسمبر (یو این آئی)

وادی کشمیر میں حالیہ تازہ برفباری کے بعد قدرتی حسن ایک بار پھر اپنے عروج پر پہنچ گیا ہے، جس کے نتیجے میں وادی کے مشہور سیاحتی مقامات پر سیلانیوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ برف کی سفید چادر اوڑھے پہاڑ، جمی ہوئی جھیلیں، دیودار کے درختوں پر برف کی تہیں اور سرد موسم نے کشمیر کو ایک بار پھر سیاحوں کی اولین پسند بنا دیا ہے۔ گلمرگ، سونہ مرگ، پہلگام اور دیگر بالائی علاقوں میں برفباری کے فوراً بعد سیاحوں کی آمد میں تیزی دیکھنے کو ملی ہے۔ ملک کی مختلف ریاستوں بشمول دہلی، مہاراشٹر، گجرات، کرناٹک، مغربی بنگال اور تمل ناڈو سے بڑی تعداد میں سیاح وادی پہنچ رہے ہیں، جن میں خاندان، نوجوان گروپس اور ہنی مون منانے والے جوڑے شامل ہیں۔ گلمرگ میں اس وقت سب سے زیادہ سیاحوں کی موجودگی دیکھی جا رہی ہے، جہاں لوگ برفانی کھیلوں، اسکیئنگ، اسنوموبائل/ 8

نامور شاعر اور براڈ کاسٹر عبدالاحد فرہاد انتقال کر گئے

وادی میں مرحوم کی ادبی اور نشریاتی خدمات گہرے نقوش چھوڑ گئے ہیں

سرینگر// 22 دسمبر// یو این ایس

وادی کی ایک بلند پایہ شخصیت، معروف شاعر، ادیب، اور نامور براڈ کاسٹر عبدالاحد فرہاد مختصر علالت کے بعد آج صبح جموں کے ایک ہسپتال میں انتقال کر گئے۔ فرہاد کو ان کی بھرپور ادبی خدمات اور نشریات میں ان کی مخصوص آواز کی وجہ سے بڑے پیمانے پر احترام کیا جاتا تھا، جس نے خطے کے ثقافتی اور فکری منظر نامے پر انمٹ نقوش چھوڑے۔ ان کا انتقال ادب، میڈیا اور ان کے کام اور شخصیت کے معترف تمام لوگوں کے لیے بہت بڑا نقصان ہے۔ براڈ کاسٹنگ کے اپنے طویل کیریر میں فرہاد نے لاکھوں گھنٹے ریڈیائی لہروں کے/ 7

شوپیان میں رشوت لیتے ہوئے گرفتار پٹواری کو انتظامیہ نے معطل کر دیا

سرینگر// 22 دسمبر// یو این ایس

شوپیان میں مبینہ رشوت لیتے ہوئے گرفتار پٹواری عاشق حسین شاہ کو آج ضلع انتظامیہ نے معطل کر دیا ہے جبکہ اے سی بی نے عدالت سے اس کے خلاف 31 دسمبر تک ریمانڈ حاصل کی ہے۔ اے سی بی نے پلوامہ قصبہ اور ترکہ وانگام شوپیان میں اس کی مبینہ غیر قانونی جائیدادوں کی تحقیقات شروع کی ہے۔ ڈسٹرکٹ کورٹ نے کیس کی مزید تفتیش کے لیے 31 دسمبر تک/ 6

غریب لڑکیوں کی شادیوں میں مدد کیلئے حکومت جموں وکشمیر کی جانب سے شروع کردہ اسکیم ادھورا خواب

محکمہ خوراک وشہری رسدات کی ویب سائٹ بند ہونے کے باعث مالی امداد نہ ملنے پر والدین پریشان

سرینگر// 22 دسمبر// یو این ایس

مالی طور پر کمزور گھرانوں سے تعلق رکھنے والی غریب لڑکیوں کی شادیوں میں مدد کیلئے حکومت جموں وکشمیر کی جانب سے 2015 میں شروع کی گئی 'اسٹیٹ میریج اسسٹنس اسکیم' اس وقت سینکڑوں والدین کیلئے ایک ادھورا خواب بن چکی ہے، کیونکہ محکمہ خوراک وشہری رسدات اور امور صارفین کی جانب سے ای راشن ٹکٹوں کی اجرائی گزشتہ کئی ماہ سے مکمل طور پر بند ہے۔ والدین کا کہنا ہے کہ اسکیم کے تحت مالی امداد حاصل کرنے کیلئے ای راشن ٹکٹ کا ہونا لازمی ہے، مگر محکمہ کی ویب سائٹ بند ہونے کے باعث یہ ٹکٹ جاری نہیں ہو پا رہے ہیں، جس کی وجہ سے مستحق لڑکیوں کی شادیاں مسلسل التوا کا شکار ہو رہی ہیں۔ اس اسکیم کو حکومت نے کابینہ فیصلے نمبر 164 / 13 / 2015 مورخہ 2 دسمبر 2015 کے تحت منظور کیا تھا، جس کے بعد سرکاری حکم نامہ نمبر SW of 2015-248 مورخہ 8 دسمبر 2015 کے ذریعے جموں کشمیر بھر میں اس پر عمل درآمد کیا گیا۔ اسکیم کے تحت ہر مستحق اور غیر شادی شدہ لڑکی کو ایک بار 75 ہزار روپے کی مالی امداد دی جاتی ہے تاکہ وہ اپنی شادی کے اخراجات پورے کر سکے۔ تاہم، زمینی سطح پر اس وقت صورتحال یہ ہے کہ سینکڑوں والدین محکمہ خوراک کے دفاتر اور اپنے مقامی وارڈوں کے چکر کاٹ رہے ہیں لیکن ان کی کوئی شنوائی نہیں ہو رہی۔ محمد امین نامی ایک والد نے بتایا کہ ان کی بیٹی کی شادی گزشتہ ماہ طے پائی تھی، لیکن مالی حالات کمزور ہونے کے باعث انہوں نے "میریج اسسٹنس اسکیم" کے تحت امداد حاصل کرنے/ 14

بخشی اسٹیڈیم کے اطراف میں ارد گرد سکیورٹی سخت کر کے پولیس اور سی آر پی ایف کا سرچ آپریشن

امیرا کدل، مہاراجہ بازار اور ملحقہ مصروف تجارتی علاقوں میں سکیورٹی فورسز کی باریک بینی سے چیکنگ

سرینگر// 22 دسمبر// یو این ایس

سرینگر میں سکیورٹی کے سخت انتظامات کے تحت پیر کے روز پولیس اور سی آر پی ایف نے بخشی اسٹیڈیم کے قریبی علاقوں میں بڑے پیمانے پر تلاشی کارروائی انجام دی۔ حکام کے مطابق یہ سرچ آپریشن امیرا کدل، مہاراجہ بازار اور ملحقہ مصروف تجارتی علاقوں میں کیا گیا، جو بخشی اسٹیڈیم کے نہایت قریب واقع ہیں۔ سرچ آپریشن کے دوران اینٹی سبوتاژ ٹیموں نے سراغ رساں کتوں اور میٹل ڈیٹیکٹروں کی مدد سے دکانوں، شاپنگ کمپلیکسوں، گوداموں، اسٹوریج ایریا اور تہہ خانوں کی باریک بینی سے جانچ کی۔ سکیورٹی اہلکاروں نے ان مقامات کا معائنہ کیا جہاں تجارتی سامان عموماً ذخیرہ کیا جاتا ہے تاکہ کسی بھی مشتبہ شے، دھماکہ خیز مواد یا اسلحہ کی موجودگی کو بروقت ناکام بنایا جا سکے۔ حکام نے بتایا کہ کارروائی کے دوران دکانداروں اور راہگیروں کے شناختی کارڈوں کی بھی جانچ کی گئی، جبکہ پولیس ٹیمیں بازار کی اندرونی گلیوں اور کاروباری مراکز میں گشت کرتی رہیں۔ اس موقع پر سکیورٹی فورسز نے بازار میں موجود افراد کو مکمل تعاون کی ہدایت دی، جس پر تاجروں/ 10

دیویانی رانا نگروٹہ سے اسمبلی کمیٹی برائے درخواستوں کی رکن مقرر

سرینگر// 22 دسمبر// یو این ایس

جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی سیکریٹریٹ نے پیر کے روز ایک نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے ناگروٹہ سے ایم ایل اے دیویانی رانا کو اسمبلی کی کمیٹی برائے درخواستوں کا رکن نامزد کیا ہے۔ یہ نامزدگی اسمبلی کی باقی ماندہ مدت کے لیے عمل میں لائی گئی ہے۔ سرکاری نوٹیفکیشن کے مطابق یہ تقرری معزز اسپیکرِ اسمبلی کی جانب سے 28 مئی 2025 کو جاری کیے گئے سابقہ نوٹیفکیشن کے تسلسل میں کی گئی ہے۔ نامزدگی کا باضابطہ حکم/ 11

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مچیل ماتا مندر کے برفباری سے ڈھکے مناظر کو قدرتی حسن اور روحانیت کی مثال قرار دیا

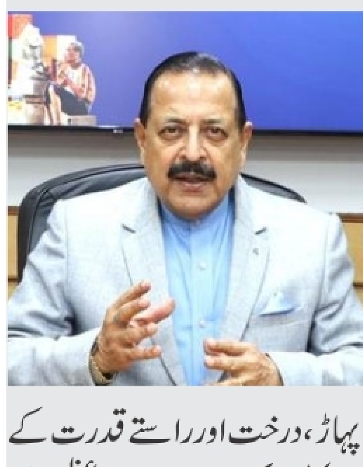

جموں، 22 دسمبر (یو این آئی)

ضلع کشتواڑ میں واقع مقدس مچیل ماتا مندر اور اس کے اطراف کے علاقوں میں برفباری کے بعد پورا خطہ ایک دلکش سرمائی عجوبے میں تبدیل ہو گیا ہے۔ ہر طرف پھیلی برف کی دبیز سفید تہہ نے نہ صرف قدرتی مناظر کو مزید حسین بنا دیا ہے بلکہ اس مقدس مقام کو روحانی سکون اور فطری جمالیات کا حسین امتزاج بھی عطا کر دیا ہے۔ برف سے ڈھکے پہاڑ، درخت اور راستے قدرت کے خالص حسن کی عکاسی کر رہے ہیں، جس نے دیکھنے والوں کو مسحور کر دیا ہے۔ وزیر اعظم دفتر میں تعینات وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مچیل ماتا مندر کے برف باری سے ڈھکے مناظر پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ منظر جموں و کشمیر کی قدرتی خوبصورتی اور روحانی ورثے کی بہترین مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ مچیل ماتا جیسے مقدس مقامات نہ صرف عقیدت کا مرکز ہیں بلکہ یہ خطے کی ثقافتی اور سیاحتی شناخت کو بھی مضبوط بناتے/17

جموں وکشمیر ایک سالہ میگا یوتھ انگیج منٹ پروگرام کیلئے تیار

چیف سیکرٹری نے یوٹی بھر کی سرگرمیوں کیلئے اس پروگرام کے تحت خصوصی پورٹل کا افتتاح کیا

جموں 22 دسمبر/ انفو

چیف سیکرٹری مسٹر اتل ڈولو نے آج جموں وکشمیر کے تمام اضلاع میں میگا یوتھ انگیج منٹ پروگرام کے نفاذ کیلئے ایک خصوصی پورٹل کا افتتاح کیا۔ یہ افتتاح کئی انتظامی سیکریٹریوں، ڈپٹی کمشنرز اور سینئر افسران کی موجودگی میں ہوا۔ یہ پروگرام پلاننگ، ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی اینڈ ایم ڈی) کی قیادت میں متعدد لائن ڈیپارٹمنٹس کے ساتھ ہم آہنگی سے چلایا جائے گا تا کہ جموں وکشمیر بھر میں نوجوانوں کی بڑے پیمانے پر منظم اور معنی خیز شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے نوجوانوں کی توانائی، تخلیقی صلاحیت اور ہنر کو پیداواری سمت میں لگانے کیلئے جامع، اچھی طرح منصوبہ بندی شدہ اور نوجوان مرکزیت پر مبنی سرگرمیوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس، کلچر، سکل ڈیولپمنٹ، سکول ایجوکیشن، ہائیر ایجوکیشن اور ڈی آئی پی آر جیسے ڈیپارٹمنٹس پر واضح ٹائم لائنز، فوکس ایریاز اور شناخت شدہ ٹارگٹ گروپس کے ساتھ وسیع رینج کی سرگرمیوں کا ڈیزائن کرنے کیلئے کہا۔ چیف سیکرٹری نے زور دیا کہ پروگرام کلینڈر میں دیہی علاقوں اور بلاک وائز شیڈولز واضح/18

کشمیر یونیورسٹی کا پروفیسر معطل، ڈین ریسرچ کے دفتر سے منسلک

یونیورسٹی نے خواتین کے تحفظ کیلئے سخت اقدامات کرنے کا اعلان کیا

سری نگر، 22 دسمبر: نیوز ڈیسک

کشمیر یونیورسٹی نے محکمہ کشمیری کے ایک اسسٹنٹ پروفیسر کو معطل کر دیا ہے، یہ اقدام پولیس اسٹیشن نگین، حضرت بل میں درج ایف آئی آر کے سلسلے میں کیا گیا۔ یونیورسٹی انتظامیہ کے جاری کردہ سرکاری حکم کے مطابق، ڈاکٹر الطاف احمد گنی، جو قلمی نام شفقات الطاف سے بھی جانے جاتے ہیں، کو فوری اثر سے معطل کیا گیا ہے اور تفتیش مکمل ہونے تک یہ معطلی نافذ رہے گی۔ یہ اقدام یونیورسٹی کے قانون 16.3(2) اور ریگولیشن 12(3)(IV) کے تحت کیا گیا۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ معطلی کے دوران مذکورہ پروفیسر ڈین ریسرچ کے دفتر سے منسلک رہیں گے۔ ذرائع کے مطابق، 9 دسمبر 2025 کو پولیس اسٹیشن نگین کو کشمیر یونیورسٹی کی ایک خاتون ایسوسی ایٹ پروفیسر (نام مخفی) کی جانب سے الیکٹرانک درخواست موصول ہوئی، جس میں الزام لگایا گیا کہ ڈاکٹر شفقات الطاف اور فاروق احمد ملک، اسسٹنٹ پروفیسر حکومت ڈگری کالج اننت ناگ، نے سوشل میڈیا پر ان کے بارے میں جھوٹا، بدنام کرنے والا اور فحش مواد گردش کیا۔

وزیر جاوید رانا نے ماحولیات کے تحفظ کیلئے اجتماعی حکمت عملی اپنانے پر زور دیا

گلیشیئرز، ویٹ لینڈز اور ماحولیاتی اثرات کے جائزے کی اہمیت اجاگر کی گئی

جموں/ 22 ر دسمبر/ انفو

وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج اِس بات کا اعادہ کیا کہ ماحولیات کا تحفظ ایک مشترکہ ذمہ داری ہے اور مستقبل کی نسلوں کے لئے قدرتی وسائل کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے ایک دیرپا حکمت عملی اپنانے پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے اِن باتوں کا اظہار آج گروپ آف کنسرنڈ سٹیزنز (جی سی سی) کے ایک وفد سے ملاقات کرنے کے دوران کیا جس کی قیادت اُس کے چیئرمین اور جموں وکشمیر کے گورنر کے سابق مشیر خورشید احمد گنائی کر رہے تھے۔ وفد نے ماحولیاتی انحطاط سے متعلق متعدد مسائل اُٹھائے اور حکومت پر زور دیا کہ جموں وکشمیر میں تحفظ اور بقا کے لئے مضبوط اقدامات اختیار کئے جائیں۔ جاوید احمد رانا نے اُٹھائے گئے خدشات کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ جب عالمی سطح پر ماحولیاتی چیلنجز کا سامنا ہے، جموں وکشمیر بھی اِس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ اُنہوں نے کہا، ”ہمارا ماحولیاتی نظام دباؤ کا شکار ہے اور ہمارے خطے کو درپیش ماحولیاتی چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے اِجتماعی اور مربوط کوششوں کی اشد ضرورت ہے۔“

جموں وکشمیر میں منگل کی صبح تک ہلکی بارش اور برفباری کا امکان: ماہر موسمیات

سری نگر، 22 دسمبر (یو این آئی)

محکمہ موسمیات نے پیر کے روز پیش گوئی کرتے ہوئے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں میں منگل کی صبح تک ہلکی بارش اور برفباری کا امکان ہے، کیونکہ ایک کمزور مغربی ہواؤں کا سلسلہ خطے کو متاثر کر سکتا ہے۔ ماہر موسمیات کے مطابق حالیہ دنوں میں وادی کشمیر اور جموں کے بیشتر علاقوں میں موسم مجموعی طور پر پیش گوئی کے مطابق رہا ہے۔ نسبتاً زیادہ درجہ حرارت کے باعث میدانی علاقوں میں اب تک برفباری ریکارڈ نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک اور کمزور مغربی ہواؤں کے اثر کے تحت پیر کی دوپہر سے لے کر منگل کی صبح تک بعض علاقوں میں ہلکی موسمی سرگرمی دیکھنے کو مل سکتی ہے، خاص طور پر شمالی کشمیر کے بالائی علاقوں میں۔ انہوں نے کہا کہ اگر رات کے اوقات میں کسی بھی قسم کی بارش ہوتی ہے تو درجہ حرارت میں کمی کے سبب یہ میدانی علاقوں میں برفباری کی صورت اختیار کر سکتی ہے۔

وزیر اعظم مودی کی قیادت میں جموں وکشمیر ایک فیصلہ کن تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترجمان ابھیجیت جسروتیا کا دعویٰ

سرینگر، 22 دسمبر (یو پی آئی)

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترجمان ابھیجیت جسروتیا نے پیر کے روز نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایمان، فلاحی اسکیموں اور میرٹ پر مبنی نظامِ حکومت کا مذاق اڑاتے ہوئے اپنی ہی سیاسی وراثت کو فراموش کر رہے ہیں۔ جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ابھیجیت جسروتیا نے عمر عبداللہ کے حالیہ بیانات، خصوصاً ”جی رام جی“ سے متعلق تبصروں پر سخت ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا، ”کیا عمر عبداللہ یہ بھول گئے ہیں کہ ان کے والد ڈاکٹر فاروق عبداللہ متعدد مواقع پر عوامی سطح پر رام بھجن گا چکے ہیں؟“ انہوں نے کہا کہ ایمان اور عقیدت کو سیاست کا ہدف بنانا یا اس کا مذاق اڑانا کسی طور درست نہیں۔ ”اگر اس وقت ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا بھگوان رام سے تعلق قابل قبول تھا تو آج اسے نشانہ کیوں بنایا جا رہا ہے؟“ جسروتیا نے مزید کہا کہ عقیدت کسی سیاسی نظریے یا خاندانی شناخت کی محتاج نہیں ہوتی، اور ”ایمان کا تمسخر عدم برداشت کو ظاہر کرتا ہے، ذہانت کو نہیں۔“

نائب وزیر اعلیٰ نے جموں میں متعدد وفود و افراد سے ملاقات کی

نائب وزیر اعلیٰ کا عوامی شکایات کے خوش اسلوبی سے ازالے اور فوری خدمات کی فراہمی پر زور

جموں/ 22 ر دسمبر/ انفو

نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج جموں وکشمیر بھر میں عوامی شکایات کے خوش اسلوبی سے ازالے اور بلا تعطل خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ اُنہوں نے اِن باتوں کا اِظہار آج سول سیکرٹریٹ جموں میں مختلف عوامی وفود سے ملاقات کے دوران کیا۔ اُنہوں نے اِس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت جموں وکشمیر کی مجموعی اور جامع ترقی کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اَفسران کو ہدایت دی کہ عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں اور عوام کی دہلیز پر فوری خدمات کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔“ دورانِ بات چیت اُنہوں نے جموں وکشمیر کے مختلف اَضلاع سے آئے وفود سے ملاقات کی جن میں طلباءَ، ملازمت کے خواہشمند، اُبھرتے ہوئے کاروباری افراد، تجارتی انجمنوں کے نمائندے، سول سوسائٹی تنظیمیں اور متعدد اِنفرادی وفود شامل تھے۔ وفود نے انہیں اَپنے مسائل، مطالبات اور کئی اہم مسائل سے آگاہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے وفود کو بغور سُنا اور اُنہیں یقین دِلایا کہ تمام جائز مسائل کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اُٹھایا جائے گا تا کہ اُن کا فوری حل ممکن بنایا جا سکے۔

موسمیاتی تبدیلی زرعی شعبے کیلئے بڑا خطرہ ہے/ جاوید احمد ڈار

سکاسٹ جموں میں کرشی وگیان کیندروں کی سالانہ زونل ورکشاپ کا اِفتتاح کیا

جموں/ 22 ر دسمبر/ انفو

اِنڈین کونسل آف ایگری کلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر)۔ اے ٹی اے آر آئی، زون۔ اوّل کے تحت کرشی وِگیان کیندروں (کے وِی کے) کی سالانہ زونل ورکشاپ 25-2024 کا آج بابا جیتو آڈیٹوریم شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی جموں (ایس کے یو اے ایس ٹی۔ جے) چھتہ میں افتتاح کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا اِفتتاح وزیر برائے محکمہ زرعی پیداوار، محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج، اِمدادِ باہمی و الیکشن محکمات جاوید احمد ڈار نے کیا جو اِس موقعہ پر پر مہمانِ خصوصی تھے۔ تین روزہ ورکشاپ (22 ر دسمبر تا 24 ر دسمبر) نے شمالی بھارت بھر سے زرعی تحقیق اور توسیعی خدمات کے اہم شراکت داروں کو ایک جگہ اِکٹھا کیا تا کہ کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکے، بہترین طریقے اِشتراک کئے جائیں اور کسانوں کے مرکوزیت والی توسیعی خدمات کو مضبوط بنانے کے لئے مستقبل کی حکمت عملی ترتیب دی جا سکے۔ اِفتتاحی تقریب ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (زرعی توسیع)، آئی سی اے آر، نئی دہلی ڈاکٹر راجبیر سنگھ بطور مہمانِ ذی وقار، وائس چانسلر سکاسٹ۔ جموں پروفیسر بی این ترپاٹھی، ڈائریکٹر آئی سی اے آر۔ اے ٹی اے آر آئی لدھیانہ ڈاکٹر پروِیندر شیوران اور یونیورسٹی کے قانونی افسران کی موجودگی موجودگی میں منعقد ہوئی۔

وادی کشمیر میں اہم تنصیبات کے ارد گرد سیکیورٹی سخت

سرینگر، 22 دسمبر (یو پی آئی)

کشمیر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کے درمیان، خاص طور پر سری نگر۔جموں قومی شاہراہ کے طول وعرض میں، حکام نے سری نگر اور وادی کے دیگر علاقوں میں اہم تنصیبات کی حفاظت مزید سخت کر دی ہے۔ سیکیورٹی اداروں کے سینئر حکام نے بتایا کہ حساس بنیادی ڈھانچے، بشمول سرکاری عمارتیں، بجلی اور پانی کی تنصیبات، مواصلاتی مرکز، ٹرانسپورٹیشن کے اہم مقامات اور دیگر اہم تنصیبات کے ارد گرد نگرانی نمایاں طور پر بڑھا دی گئی ہے۔

بزرگانِ دین کے عرس ہائے مبارک

ساگر کی ضلع انتظامیہ سے معقول انتظامات میسر رکھنے کی اپیل

سرینگر 22 دسمبر/ سی این ایس

نیشنل کانفرنس جنرل حاجی سکریٹری وایم ایل اے خانیار حاجی علی محمد ساگر نے وادی کے بلند پایہ ولی کامل حضرت خواجہ حبیب اللہ عطار (زینہ کدل)، حضرت شیخ بہاؤالدین گنج بخشؒ (نوہٹہ)، حضرت بابا حاجی ادہمی صاحبؒ (اسلامیہ کالج) اور حضرت شیخ احمد صاحب (تارہ بل نوا کدل) کے سالانہ عرس ہائے مبارک کے پیش نظر زائرین کیلئے معقول اور مناسب انتظامات کی اپیل کی ہے۔ یاد رہے کہ ان بزرگانِ دین کے عرس مبارک 2،3،4 اور 5 رجب المرجب منائے جا رہے ہیں۔ ساگر نے ضلع انتظامیہ سرینگر سے کو تاکید کی کہ وہ عرس اور ایام معتبر کہ کے دوران عقیدت مندوں کیلئے بجلی، پینے کے پانی، صحت وصفائی اور ٹرانسپورٹ کے خاص انتظامات رکھیں۔ اسی دوران ایم ایل اے حبہ کدل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے بھی خواجہ حبیب اللہ عطار (زینہ کدل) کے سالانہ عرس پر معقول انتظامات رکھنے کی اپیل کی ہے۔

شہر خاص کے کئی علاقوں میں متعدد گاڑیاں ضبط، کئی ایک کا چلان کیا گیا

لوگ ٹریفک قوانین کی پاسداری کریں اور خلاف ورزی کے مرتکب نہ ہو جائے/ ایس ایس پی ٹریفک سٹی

سرینگر/ 22 دسمبر/ ایس این این

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف مہم میں تیزی لاتے ہوئے ٹریفک پولیس سرینگر سٹی نے کارروائی تیز کرتے ہوئے خصوصی مہم کے دوران کئی گاڑیوں کو ضبط کیا اور کئی ایک کا چالان کیا گیا۔ ایس ایس پی ٹریفک سٹی سرینگر نے کہا کہ اس طرح کی مہم آگے بھی تیز کر دی جائے گی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سرینگر شہر میں ٹریفک نظام میں بہتری لانے کیلئے ٹریفک پولیس سٹی سرینگر نے ایس ایس پی اعجاز احمد کی قیادت میں شہر خاص کے علاقوں میں مہم چلائی جس دوران کئی گاڑیوں کو ضبط کرنے کے علاوہ ان کا چلان بھی کیا گیا۔ ایس ایس پی ٹریفک اعجاز احمد نے اس موقعہ پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ یہ مہم شہر سرینگر میں چلائی گئی تا کہ ایک دیکھا جائے کہ گاڑی چلانے والے ٹریفک قوانین کی پاسداری کر رہے ہیں یا نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ مہم کئی ہفتوں سے جاری ہے جس دوران گاڑیوں کے کاغذات دیکھے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہم کے دوران ہم نے دیکھا کہ بہت ساری گاڑی ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کی مرتکب ہے جن کیخلاف کارروائی کی گئی اور اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ گاڑی کے مالکان اپنے کاغذات برابر رکھیں۔

بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر تشدد کے خلاف جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ میں احتجاج

سناتن دھرم سبھا کی جانب سے بند کی کال، دکانیں اور کاروباری ادارے بند رہے

جموں، 22 دسمبر (یو این آئی)

بنگلہ دیش میں اقلیتی ہندو برادری کے خلاف مبینہ تشدد، لوٹ مار، آتش زنی اور ہلاکتوں کے واقعات کے خلاف پیر کے روز جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ میں مختلف ہندو تنظیموں اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے زبردست احتجاج کیا۔ اس موقع پر سناتن دھرم سبھا کی جانب سے بند کی کال دی گئی، جس کے باعث کشتواڑ میں دکانیں اور کاروباری ادارے بند رہے۔ احتجاج کی قیادت سناتن دھرم سبھا کے صدر مہنت رام شرن داس اچاریہ نے کی، جبکہ مختلف ہندو تنظیموں کے کارکنوں نے چوک میں دھرنا دے کر بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر ہونے والے مظالم کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ مظاہرین نے بنگلہ دیش میں مندروں پر حملوں، خواتین کے خلاف تشدد اور اقلیتی برادری کو نشانہ بنانے کے واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد حزبِ اختلاف سنیل شرما سمیت بی جے پی کے کئی سینئر رہنماؤں نے بھی احتجاج میں شرکت کی۔

کمزور ڈالر اور شرح سود میں کمی کی توقعات پر سونا اور چاندی نئی بلند ترین سطح پر

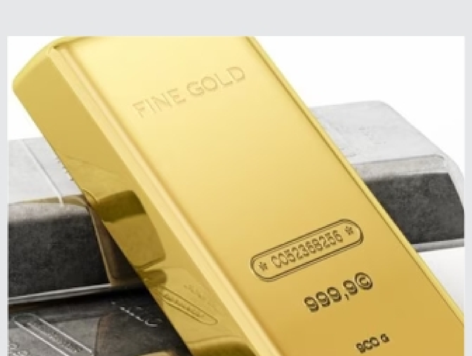

نئی دہلی، 22 دسمبر: نیوز ڈیسک

پیر کے روز کمزور امریکی ڈالر اور امریکی فیڈرل ریزرو کی جانب سے شرح سود میں مزید کمی کی بڑھتی توقعات کے باعث سونے اور چاندی کی قیمتیں ملکی اور عالمی منڈیوں میں نئی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں۔ ملٹی کموڈیٹی ایکسچینج پر فروری ڈیلیوری کے سونے کے فیوچرز میں 1628 روپے کا اضافہ ہوا اور قیمت 135824 روپے فی 10 گرام کی ریکارڈ سطح تک جا پہنچی جبکہ گزشتہ ایک ہفتے میں سونا 574 روپے بڑھا تھا۔ اسی طرح مارچ 2026 معاہدے کے تحت چاندی کے فیوچرز میں زبردست تیزی دیکھنے کو ملی اور قیمت 6144 روپے اضافے کے ساتھ 214583 روپے فی کلوگرام کی نئی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی جبکہ گزشتہ ہفتے کے دوران چاندی میں 15588 روپے کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ماہرین کے مطابق ڈالر انڈیکس میں نرمی اور محفوظ سرمایہ کاری کی مانگ نے قیمتی دھاتوں کو مزید سہارا دیا۔ عالمی سطح پر بھی کومیکس مارکیٹ میں فروری ڈیلیوری کے سونے کی قیمت 42 ڈالر اضافے کے ساتھ 4429 اعشاریہ 3 ڈالر فی اونس کی نئی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی جبکہ مارچ 2026 معاہدے کے تحت چاندی 2 اعشاریہ 04 ڈالر اضافے کے ساتھ 69 اعشاریہ 52 ڈالر فی اونس تک جا پہنچی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ فیڈ کی حالیہ شرح سود میں کٹوتی کے بعد مزید نرمی کی توقعات نے سونے اور چاندی کو نئی بلندیوں تک پہنچا دیا ہے۔

پلوامہ میں پولیس نے سائبر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا

سرینگر/ نیوز ڈیسک

جموں وکشمیر پولیس نے ابھرتے ہوئے سائبر خطرات اور محفوظ ڈیجیٹل طریقوں کے بارے میں عوام کو آگاہ کرنے کی اپنی مسلسل کوششوں کے ایک حصے کے طور پر پولیس اسٹیشن راج پورہ اور لاسی پورہ کے علاقے میں سائبر بیداری پروگراموں کا انعقاد کیا۔ پروگراموں میں سائبر جرائم کی مختلف شکلوں، آن لائن فراڈ کی روک تھام، اور سائبر حفظانِ صحت کی اہمیت کے بارے میں شرکاء کو حساس بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ سیشن کے دوران، افسر نے شرکاء کو مشورہ دیا کہ وہ محفوظ براؤزنگ کی عادتیں اپنائیں، OTP یا بینک کی تفصیلات شیئر کرنے سے گریز کریں، آن لائن لین دین کے دوران چوکس رہیں، اور سوشل میڈیا پر نامعلوم افراد کے ساتھ مشغول ہونے سے گریز کریں۔

خراب موسم کے پیش نظر جموں میں اسکول پکنک کی اجازت پر پابندی عائد

سرینگر، 22 دسمبر (یو پی آئی)

خراب موسمی حالات اور طلبہ کی حفاظت کے خدشات کے پیش نظر چیف ایجوکیشن آفیسر (سی ای او) جموں نے پیر کے روز 22 دسمبر سے آگے طے شدہ تمام اسکول پکنکس کے لیے پہلے سے دی گئی اجازتیں منسوخ کر دیں۔ چیف ایجوکیشن آفیسر جموں کے دفتر کی جانب سے جاری نوٹس کے مطابق موجودہ خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر سرکاری اور نجی طور پر تسلیم شدہ تمام اسکولوں کو دی گئی پکنکس کی اجازتیں فوری طور پر منسوخ کی جاتی ہیں۔ نوٹس میں واضح کیا گیا ہے کہ طلبہ کی جان و مال کے تحفظ اور فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔ حکام نے مزید بتایا کہ اسکول پکنکس کی اجازت سے متعلق جاری کردہ تمام سابقہ احکامات ابتدا ہی سے منسوخ تصور کیے جائیں گے۔

جنوبی کشمیر میں 3 ریچھ زندہ پکڑے گئے

محفوظ طریقے سے قدرتی مسکن میں چھوڑ دیے گئے

سرینگر// 22 دسمبر// یو این ایس

جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے شانگس نوگام علاقے میں پیر کے روز محکمہ وائلڈ لائف کے کنٹرول روم اچھ بل، برنگی ویلی رینج نے تین کالے ریچھوں کو زندہ حالت میں کامیابی کے ساتھ پکڑ لیا، حکام نے بتایا۔ حکام کے مطابق، شانگس علاقے میں کالے ریچھوں کی مسلسل نقل وحرکت کی اطلاعات موصول ہونے کے بعد وائلڈ لائف وارڈن جنوبی کشمیر اور رینج آفیسر برنگی ویلی کی ہدایت پر ایک پنجرہ نصب کیا گیا تھا۔ وائلڈ لائف کنٹرول ٹیم نے پنجرے کے ذریعے ایک مادہ ریچھ کے ساتھ دو نیم بالغ ریچھوں کو محفوظ طریقے سے قابو میں لیا۔

جموں وکشمیر پولیس نے سرینگر میں منشیات کی لت سے متعلق آگاہی سیمینار کا انعقاد کیا

سرینگر/ نیوز ڈیسک

جموں وکشمیر پولیس نے سری نگر میں سوک ایکشن پروگرام (سی اے پی) 2026-2025 کے تحت منشیات سے بچاؤ کے بارے میں ہائر سیکنڈری سکول مگجنڈ، سری نگر میں آگاہی (سیمینار اینڈ پلے) کا انعقاد کیا ہے۔ پروگرام میں ایس پی سٹی ویسٹ سری نگر شری امتیاز احمد۔ جے کے پی ایس، ایس ڈی پی او ویسٹ بمنہ شری ماجد محبوب۔ جے کے پی ایس، ایس ایچ او تھانہ شلتینگ/ پریم پورہ اور انچارج پولیس چوکی قمرواری نے شرکت کی۔ جو گورنمنٹ ہائر سکنڈری اسکول مگجنڈ اور دیگر قریبی اسکولوں کے تقریباً 300 طلباء نے اس تقریب میں جوش وخروش سے حصہ لیا۔ اس موقع پر جی ایچ ایس ایس مگجنڈ کے پرنسپل ڈاکٹر اعزاز احمد، ایڈوکیٹ جاوید اقبال، مولوی سہیل احمد، اور علاقہ مگجنڈ کے مقامی باشندے بھی موجود تھے۔

بارہمولہ پولیس کا دھوکہ دہی ولوٹ مار کے گینگ کا پردہ فاش

6 لاکھ روپے نقدی اور جعلی سونے کے سکے برآمد، تین ملزمان گرفتار

سرینگر// 22 دسمبر// یو این ایس

بارہمولہ پولیس نے دھوکہ دہی اور لوٹ مار میں ملوث ایک منظم گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے 6 لاکھ روپے نقدی اور 17 جعلی سونے کے سکے برآمد کر لیے ہیں، جبکہ اس واردات میں استعمال ہونے والی دو گاڑیاں بھی ضبط کر لی گئی ہیں۔ پولیس کے مطابق 18 دسمبر 2025 کو پولیس اسٹیشن پٹن میں فرقان اکبر ساکن ترسال پلوامہ کی جانب سے ایک شکایت درج کرائی گئی، جس میں انہوں نے بتایا کہ انہیں اور ان کے ساتھی سلیمان بٹ کو سونے کی بسکٹ فروخت کرنے کے بہانے کچھ افراد نے دھوکہ دے کر لوٹ لیا۔ شکایت کے مطابق ملزمان نے پہلے ایک لاکھ روپے بطور ایڈوانس حاصل کیے اور بعد میں سونے کی حوالگی کے لیے شکایت کنندگان کو زنگم کراسنگ پر بلایا۔ تاہم وہاں ملزمان نے زبردستی باقی رقم چھین لی، جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں اور موقع سے فرار ہو گئے۔

صرف ٹرمپ ہی پوتن کو امن معاہدے پر مجبور کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں: نیٹو

صرف ٹرمپ ہی پوتن کو امن معاہدے پر مجبور کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں: نیٹو

واشنگٹن،22 دسمبر (سڈنی لائیو) نیٹو کے سیکرٹری جنرل مارک روٹے کے اندازوں کے مطابق ہنگامی صورتحال میں نیٹو اتحاد امریکہ پر بھروسہ کر سکتا ہے اور یہ بھروسہ ڈونلڈ ٹرمپ کی صدارت میں بھی کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امریکی صدر ہی وہ واحد شخص ہیں جو اپنے روسی ہم منصب پوتین کو یوکرین کے ساتھ امن معاہدے کے لیے مذاکرات کی میز پر لانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ جرمن اخبار "بیلد آم زونتاج" کو دیے گئے بیانات میں روٹے نے مزید کہا کہ ٹرمپ نے نیٹو کے حوالے سے اپنی وابستگی کا واضح اظہار کیا ہے لیکن انہوں نے یہ بھی صاف طور پر واضح کر دیا ہے کہ وہ توقع کرتے ہیں کہ ہم اپنے فوجی اخراجات میں نمایاں اضافہ کریں اور ہم اس پر عمل درآمد کر رہے ہیں۔ روٹے نے وضاحت کی کہ یورپی ممالک یوکرین کی حمایت کے لیے "خواہش مندوں کے اتحاد" کے ذریعے اپنی ذمہ داری نبھا رہے ہیں اور اتحاد کے مشرقی حصے اور بالٹک خطے کی حفاظت بھی کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ ایٹمی اور روایتی، دونوں لحاظ سے یورپ میں شامل رہے گا اور یورپ سے کسی بھی انخلاء کے بارے میں کوئی بحث نہیں ہو رہی۔ روٹے نے یوکرین پر روس کی تقریباً چار سال سے جاری جنگ کو ختم کرنے کے لیے ٹرمپ کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ اس معاملے میں مکمل طور پر مصروف ہیں اور ان کی توجہ اس جنگ کو ختم کرنے پر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹرمپ ہی وہ واحد شخص تھے جو روسی صدر ولادیمیر پوتین کو مذاکرات کی میز پر لانے میں کامیاب ہوئے اور وہی آخر کار پوتین کو امن معاہدے تک پہنچنے پر مجبور کر سکتے ہیں۔ روٹے کا کہنا تھا کہ میں اس پر ان کا بہت احترام کرتا ہوں۔

امریکی اداکار جیمز رانسون کی پراسرار حالات میں خودکشی

واشنگٹن،22 دسمبر (دی میل) امریکی اداکار جیمز رانسون 46 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ انھوں نے (HBO) کے مشہور سیریل (The Wire) میں "زیگی سوبوٹکا" کا کردار نبھایا اور کئی دیگر ٹی وی سیریلز اور فلموں میں اداکاری کی۔ لاس اینجلس کاؤنٹی کے میڈیکل ایگزامنر کے دفتر نے اپنے آن لائن ریکارڈز میں بتایا ہے کہ رانسون کی موت جمعے کے روز خودکشی کے نتیجے میں ہوئی۔ رانسون کے فلمی کاموں میں (The Black Phone)، (It: Chapter Two) اور The (BlackPhone2) جیسی فلمیں شامل ہیں۔ وہ ٹی وی سیریلز میں بھی نظر آئے، جن میں پولیس ڈرامہ (Bosch) اور سیریل (PokerFace) شامل ہیں۔ رانسون آخری بار ٹیلی ویژن پر "پوکر فیس" کے دوسرے سیزن کی ایک قسط میں نظر آئے تھے، جو گذشتہ جون میں نشر ہوئی تھی۔

ہماری ایٹمی تنصیبات کو نقصان پہنچا تاہم ہماری ٹیکنالوجی اب بھی برقرار ہے: عراقچی

واشنگٹن،22 دسمبر (دی میل) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اعتراف کیا ہے کہ گذشتہ جون میں تہران کی ایٹمی تنصیبات کو امریکی حملوں میں نمایاں نقصان پہنچا۔ تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایران کی ایٹمی ٹیکنالوجی اب بھی برقرار ہے۔ عراقچی نے اتوار کے روز میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ وہ حملوں سے کئی ماہ قبل ایٹمی پروگرام کے حوالے سے مذاکرات کے لیے خصوصی امریکی مندوب اسٹیو وٹکوف کے ساتھ براہ راست رابطے میں تھے۔ دوسری جانب امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ایران کے ساتھ ان کے ملک کا سب سے پہلا اور بنیادی مسئلہ ایران کی جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی خواہش ہے۔

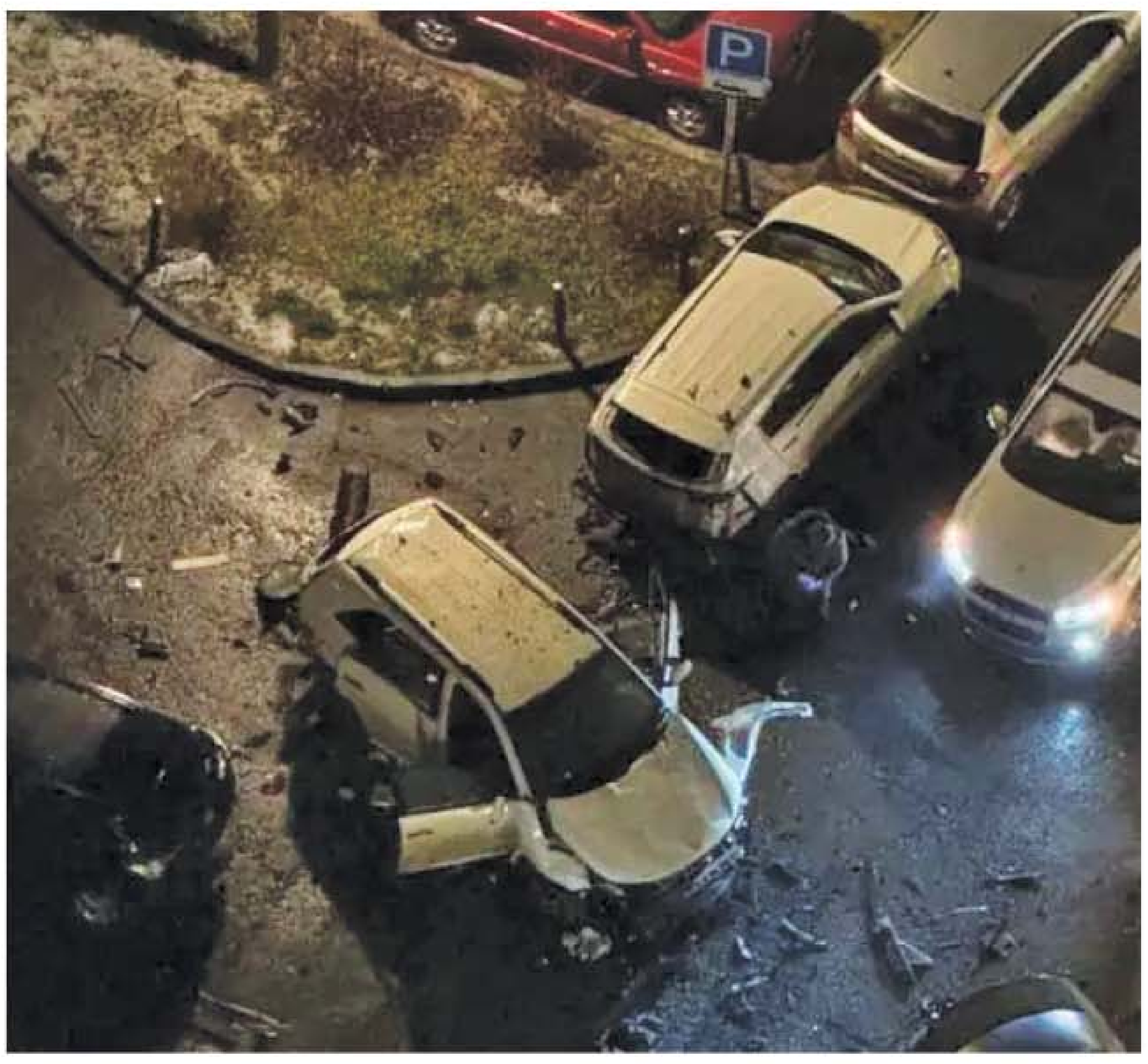

ماسکو میں بم دھماکے کی جگہ سے۔العربیہ سے براہ راست نشریات

نئے طیارہ بردار بحری جہاز کی تعمیر کی منظوری

"چارل ڈیگول" کی جگہ لے گا

ریاض ،22 دسمبر (العربیہ اردو) فرانسیسی صدر میکرون نے باضابطہ طور پر نئے فرانسیسی طیارہ بردار بحری جہاز کی تعمیر کی منظوری دے دی۔ اس نئے بحری جہاز کو "چارل ڈیگول" کی جگہ لینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ 2038 میں سروس میں داخل ہوگا۔ فرانسیسی صدر نے کہا کہ یہ نیا طیارہ بردار بحری جہاز ہماری قوم کی طاقت، صنعت اور ٹیکنالوجی کی قوت کا گواہ ہو گا اور سمندروں میں آزادی کی خدمت اور بدلتے ہوئے دور کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک قوت ثابت ہو گا۔ میکرون نے ابوظبی میں فرانسیسی افواج کے ساتھ کرسمس کی چھٹیاں گزارتے ہوئے کہا کہ فوجی پروگرامنگ کے حالیہ قوانین پر عمل درآمد کرتے ہوئے اور ایک جامع و درست مطالعہ کے بعد میں نے فیصلہ کیا ہے کہ فرانس کو نیا طیارہ بردار بحری جہاز فراہم کیا جائے۔ اس بڑے پروگرام پر عمل درآمد کا فیصلہ اسی ہفتے کیا گیا ہے۔ نیا طیارہ بردار بحری جہاز بھی ایٹمی توانائی (نیوکلیئر پروپلشن) سے چلے گا لیکن یہ موجودہ جہاز سے بہت بڑا ہو گا۔ اس کا وزن تقریباً 80 ہزار ٹن اور لمبائی 310 میٹر کے قریب ہو گی۔ دوسری طرف شارل ڈیگول کا وزن 42 ہزار ٹن اور لمبائی 261 میٹر ہے۔ دو ہزار ملاحوں پر مشتمل عملے کے ساتھ یہ 30 لڑاکا طیارے لے جانے کی صلاحیت رکھے گا۔

ٹرمپ سے ملاقات میں نیتن یاہو ایران

کے بیلسٹک میزائل کا معاملہ پیش کریں گے

ریاض،22 دسمبر (العربیہ) اسرائیلی نشریاتی ادارے نے اسرائیلی ذرائع کے حوالے سے خبر دی ہے کہ وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے امریکہ روانگی سے قبل ایران کے حوالے سے اعلیٰ سطح کے سکیورٹی مشورے کیے ہیں۔ یہ مشاورت ان رپورٹوں کے بعد سامنے آئی ہے جن میں بتایا گیا ہے کہ تہران نے اپنے بیلسٹک میزائل پروگرام کی دوبارہ تعمیر کا عمل تیز کر دیا ہے۔ نشریاتی ادارے نے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے اس بات پر شک ظاہر کیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران پر حملے کے لیے "گرین سگنل" دیں گے، ساتھ ہی یہ رائے بھی دی ہے کہ ایران کی میزائل صلاحیتیں بعض غیر ملکی رپورٹوں میں بتائے گئے دعوؤں سے کم ہیں۔ ہفتے کے روز "این بی سی" (NBC) نیٹ ورک کی ایک رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا کہ اسرائیل دسمبر کے آخر میں فلوریڈا میں نیتن یاہو اور صدر ٹرمپ کے درمیان ہونے والی ملاقات کے دوران ایک حساس فائل میز پر رکھنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم، امریکی صدر کو ایران کی جانب سے بیلسٹک میزائلوں کی پیداوار میں توسیع اور رواں سال امریکی و اسرائیلی حملوں میں تباہ ہونے والی تنصیبات کی دوبارہ تعمیر سے متعلق نئی انٹیلی جنس معلومات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ نئے فوجی حملوں کے لیے مختلف اختیارات بھی پیش کیے جائیں گے۔ ایک باخبر ذریعے اور چار سابق امریکی حکام کا خیال ہے کہ اسرائیل کے مطابق تہران نے میزائلوں کی پروڈکشن لائنیں دوبارہ فعال کر دی ہیں اور جون اور اپریل 2024 میں نشانہ بننے والے مقامات کے بعد اپنے فضائی دفاعی نظام کی مرمت کر رہا ہے۔ اسی وجہ سے تل ابیب ان سرگرمیوں کو ایک "فوری خطرہ" قرار دے رہا ہے جس کے لیے فوری ردعمل کی ضرورت ہے۔

کیوبا کی انٹیلی جنس وینزویلا کے صدر کی حفاظت پر مامور... موبائل فون ساتھ رکھنا ممنوع

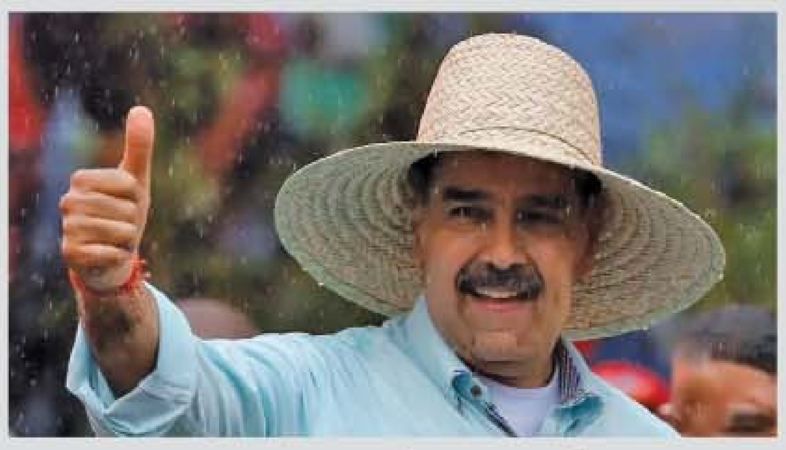

تہران،22 دسمبر واشنگٹن پوسٹ) امریکی میڈیا رپورٹوں کے مطابق کراکس اور واشنگٹن کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیشِ نظر کیوبا کے انٹیلی جنس اداروں کے اہل کار وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی سخت حفاظت کر رہے ہیں۔ دوسری جانب امریکی افواج نے گذشتہ اتوار کو بحیرہ کیریبین میں تیسرا تیل بردار ٹینکر قبضے میں لینے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی اخبار "وال اسٹریٹ جرنل" کے مطابق کیوبا کی کاؤنٹر انٹیلی جنس فورسز نے مادورو کو چوبیس گھنٹے سخت سکیورٹی حصار میں لے رکھا ہے، جبکہ ان کے قریبی حلقے کے افراد کو موبائل فون یا کوئی بھی دوسرا برقی آلہ ساتھ رکھنے سے روک دیا گیا ہے۔ اخبار نے سابق امریکی سفارت کار تھامس اے شینن کے حوالے سے بتایا "وہ نکولس مادورو اور ان کے ممکنہ فوری جانشینوں کا بہت اچھی طرح خیال رکھ رہے ہیں... کیوبا والے اتنی آسانی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔"

آسٹریلین ساحل پر حملہ کرنے والوں نے

اس حملے کے لیے باقاعدہ تربیت حاصل کی تھی

لبنان،22 دسمبر (دی میل) آسٹریلیا کے ساحل پر فائرنگ کر کے 15 افراد کی ہلاکت کے واقعے کے بارے میں پولیس نے کہا حملہ کرنے والے دونوں افراد نے اس حملے کے لیے تربیت بھی حاصل کی تھی۔ پولیس نے اس امر کا اظہار عدالت میں پیش کی گئی دستاویزات میں پیر کے روز کیا ہے۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھنی البانیز نے زور دے کر کہا کہ ملک میں انتہا پسندی کے خلاف قوانین کو سخت کیا جائے گا۔ بھارتی شہری ساجد اکرم اور اس کے بیٹے نوید اکرم پر الزام ہے کہ انہوں نے یہودی جنگ کی فتح کی خوشی میں منائے جانے والے قدیمی تہوار ہنوکا کی تقریب پر حملہ کر کے 15 افراد کو ہلاک کر دیا تھا۔ آسٹریلیا میں یہ واقعہ کئی برسوں بعد ہوا جس میں فائرنگ سے بڑی تعداد میں لوگ ہلاک ہوئے ہیں۔ واقعے کی تصاویر سے صاف لگتا ہے کہ دونوں فائرنگ کرنے والے باپ بیٹے نے بہت مہارت کے ساتھ فائرنگ کی اور آناً فاناً 15 افراد کو ہلاک کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق حملہ آوروں نے اس حملے کے دوران ایک ویڈیو بھی ریکارڈ کی۔ ویڈیو میں صہیونیوں کے خلاف ان کے خیالات کا بھی اظہار کیا گیا۔ جبکہ یہ دونوں افراد داعش کے جھنڈے کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے۔ آسٹریلین حکومت کی طرف سے اتوار کی شام چھ بج کر سینتالیس منٹ پر واقعے میں مارے جانے والوں کے ساتھ ایک منٹ کی خاموشی کے ذریعے اظہار یکجہتی کی گئی۔ گھروں میں اور جائے وقوعہ پر موم بتیاں جلائی گئیں اور سرکاری عمارات پر آسٹریلوی پرچم کو سرنگوں رکھا گیا۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھنی البانیز پر سخت تنقید کی جا رہی ہے کہ ان کی حکومت سیکیورٹی کے انتظامات میں کوتاہی کر رہی ہے۔ آسٹریلین وزیر اعظم نے کہا میں اس ذمہ داری کو محسوس کرتا ہوں۔ جب یہ واقعہ ہوا ہے تو مجھے بطور وزیر اعظم اس پر بہت افسوس کرتا ہوں کہ یہودی کمیونٹی اور ہماری پوری قوم کو اس دکھ سے گزرنا پڑا ہے۔

ایلون مسک اور اماراتی صدر کی ابوظبی میں ملاقات، مصنوعی ذہانت پر تبادلہ خیال

غزہ،22 دسمبر (گارڈین) متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید نے آج ابوظبی میں اسپیس ایکس اور ٹیسلا کے چیف ایگزیکٹو ایلون مسک سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں اماراتی صدر نے ایلون مسک کے ساتھ جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے شعبوں میں دستیاب مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ ایلون مسک کی دولت 700 ارب ڈالر سے زائد بتائی جاتی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے ان مواقع سے مؤثر استفادے کے طریقوں اور ایسے حل پر گفتگو کی جن کے ذریعے عوام کے معیارِ زندگی کو بہتر بنایا جاسکے اور ترقی کے عمل کو آگے بڑھایا جاسکے۔ اماراتی نیوز ایجنسی کے مطابق اس کے علاوہ مصنوعی ذہانت کے میدان میں متحدہ عرب امارات کی حکمت عملی اور اس کی شراکت داریوں پر بھی بات چیت ہوئی۔ اسی تناظر میں ملاقات کے دوران دونوں فریقوں نے ٹیکنالوجی کے شعبے میں عالمی شراکت داریوں کی اہمیت پر زور دیا اور تجربات کے تبادلے اور جدید حل کو تیزی سے اپنانے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ اس کا مقصد ممالک اور متعلقہ اداروں کی اس صلاحیت کو مضبوط بنانا ہے کہ وہ ڈیجیٹل تبدیلی کی قیادت کامیابی سے کر سکیں اور مستقبل کے چیلنجز کا مؤثر انداز میں مقابلہ کر سکیں۔

حضرموت میں "عبوری کونسل" کی نقل وحرکت یمنی تنازعے کے لیے خطرہ: امریکی رپورٹ

نیویارک،22 دسمبر (گارڈین) امریکی جریدے " فارن افیئرز " نے ایک رپورٹ میں متنبہ کیا ہے کہ یمن میں حالیہ پیش رفت، خاص طور پر جنوبی عبوری کونسل (ایس ٹی سی) کی توسیع اور صوبہ حضرموت اور اس کے گردونواح میں اس کی فوجی نقل و حرکت یمنی منظرنامے کو عدم استحکام کے ایک نئے مرحلے کی طرف دھکیل سکتی ہے۔ تجزیے کے مطابق عبوری کونسل کی حالیہ سرگرمیوں کے سٹریٹجک اثرات یمن میں طاقت کا نقشہ دوبارہ ترتیب دے سکتے ہیں۔ اس سے حوثی مخالف محاذ بکھر سکتا ہے اور ایک زیادہ پرتشدد اور پیچیدہ خانہ جنگی کی واپسی کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ رپورٹ میں اشارہ کیا گیا کہ رقبے، وسائل اور جغرافیائی محل وقوع کے لحاظ سے حضرموت یمن کے اہم ترین صوبوں میں سے ایک ہے۔ اس لیے طاقت کے ذریعے وہاں کنٹرول حاصل کرنے کی کوئی بھی کوشش بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکومت کے اندرونی اختلافات کو ہوا دے سکتی ہے۔ جنوب میں بے امنی کی یہ صورتحال حوثیوں کو اپنی طاقت بڑھانے، سیاسی و فوجی طور پر آگے بڑھنے اور اندرونی تقسیم کو اپنے حق میں استعمال کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ اس کے اثرات پورے خطے بشمول یمن کے پڑوسی ممالک کی سلامتی پر براہِ راست پڑ سکتے ہیں۔ رپورٹ میں امریکہ سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ یمن کے معاملے میں دوبارہ سنجیدگی سے مداخلت کرے تاکہ ملک کو دوبارہ ٹوٹنے سے بچایا جاسکے۔ تجزیے کے مطابق واشنگٹن پر اب یہ سیاسی اور سکیورٹی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ یمن کو ایک نئے جامع تنازعے میں گرنے سے روک دے کیونکہ اس تنازع کے براہِ راست اثرات خطے کے استحکام اور اہم سمندری گزرگاہوں پر پڑ سکتے ہیں۔

ماؤتھ واش کا باقاعدہ استعمال بلڈ پریشر بڑھا دیتا ہے، مطالعے میں انکشاف

22 دسمبر (العربیہ اردو) حالیہ مطالعے سے پتہ چلا ہے کہ منہ کے جراثیم کش ماؤتھ واش کا بار بار استعمال بلڈ پریشر کے معمول کے انتظام میں خلل ڈال سکتا ہے کیونکہ یہ نائٹرک آکسائیڈ کی سطح کو کم کرتا ہے۔ ٹائمز آف انڈیا میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق یہ مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ باقاعدہ استعمال کرنے والوں میں ہائی بلڈ پریشر کے خطرے میں نمایاں اضافہ دیکھنے کو ملا، جس کی وجہ سے منہ کی صحت کے معمولات پر دوبارہ غور کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ محققین کا خیال ہے کہ زبان اور مسوڑھوں پر موجود خوردبینی بیکٹیریا، جو ایک چھوٹا سا حیاتیاتی معاشرہ تشکیل دیتے ہیں، غذائی نائٹریٹ کو نائٹرک آکسائیڈ میں تبدیل کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ نائٹرک آکسائیڈ ایک ایسا مرکب ہے، جو خون کی نالیوں کو ڈھیلا کرتا ہے اور بلڈ پریشر کو معمول پر رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ جب طاقتور جراثیم کش ماؤتھ واش اس مفید بیکٹیریا کو ختم کر دیتا ہے، تو نائٹرک آکسائیڈ کی سطح کم ہو جاتی ہے اور جب نائٹرک آکسائیڈ کی سطح کم ہو جائے، تو جسم کے لیے بلڈ پریشر کو نارمل حد میں رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ بلڈ پریشر اور ماؤتھ واش کے استعمال کے درمیان تعلق کو جانچنے کے لیے نو مختلف آبادیاتی، تجرباتی اور عبوری مطالعات کے نتائج کا تجزیہ کیا گیا۔ اس تجزیاتی مطالعے میں 6384 بالغ افراد شامل تھے، جن کی عمر 40 سے 60 سال کے درمیان تھی اور سب میں ہلکے بلڈ پریشر کے آثار موجود تھے۔ محققین نے درج ذیل نتائج دریافت کیے:

باقاعدہ جراثیم کش ماؤتھ واش استعمال کرنے والوں میں ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ معمولی طور پر زیادہ تھا، لیکن یہ شماریاتی لحاظ سے معنی خیز تھا، جبکہ غیر استعمال کرنے والوں کے مقابلے میں۔ اگرچہ مختلف مطالعات میں کافی فرق پایا گیا، لیکن تعلق اتنا مضبوط تھا کہ اسے دستاویزی شکل دی جا سکے۔ ممکنہ میکانزم دوبارہ یہ تھا کہ منہ میں مفید بیکٹیریا کے نقصان کی وجہ سے نائٹرک آکسائیڈ کی دستیابی کم ہو جاتی ہے۔ ان نتائج سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ماؤتھ واش بذاتِ خود ہائی بلڈ پریشر کا سبب نہیں بنتا، بلکہ اس کا استعمال اور بلڈ پریشر کے درمیان ایک ایسا تعلق موجود ہے، جس پر دھیان دینا ضروری ہے۔

اضافی سائنسی شواہد

ایک اور اہم شواہد امریکی نیشنل انسٹی ٹیوٹس آف ہیلتھ کی جانب سے کی گئی تحقیق سے سامنے آئے، جس میں 40 سے 65 سال کی عمر کے بالغ افراد کو تین سال تک فالو کیا گیا۔ اہم نتائج میں یہ سامنے آیا کہ 12 فیصد (540 میں سے 66 افراد) کے دوران مطالعہ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہوئے۔ ان شرکاء میں جو بغیر نسخے کے دستیاب ماؤتھ واش کو دن میں دو یا اس سے زیادہ بار استعمال کرتے تھے، ہائی بلڈ پریشر کے امکانات 1 اعشاریہ 85 گنا زیادہ تھے، جبکہ جنہوں نے کم استعمال کیا یا بالکل استعمال نہیں کیا، ان کے مقابلے میں یہ خطرہ 2 اعشاریہ 17 گنا زیادہ تھا۔ یہ تعلقات عمر، جنس، کمر کے گرد پیمائش، تمباکو نوشی، جسمانی سرگرمی، ابتدائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس کی حالت کو مدنظر رکھنے کے بعد بھی برقرار رہے۔ اس ٹیم نے پہلے بھی بار بار ماؤتھ واش کے استعمال اور ذیابیطس کے ابتدائی علامات کے درمیان تعلق دکھایا تھا۔ ان کے نئے نتائج اس خیال کو مضبوط کرتے ہیں کہ باقاعدہ جراثیم کش ماؤتھ واش کا استعمال نائٹرک آکسائیڈ کے راستوں کے ذریعے میٹابولزم اور دل و خون کی نالیوں کی صحت پر اثر ڈال سکتا ہے۔ مسلسل استعمال میں نقصان کا امکان زیادہ ہے۔ دونوں مطالعے ایک مشترکہ پیغام کو اجاگر کرتے ہیں کہ بار بار استعمال ہی سب سے اہم عنصر ہو سکتا ہے۔ ماؤتھ واش کا کبھی کبھار استعمال نائٹرک آکسائیڈ کی سطح پر نقصان نہیں پہنچاتا۔ تاہم دن میں دو یا اس سے زیادہ بار اور خاص طور پر کئی سالوں تک مسلسل استعمال، بلڈ پریشر کے نظم و نسق پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔

روزے جیسا غذائی نظام موٹاپے کے خلاف مددگار اور دماغ پر اثر ڈالنے والا

22 دسمبر (العرابیہ ارد) سائنسدانوں کی ایک ٹیم جو مسلسل موٹاپے کے مسئلے پر تحقیق کر رہی تھی، اس نے ایک اہم دریافت کی ہے: جزوی طور پر کیلوری کی پابندی آنتوں اور دماغ دونوں میں نمایاں تبدیلیاں پیدا کرتی ہے، جس سے صحت مند وزن برقرار رکھنے کے نئے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔ Science Alert کی رپورٹ کے مطابق جس کا حوالہ Frontiers in Cellular and Infec-tion Microbiology جریدے نے دیا۔ چینی محققین نے 25 رضاکاروں کا مطالعہ کیا، جو موٹاپے کی زمرے میں آتے تھے اور 62 دن تک IER پروگرام میں شامل رہے۔ یہ پروگرام جزوی روزہ اور خوراک میں کیلوری کے محتاط کنٹرول پر مشتمل تھا۔ مطالعے کے دوران شرکاء نے اوسطاً 7 اعشاریہ 6 کلوگرام یا 7 اعشاریہ 8 فیصد وزن کم کیا۔ مزید برآں دماغ کے ان علاقوں میں تبدیلیاں دیکھی گئیں جو موٹاپے سے تعلق رکھتے ہیں اور آنتوں کے بیکٹیریا کی تشکیل میں بھی فرق پایا گیا۔

دماغ، آنتیں اور مائیکروبایوم

چینی مرکز طبی دوم اور قومی تحقیقاتی مرکز برائے عمر رسیدگی کی بیماریوں کے محقق چیانگ زنغ نے کہا: یہ ثابت ہو چکا ہے کہ کم کیلوری والا غذائی نظام انسانی دماغ-آنتیں-مائیکروبایوم محور کو تبدیل کرتا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ وزن کم کرنے کے دوران اور بعد میں، آنتوں کے مائیکروبایوم اور دماغ کے ان علاقوں میں جو نشے سے متعلق ہیں، نمایاں تبدیلیاں بہت متحرک اور وقت کے ساتھ باہم مربوط ہوتی ہیں۔ دماغی سرگرمی میں یہ تبدیلیاں فعال مقناطیسی گونج امیجنگ (fMRI) کے ذریعے دیکھی گئیں، خاص طور پر ان علاقوں میں جو بھوک اور نشے کو کنٹرول کرنے میں اہمیت رکھتے ہیں، جیسے انفریئر فرنٹل گیریسل پیچیدگی۔ مزید یہ کہ آنتوں کے مائیکروبایوم میں تبدیلیاں، جو پاخانہ کے نمونوں اور خون کی پیمائشوں کے ذریعے تجزیہ کی گئیں، دماغ کے مخصوص علاقوں سے منسلک پائی گئیں۔

کھانے کے دوران ضبطِ نفس

سب سے اہم بات یہ ہے کہ آنتوں کے مائیکروبایوم میں تبدیلیاں، جو پاخانے کے نمونوں اور خون کی پیمائشوں کے ذریعے تجزیہ کی گئیں، دماغ کے مخصوص علاقوں سے منسلک پائی گئیں۔ مثال کے طور پر Coprococcus comes اور Eubacterium hallii بیکٹیریا کا تعلق بائیں انفریئر فرنٹل گیریسل پیچیدگی کی سرگرمی سے منفی طور پر پایا گیا، جو انتظامی افعال، بشمول کھانے کے دوران ضبطِ نفس کے لیے ذمہ دار ہے۔ چین کے سرکاری مرکز برائے عمر رسیدگی کی میڈیکل سائنسدان شیاونگ وانگ نے بتایا کہ آنتوں کا مائیکروبایوم دماغ کے ساتھ پیچیدہ دوطرفہ رابطے میں ہوتا ہے۔ مائیکروبایوم نیوروٹرانسمیٹرز اور نیوروٹوکسنز پیدا کرتا ہے جو اعصاب اور خون کے ذریعے دماغ تک پہنچتے ہیں۔ اس کے برعکس، دماغ کھانے کے رویے کو کنٹرول کرتا ہے، جبکہ ہمارے غذائی نظام کے اجزاء آنتوں کے مائیکروبایوم کی ترکیب کو تبدیل کرتے ہیں۔

ایک ارب سے زائد افراد کا مسئلہ

دنیا بھر میں ایک ارب سے زائد لوگ موٹاپے کا شکار ہیں، جو مختلف صحت کے مسائل کے خطرات کو بڑھاتا ہے، جن میں کینسر سے لے کر دل کی بیماریاں شامل ہیں۔ یہ سمجھنا کہ دماغ اور آنتیں کس طرح ایک دوسرے پر انحصار کرتی ہیں، موٹاپے کی روک تھام اور مؤثر کمی میں بڑا فرق ڈال سکتا ہے۔

نئی تحقیق کے مطابق مصنوعی میٹھاس جگر کے لیے خطرناک

22 دسمبر (العرابیہ ارد) ایک نئی سائنسی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ سوربیٹول جو ایک قسم کی شوگر الکحل ہے اور وسیع پیمانے پر "کم کیلوری" اور شوگر فری مصنوعات میں استعمال ہوتی ہے، اتنی محفوظ نہیں جتنی سمجھی جاتی ہے۔ یہ جسم کے اندر ایسے مرکبات میں تبدیل ہو سکتا ہے، جو فرکٹوز کی طرح کام کرتے ہیں، جس سے جگر پر دباؤ اور میٹابولزم میں خرابی پیدا ہو سکتی ہے۔ یہ تحقیق واشنگٹن یونیورسٹی سینٹ لوئس میں سائنسدان گیری پٹی (Gary Patti) کی قیادت میں کی گئی، جسے Science Signaling جریدے نے شائع کیا، اس کا مقصد متبادل میٹھے اجزاء کے جگر پر اثرات کو سمجھنا تھا۔ محققین نے دریافت کیا کہ سوربیٹول کھانے کے بعد آنتوں میں گلوکوز سے پیدا ہو سکتا ہے، یہ صرف ذیابیطس جیسے مرض میں ہی نہیں بلکہ صحت مند افراد میں بھی ہوتا ہے، جیسا کہ ScienceDaily نے رپورٹ کیا۔ اس کے بعد اگر آنتوں میں وہ بیکٹیریا موجود نہ ہوں، جو سوربیٹول کو توڑ سکیں، تو یہ جگر تک پہنچتا ہے اور فرکٹوز کی ایک شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے، جو ایسے میٹابولک ردعمل کو متحرک کرتا ہے، جو جگر پر فرکٹوز کے منفی اثرات کے مشابہ ہیں۔ تحقیق میں یہ بھی واضح کیا گیا کہ کچھ قسم کے آنتوں کے بیکٹیریا سوربیٹول کو توڑ کر نقصان دہ اثرات سے پاک مرکبات میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر یہ بیکٹیریا موجود نہ ہوں یا سوربیٹول یا گلوکوز کی مقدار زیادہ ہو، تو یہ حفاظتی

نظام ناکام ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے سوربیٹول جمع ہو کر جگر تک پہنچ جاتا ہے۔ نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ متبادل میٹھے اجزاء پر انحصار، خاص طور پر ذیابیطس کے مریضوں یا ان لوگوں کے لیے جو چینی کی مقدار کم کرنا چاہتے ہیں، مکمل طور پر محفوظ نہیں ہو سکتا۔ سوربیٹول اگرچہ مارکیٹ میں ایک ہلکے عنصر کے طور پر جانا جاتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے جگر کی چربی جمع ہونے اور میٹابولک جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ تحقیق میں یہ بات بھی واضح کی گئی کہ "چینی کا محفوظ متبادل" کا تصور ہمیشہ درست نہیں ہوتا اور کچھ شوگر الکحل جسم میں غیر متوقع راستوں سے کام کر سکتی ہیں۔ محققین کے مطابق مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

پرسکون نیند کا آغاز دماغ سے نہیں آنتوں سے ہوتا ہے

22 دسمبر (فرنچ ٹدل) بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ اچھی نیند کا آغاز دماغ سے ہوتا ہے لیکن حقیقت میں آرام دہ نیند کا آغاز جسم کے نچلے حصے یعنی آنتوں سے ہوتا ہے۔ یہ انکشاف ویب سائٹ "سائنس الرٹ" کی ایک رپورٹ میں کیا گیا ہے۔ نظامِ ہضم میں رہنے والے کھربوں خوردبینی جانداروں (مائیکروبس) کی بستی، جسے "مائیکروبیوم" کہا جاتا ہے، نیند کے معیار، انسانی مزاج اور مجموعی صحت کو برقرار رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ جس وقت آنتوں کا یہ مائیکروبیوم متوازن اور صحت مند ہوتا ہے تو نیند بہتر آتی ہے لیکن اس میں بگاڑ کی صورت میں بے خوابی، نیند میں خلل اور نیند کے چکر میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ آنتیں اور دماغ ایک محور کے ذریعے مسلسل رابطے میں رہتے ہیں۔ اس مواصلاتی نیٹ ورک میں اعصاب، ہارمونز اور مدافعتی سگنلز شامل ہیں۔ اس نظام کا سب سے مشہور حصہ "ویگس نرو" ہے جو ایک دوطرفہ کمیونیکیشن لائن کے طور پر کام کرتی ہے اور آنتوں اور دماغ کے درمیان معلومات منتقل کرتی ہے۔ محققین ابھی اس پر مزید کام کر رہے ہیں لیکن شواہد بتاتے ہیں کہ اعصاب کی یہ فعال سرگرمی اعصابی نظام کو پرسکون رکھنے، دل کی دھڑکن کو منظم کرنے اور جسم کو آرام کی حالت میں منتقل کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اس گہرے تعلق کی وجہ سے آنتوں میں آنے والی تبدیلیاں براہِ راست اس بات پر اثر انداز ہوتی ہیں کہ دماغ تناؤ، مزاج اور نیند کو کیسے کنٹرول کرتا ہے۔ یونیورسٹی آف ویسٹ منسٹر میں میڈیکل مائیکرو بائیولوجی کی سینئر لیکچرر ڈاکٹر منال محمد بتاتی ہیں کہ آنتوں کے مائیکروبس کا کام صرف کھانا ہضم کرنا نہیں ہے بلکہ یہ ایسے نیوروٹرانسمیٹر اور میٹابولائٹس بھی پیدا کرتے ہیں جو نیند سے وابستہ ہارمونز پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ میٹابولائٹس وہ چھوٹے کیمیائی مرکبات ہیں جو اس وقت بنتے ہیں جب مائیکروبس خوراک کو توڑتے ہیں یا ایک دوسرے کے ساتھ تعامل کرتے ہیں۔ یہ مرکبات جسم میں سوزش، ہارمونز کی پیداوار اور جسمانی گھڑی کو متاثر کر سکتے ہیں۔ جب آنتیں متوازن ہوتی ہیں تو یہ مادے پرسکون سگنل بھیجتے ہیں لیکن جب مائیکروبیوم کا توازن بگڑ جاتا ہے تو یہ مواصلاتی نظام ناقابلِ بھروسہ ہو جاتا ہے۔ مائیکروبیوم کے توازن کے اس بگڑنے کو ڈِس بائیوسِس کہتے ہیں۔ آنتیں نیند سے متعلق کئی اہم کیمیائی مادے پیدا کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر "سیروٹونن" مزاج کو منظم کرتا ہے اور سونے جاگنے کے چکر کو ترتیب دینے میں مدد دیتا ہے۔ جسم کا زیادہ تر سیروٹونن آنتوں میں بنتا ہے اور مفید بیکٹیریا اس کی پیداوار مستحکم رکھنے میں مدد کرتے ہیں۔ اسی طرح "میلاٹونن"، جو رات کو نیند کا احساس دلاتا ہے، پینیل گلینڈ کے ساتھ ساتھ نظامِ ہضم میں بھی بنتا ہے۔ آنتیں سیروٹونن کو میلاٹونن میں تبدیل کرنے میں مدد دیتی ہیں لہٰذا آنتوں کی صحت اس عمل پر براہِ راست اثر انداز ہوتی ہے۔ آنتیں گاما امینو بیوٹیرک ایسڈ (GABA) کی پیداوار میں بھی مدد دیتی ہیں جو ایک پرسکون کرنے والا نیوروٹرانسمیٹر ہے۔ یہ اعصابی نظام کو سکون پہنچاتا ہے اور جسم کو یہ سگنل دیتا ہے کہ وہ آرام کرنے کے لیے محفوظ حالت میں ہے۔ جب نقصان دہ بیکٹیریا بڑھ جاتے ہیں تو جسم کی 24 گھنٹے کی اندرونی گھڑی غیر مستحکم ہو جاتی ہے۔

سردیوں میں زیادہ بھوک لگنے کی وجوہات اور ان سے بچاؤ کا طریقہ

22 دسمبر، (ٹائمز آف انڈیا) سردیوں کے مہینوں میں بہت سے لوگ زیادہ بھوک محسوس کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ زیادہ کھانا کھاتے ہیں، خاص طور پر گرم اور زیادہ کیلوریز والی غذائیں زیادہ کھائی جاتی ہیں۔ اگرچہ وزن بڑھنے کی وجہ عام طور پر کم درجہ حرارت کو سمجھا جاتا ہے لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ اصل وجہ دن کا چھوٹا ہونا، حیاتیاتی گھڑی کا اضطراب اور معمولی ہارمونل تبدیلیاں ہیں۔ فلوریڈا کے غذائی ماہر اعصاب ٹموتھی فرائی نے بتایا کہ سردیوں میں بھوک میں تبدیلی کا تعلق درجہ حرارت سے زیادہ دن کی روشنی میں کمی اور سورج کی روشنی سے دوری سے ہے جس سے جسم کی اندرونی گھڑی متاثر ہوتی ہے۔ کچھ تحقیق بتاتی ہے کہ لوگ جسم میں حرارت پیدا کرنے کے لیے سرد ماحول میں زیادہ کھاتے ہیں لیکن یہ تمام افراد پر یکساں لاگو نہیں ہوتا۔ برطانوی ڈاکٹر کرسٹل ولی کہتی ہیں کہ یہ صرف بھوک نہیں بلکہ دماغ کا کم روشنی اور بگڑتے ہوئے مزاج کی تلافی کرنے کا ایک طریقہ ہے جو انسان کو ضرورت سے زیادہ کھانے کی طرف مائل کر دیتا ہے۔ دن کی روشنی میں کمی ان ہارمونز کو بدل دیتی ہے جو بھوک کو کنٹرول کرتے ہیں اور کاربوہائیڈریٹ کی طلب بڑھاتے ہیں کیونکہ وہ عارضی طور پر مزاج کو بہتر کرتے ہیں۔ دن کا آغاز پروٹین والے ناشتے سے کریں تاکہ بلڈ شوگر مستحکم رہے اور بھوک دیر سے لگے۔ کھانے کے آغاز میں فائبر والی اشیا جیسے سلاد یا سبزیوں کا سوپ استعمال کریں تاکہ پیٹ جلد بھرنے کا احساس ہو۔ دلیہ، دالیں، پھلیاں، بروکولی، سیب اور چیا سیڈز بھوک مٹانے میں مددگار ہیں۔ اومیگا تھری آنتوں اور دماغ کے رابطے کو بہتر بناتے ہیں۔ 70 فیصد سے زیادہ کاکاؤ والی ڈارک چاکلیٹ ہاضمے کو سست کر کے پیٹ بھرنے والے ہارمونز کو متحرک کرتی ہے۔ لال مرچ، کالی مرچ یا ادرک بھوک کو دبانے میں مدد دیتے ہیں۔ لال مرچ میں موجود "کیپسیسین" جسم میں حرارت پیدا کرنے کے عمل کو تیز کرتا ہے جس سے کھانے کی شدید طلب کم ہوتی ہے۔ کھانے سے 30 منٹ پہلے دو گلاس پانی یا ہربل چائے پینے سے پیاس اور بھوک کے درمیان فرق

کرنے میں مدد ملتی ہے اور کیلوریز کا استعمال کم ہو جاتا ہے۔ ٹموتھی فرائی نے کہا ہے کہ بھوک پر قابو پانے کا مطلب صرف ڈائٹنگ نہیں بلکہ نیند کے معیار، مزاج، روشنی کی دستیابی اور ذہنی تناؤ کو منظم کرنا بھی ہے کیونکہ یہ تمام عوامل سردیوں میں ہماری بھوک پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

ٹھنڈے پانی سے نہانہ بلند فشار میں فوری اضافے کا سبب بننے کے خطرات

22 دسمبر، (بی بی سی اردو) ٹھنڈے پانی سے نہانا اچانک بلند فشار میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے، کیونکہ یہ خون کی نالیوں کے سکڑنے اور تناؤ کے ہارمونز کے اخراج کا سبب بنتا ہے۔ ایسے افراد جو دل کی بیماریوں میں مبتلا ہیں، انہیں زیادہ خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ تاہم "ٹائمز آف انڈیا" کے ایک رپورٹ کے مطابق جسم وقت کے ساتھ ساتھ بار بار سردی کے اثرات کے عادی ہو سکتا ہے۔ ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ احتیاطی طریقہ اپنایا جائے، پانی کی ٹھنڈک کو آہستہ آہستہ کم کیا جائے اور حفاظت کے لیے ڈاکٹر سے مشورہ کیا جائے۔ ٹھنڈے پانی سے نہانے کو اکثر لوگ دن کی شروعات میں چوکنا اور تازہ دم ہونے کا احساس دینے والا سمجھتے ہیں۔ لیکن اس اچانک درجہ حرارت کی تبدیلی کے پیچھے ایک فزیولوجیکل ردعمل چھپا ہوتا ہے جو دل اور خون کی نالیوں کے نظام پر براہِ راست اثر ڈال سکتا ہے۔ ٹھنڈے پانی کا سامنا خون کی نالیوں اور اعصابی نظام میں ردعمل کی ایک سلسلہ وار تحریک پیدا کرتا ہے، جس کے نتیجے میں چند سیکنڈز میں بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے۔ یہ ہر اس شخص کے لیے تشویش کا باعث ہے جو دل یا بلڈ پریشر کے مسائل میں مبتلا ہو۔ جسمانی فٹنس اور صحت کے شعبے میں ٹھنڈے پانی سے نہانے کی مقبولیت بڑھ رہی ہے، اس لیے جسم کے ردعمل کو سمجھنا عوامی صحت، ذاتی حفاظت اور دانشمندانہ فیصلے کے لیے انتہائی ضروری ہو گیا ہے۔ جب ٹھنڈا پانی کھلے جلد سے لگتا ہے، تو سب سے ابتدائی ردعمل میں سے ایک خون کی نالیوں کا سکڑنا ہوتا ہے۔ یہ سطحی خون کی نالیوں کا سکڑاؤ جسم سے حرارت کے نقصان کو کم کرتا ہے، لیکن ساتھ ہی خون کی نالیوں کی مزاحمت بڑھا دیتا ہے۔ یہ سکڑاؤ دل اور خون کی نالیوں کے نظام کو زیادہ محنت کرنے پر مجبور کرتا ہے تاکہ خون کو پمپ کیا جا سکے، جس کے نتیجے میں بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ اسی دوران سردی کے اثر سے سیمپیتھیٹک (Sympa-thetic) اعصابی نظام متحرک ہوتا ہے، جو تناؤ کے ہارمونز کے اخراج کو بڑھاتا ہے، دل کی دھڑکن اور اس کے سکڑاؤ کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ سب تبدیلیاں مل کر بلڈ پریشر میں شدید اور کبھی کبھار بڑی اضافہ پیدا کرتی ہیں اور دل پر بوجھ ڈالتی ہیں۔ ایک مطالعہ جو International Jour-nal of Environmental Research and Public Health میں شائع ہوا، اس میں سرد ہوا کے اثرات (سردی کی وجہ سے پیدا ہونے والے دباؤ کی مثال کے طور پر) کو صحت مند افراد اور دل و خون کی بیماریوں کے مریضوں میں بلند فشار اور حیاتیاتی اشاریوں پر جانچا۔ اس دوران شرکاء میں بلند فشار میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا، ساتھ ہی خون کی نالیوں پر دباؤ کے اشاریے بھی بڑھ گئے۔

:خوش قسمت پولیس افسر موت سے بچ گیا

22 دسمبر، (کنیڈا میل) امریکہ میں اوہائیو پولیس کے سی سی ٹی وی کیمروں نے ایک انتہائی خطرناک واقعے کو ریکارڈ کیا، جس میں ایک 21 سالہ نوجوان نے ایک اسٹور کے اندر پولیس افسر پر بالکل قریب سے گولی چلانے کی کوشش کی۔ خوش قسمتی سے نوجوان کا اسلحہ دو بار جام ہو گیا اور ایک سکیورٹی اہلکار نے فوری مداخلت کر کے بڑے حادثے کو ٹال دیا۔ واقعے کا آغاز اس وقت ہوا جب مشتبہ نوجوان اور اس کے ساتھ موجود ایک خاتون کو سامان چوری کرنے کے شبہ میں حراست میں لیا گیا۔ جس وقت افسران کے کوائف کی جانچ پڑتال کی تیاری کر رہا تھا، تو صورت حال اچانک مسلح تصادم میں بدل گئی۔ نوجوان نے اپنے کندھے پر لٹکے بیگ میں چھپایا ہوا پستول نکالا اور افسر کے سر پر تان دیا۔ اسلحے کے تعطل کی وجہ سے دو بار "ٹک ٹک" کی آواز سنائی دی، جبکہ ساتھ موجود خاتون خوف کے مارے چیخنے لگی۔ اسی لمحے وہاں موجود ایک سکیورٹی اہلکار حملہ آور کو قابو کرنے کے لیے اس پر جھپٹ پڑا، جس سے پولیس افسر کو موقع مل گیا کہ وہ

اسے پکڑ کر زمین پر گرا دے اور اضافی نفری کے پہنچنے تک اسے قابو میں رکھے۔ واقعے کے فوراً بعد پولیس افسر نے اپنے ساتھیوں کے سامنے اعتراف کیا کہ وہ ابتدائی تلاشی کے دوران اسلحہ برآمد کرنے میں ناکام رہا تھا، حالانکہ حملے سے چند منٹ پہلے اسے وائرلیس پر اطلاع موصول ہوئی تھی۔

ہزار خوف ہو لیکن زبان ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر
23 دسمبر 2025 بروز منگلوار

ریل کے ذریعے غذائی اجناس

اتوار 21 دسمبر 2025 کو ایک اہم پیش رفت کے طور پر فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی) کی مال بردار ریل گاڑی پہلی مرتبہ پنجاب سے روانہ ہو کر جنوبی کشمیر کے اننت ناگ گڈز ٹرمینل پہنچ گئی۔ اس ریل گاڑی میں تقریباً 1384 ٹن غذائی اجناس لدی ہوئی تھیں۔ یہ محض ایک تکنیکی کامیابی نہیں بلکہ وادیٔ کشمیر کی معاشی اور رسدی تاریخ میں ایک سنگِ میل ہے۔ ایف سی آئی کے مطابق یہ پیش رفت کشمیر کو قومی مال بردار ریل نیٹ ورک سے باضابطہ طور پر جوڑنے کا عملی اظہار ہے۔ اب تک وادی میں غذائی اجناس اور دیگر ضروری اشیا کی ترسیل بڑی حد تک موسم پر منحصر سڑکوں کے ذریعے ہوتی رہی ہے، جس کے باعث برف باری، بارش یا زمینی بندش کی صورت میں سپلائی چین متاثر ہوتی تھی۔ ریل کے ذریعے براہِ راست ترسیل نے اس کمزوری کو بڑی حد تک ختم کرنے کی بنیاد رکھ دی ہے۔ یہ ریل گاڑی پنجاب کے اجیتوال ریلوے اسٹیشن سے روانہ ہوئی اور کامیابی کے ساتھ اننت ناگ گڈز ٹرمینل پہنچی۔ یہ جنوبی کشمیر تک ریل کے ذریعے بلک فوڈ گرین کی پہلی ترسیل ہے، جو نہ صرف رسدی نظام کی مضبوطی کی علامت ہے بلکہ وادی کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں تک بلا تعطل غذائی اجناس کی فراہمی کو بھی ممکن بنائے گی۔

ریل پر مبنی نقل و حمل سے بفر اسٹاک کی ترسیل زیادہ قابلِ اعتماد ہو گی اور لاگت میں نمایاں کمی آئے گی۔ اس سے ایک طرف حکومتی وسائل کی بچت ہو گی تو دوسری جانب صارفین تک اشیا نسبتاً سستے اور تیز تر انداز میں پہنچ سکیں گی۔ جدید معیشت میں تیز رفتار اور کم لاگت سپلائی چین کسی بھی خطے کی ترقی کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، اور کشمیر اس سمت ایک فیصلہ کن قدم بڑھا چکا ہے۔ اننت ناگ گڈز ٹرمینل کی کمیشننگ سے مقامی منڈیوں کو فروغ ملے گا، علاقائی زرعی معیشت مضبوط ہو گی اور لاجسٹکس و اس سے وابستہ شعبوں میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ مستقبل میں ضروری اشیا کے ساتھ ساتھ دیگر تجارتی سامان کی نقل و حرکت کے امکانات بھی روشن ہوں گے، جس سے کشمیر کی اقتصادی سرگرمیوں میں تنوع آئے گا۔ یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ رواں برس ستمبر میں پہلی بار مال بردار ریل کشمیر کے داخلی مقام تک پہنچی تھی، جس نے صرف موسم پر منحصر زمینی راستوں کے ذریعے ترسیل کی جغرافیائی مجبوری کو توڑا۔ دسمبر میں جنوبی کشمیر تک براہِ راست رسائی اس سلسلے کی قدرتی توسیع ہے۔ مجموعی طور پر یہ اقدام غذائی تحفظ کو بہتر بنانے، مال بردار انفراسٹرکچر کو جدید بنانے اور وادی کشمیر کو ملک کے دیگر حصوں سے پائیدار اور مؤثر ریل رابطے کے ذریعے جوڑنے کی جانب ایک مضبوط پیش رفت ہے۔

محتاط سفارتکاری

تحریر: مشتاق مرافی

انڈیا نے امریکہ کی جانب سے بھاری ٹیرف کے نفاذ کے بعد اپنی برآمدات کے لیے نئی منڈیاں تلاش کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے انڈین مصنوعات پر 50 فیصد ٹیرف کے نفاذ اور انڈین چاول پر مزید ٹیرف عائد کرنے کے حالیہ انتباہ کے بعد انڈیا نے ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ 'فری ٹریڈ ایگریمنٹس' پر مذاکرات کے عمل کو تیز کر دیا ہے۔ اس ضمن میں حالیہ بڑی پیش رفت 18 دسمبر کو سامنے آئی جب انڈیا نے عمان کے ساتھ فری ٹریڈ ایگریمنٹ پر دستخط کیے۔ عمان مشرق وسطی میں انڈیا کا اہم تجارتی شراکت دار ہے۔ یہ خلیجی تعاون کونسل (گلف کوآپریشن کونسل) کے کسی ملک کے ساتھ انڈیا کا اس نوعیت کا دوسرا معاہدہ ہے، اس سے قبل متحدہ عرب امارات کے ساتھ بھی یہ معاہدہ ہو چکا ہے۔ انڈیا امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کی کوششوں کے ساتھ ساتھ یورپی یونین، نیوزی لینڈ، چلی، پیرو اور اسرائیل کے ساتھ بھی برآمدات بڑھانے کے حوالے سے مذاکرات کر رہا ہے۔ توانائی اور دفاع کے روایتی شعبوں سے ہٹ کر انڈیا نے روس کے ساتھ بھی دوطرفہ تجارت کو سنہ 2030 تک 100 ارب ڈالر تک بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ حالیہ دورۂ انڈیا کے دوران صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ ملاقات میں دونوں ممالک نے تقریباً 300 ممکنہ برآمدی مصنوعات کی نشاندہی کی جن میں انجینئرنگ کا سامان، دوا سازی، زرعی مصنوعات، کیمیکلز اور پلاسٹک وغیرہ شامل ہیں۔ انڈین اخبار 'ٹائمز آف انڈیا' کے مطابق انڈیا نے تقریباً 40 ایسی اہم منڈیوں کی نشاندہی کی ہے جو اس کی برآمدات کو متنوع بنانے کے لیے نہایت اہم قرار دی جا رہی ہیں۔ اِن نئی منڈیوں میں جرمنی، فرانس، اٹلی، سپین، نیدرلینڈز، پولینڈ، کینیڈا، میکسیکو، روس، بیلجیم، ترکی، متحدہ عرب امارات اور آسٹریلیا بھی شامل ہیں۔ اِن میں سے آسٹریلیا اور متحدہ عرب امارات کے ساتھ انڈیا پہلے ہی دوطرفہ تجارتی معاہدے کر چکا ہے۔ رواں برس اگست میں صدر ٹرمپ کی جانب سے ٹیرف کے نفاذ کے اعلان کے بعد انڈین سرمایہ کاروں کے اعتماد کو شدید دھچکا لگا اور انڈین برآمدات بظاہر غیر مسابقتی ہو کر رہ گئیں۔ اس مسئلے کی پیچیدگی کو تسلیم کرتے ہوئے انڈین وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے 29 نومبر کو اِس بات پر زور دیا کہ 'ٹیرف جنگ سے پیدا ہونے والی غیر یقینی صورتحال میں سپلائی (برآمدات) کے ذرائع کو مسلسل متنوع بنانا ضروری ہے۔' ٹیرف کے دباؤ سے نمٹنے کی کوششوں کو اجاگر کرتے ہوئے، بی جے پی حکومت نے 18 دسمبر کو جاری ایک بیان میں کہا کہ 'برآمدات میں تنوع عالمی غیر یقینی حالات کے دوران تجارتی استحکام، مسابقت اور طویل مدتی معاشی تحفظ کو مزید مضبوط کرے گا۔' انڈین ماہرین کے مطابق یورپی یونین کے ساتھ جاری مذاکرات اس سمت میں اہم قدم ہیں۔ تجزیہ کار ششیر پریادرشی نے کہا کہ 'انڈیا و یورپی یونین تجارتی معاہدہ امریکہ کی غیر یقینی تجارتی سیاست کے مقابلے میں انڈیا کو ایک قابلِ اعتماد متبادل فراہم کرتا ہے۔' انڈیا نے گذشتہ چند برسوں میں کئی فری ٹریڈ ایگریمنٹس (FTA) پر دستخط کیے ہیں، جن میں یورپی فری ٹریڈ ایسوسی ایشن بھی شامل ہے جن میں چار رُکن ممالک (جاپان، جنوبی کوریا، آسٹریلیا اور ماریشس) موجود ہیں۔ اس کے علاوہ متحدہ عرب امارات اور برطانیہ سے بھی فری ٹریڈ ایگریمنٹس کیے گئے ہیں۔ تاہم ٹیرف بحران نے انڈیا کو مزید ممکنہ تجارتی شراکت داروں اور دوطرفہ معاہدوں کی تلاش پر مجبور کیا ہے۔

یورپی یونین جیسے بلاکس کے ساتھ ساتھ انڈیا اس وقت کینیڈا، بحرین، قطر، نیوزی لینڈ اور اسرائیل کے ساتھ بھی تجارتی مذاکرات کر رہا ہے۔ انڈیا کے وزیر مملکت برائے تجارت و صنعت جتن پرساد نے نو دسمبر کو اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ انڈیا کے بین الاقوامی تجارتی معاہدے اُس کثیر جہتی حکمتِ عملی کا حصہ ہیں جس کا مقصد امریکی ٹیرف کے اثرات کو کم کرنا، تجارت میں تنوع لانا اور تجارتی تعلقات میں مضبوطی پیدا کرنا ہے۔

انڈیا یورپی یونین کے ساتھ ایک فری ٹریڈ معاہدے کو حتمی شکل دینے کے بہت قریب ہے اور یہ انتہائی اہم ہے کیونکہ 27 رکنی بلاک کے ساتھ انڈیا کی اشیا کی تجارت کا حجم 136.2 ارب ڈالر تک پہنچ چکا ہے۔ تجزیہ کار ششیر پریادرشی کے مطابق انڈیا اور یورپی یونین کا تجارتی معاہدہ امریکہ کی غیر یقینی تجارتی سیاست کے مقابلے میں انڈیا کو ایک قابلِ اعتماد متبادل فراہم کرتا ہے۔ اس سب کے ساتھ اور انڈیا اور امریکہ کے درمیان جاری اختلافات کے باوجود یہ دونوں ممالک ایک ممکنہ تجارتی معاہدے کو مکمل کرنے کے لیے بھی مذاکرات کر رہے ہیں۔ انڈیا کے سکریٹری تجارت راجیش اگروال نے 15 دسمبر کو کہا تھا کہ انڈیا اور امریکہ تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے 'انتہائی قریب' ہیں۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں کچھ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ٹیرف بحران کے بیچ انڈیا کی تجارتی حکمتِ عملی میں تبدیلی آئی ہے، جو محتاط تجارتی سفارت کاری سے جارحانہ تجارتی روابط کی طرف بڑھنے کی عکاسی کرتی ہے۔ تجزیہ کار ورندا گپتا کا کہنا ہے کہ انڈیا کے تجارتی معاہدوں کے ضمن میں ہونے والے مذاکرات 'وسیع تر معاشی شراکت داری کی طرف ایک اہم تبدیلی' کا اظہار ہے۔ تجزیہ کار منوج پنت اور ایم راہل کے مطابق فری ٹریڈ ایگریمنٹس اب انڈیا کی خارجہ پالیسی کا اہم حصہ بن گئے ہیں جو 'ایک غیر مستحکم دنیا میں انڈیا کو سٹریٹجک انشورنس' فراہم کرتے ہیں۔ اُن کے مطابق اس نوعیت کے معاہدوں کو ریاستیں صرف تجارت بڑھانے کے بجائے سیاسی اتحاد کو مضبوط کرنے کے طریقے کے طور پر دیکھتی ہیں۔ امریکہ کے ساتھ تجارتی کشیدگی کے تناظر میں کچھ مبصرین نے روسی صدر پوتن کے حالیہ دورۂ انڈیا اور دونوں ممالک کے درمیان سنہ 2030 تک دوطرفہ تجارت کو 100 ارب ڈالر تک بڑھانے کے معاہدے کو انڈیا کی سٹریٹجک اور معاشی ہم آہنگی کو مضبوط کرنے کے طور پر بیان کیا ہے۔ ایک انڈین اخبار نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا کہ 'انڈیا کے لیے نہایت ضروری ہے کہ وہ ان شراکت داروں کو قریب رکھے جنھوں نے اس کی سٹریٹجک خودمختاری کو مضبوط کیا ہے۔ روس ایسا ہی ایک شراکت دار ہے اور پوتن کا حالیہ دورہ اس دیرینہ اعتماد کو نئے عالمی تناظر میں مزید مستحکم کرتا ہے۔' تاہم سرمایہ کاری کے ماہر وی کے وجے کمار کے مطابق روس، انڈیا معاہدہ 'امریکہ کے ساتھ جاری تجارتی مسائل کی تلافی نہیں کر سکتا' کیونکہ 'انڈیا اور امریکہ کے درمیان ایک منصفانہ تجارتی معاہدہ انڈیا کے تجارتی خسارے اور کرنسی کی قدر میں کمی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔'

امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر انڈیا اور روس اپنی 'زوال پذیر' معیشتوں کو مل کر ڈبونا چاہتے ہیں تو انھیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ امریکی صدر کی جانب سے یہ سخت بیان بدھ کو انڈیا سے امریکہ برآمد کی جانے والی اشیا پر 25 فیصد محصول کے نفاذ کے اعلان کے اگلے ہی دن سامنے آیا ہے۔ اس محصول کا نفاذ یکم اگست 2025 سے ہو گا اور اس کے ساتھ ہی ساتھ امریکی صدر نے روس سے ہتھیاروں اور تیل کی خریداری کی وجہ سے انڈیا پر اضافی درآمدی ڈیوٹی (جرمانہ) عائد کرنے کی بھی بات کی ہے۔ اس اضافی ڈیوٹی کی شرح کیا ہو گی یہ تاحال واضح نہیں کیا گیا ہے۔ ٹرمپ نے انڈیا کے حوالے سے ان اقدامات کا اعلان ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب دونوں ممالک تجارتی معاہدے تک پہنچنے کے لیے گذشتہ کئی مہینوں سے بات چیت کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے اس معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے انڈیا کو یکم اگست کی ڈیڈ لائن دے رکھی تھی تاہم تاحال یہ معاہدہ طے نہیں پا سکا ہے، اور اب اس ڈیڈ لائن سے دو دن پہلے ہی ٹرمپ نے انڈیا کے خلاف 25 فیصد ٹیرف کا اعلان کیا ہے۔ ماضی قریب میں ڈونلڈ ٹرمپ متعدد مرتبہ انڈیا کو 'ٹیرف کنگ' قرار دے چکے ہیں اور الزام عائد کرتے ہیں کہ انڈیا امریکہ کے ساتھ تجارتی تعلقات کو 'پامال' کرتا ہے۔ ٹیرف کسی بھی ملک کی جانب سے عائد کیے جانے والا ٹیکس ہے جو بیرون ممالک سے آنے والے سامان تجارت پر عائد کیا جاتا ہے اور اس کا نفاذ درآمدات کی قیمت کے تناسب سے ہوتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اس 25 فیصد ٹیرف اور اضافی ڈیوٹی کا انڈیا کی معیشت پر کیا اثر پڑے گا اور کیا انڈیا روس کے معاملے پر ٹرمپ کی دھمکی کے آگے جھک جائے گا؟ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر اپنے پیغام میں کہا کہ 'مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ انڈیا روس کے ساتھ کیا کرتا ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'اگر وہ (انڈیا اور روس) اپنی گرتی ہوئی معیشتوں کو ایک ساتھ ڈبونا چاہتے ہیں تو انھیں کرنے دیں۔ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔' امریکی صدر کا یہ بھی کہنا تھا کہ امریکہ نے انڈیا کے ساتھ بہت کم تجارت کی ہے کیونکہ 'اس کے محصولات بہت زیادہ ہیں، جو دنیا میں سب سے زیادہ ہیں۔ اسی طرح، روس اور امریکہ کے درمیان تقریباً کوئی تجارت نہیں ہے، اور یہ ٹھیک ہے۔'

اس سے قبل بدھ کو ٹروتھ سوشل پر ہی امریکی صدر نے اپنے پیغام میں انڈین برآمدات پر 25 فیصد محصول کے نفاذ کا اعلان کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ انڈیا اور امریکہ دوست ہیں لیکن گذشتہ کئی برسوں سے دونوں ممالک کے درمیان تجارت نہایت محدود رہی ہے کیونکہ انڈیا نے درآمدی اشیا پر اتنے زیادہ محصولات مقرر کر رکھے ہیں جو دنیا بھر میں سب سے زیادہ ہیں۔ اپنے بیان میں ٹرمپ نے لکھا 'انڈیا کی جانب سے کسی بھی دوسرے ملک کے مقابلے میں سب سے سخت اور غیر اقتصادی تجارتی پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ انڈیا روس سے بڑی مقدار میں دفاعی ساز و سامان خرید رہا ہے۔ اور ایسے وقت میں جب دنیا چاہتی ہے کہ روس یوکرین میں قتل و غارت بند کرے، انڈیا توانائی کی خریداری میں چین کے ساتھ روس کا سب سے بڑا خریدار بنا ہوا ہے۔'

حسن بن صباح، قلعہ الموت اور جنت نما باغات

تحریر: سلیم جاویدانی

15 دسمبر 1256 کو ہلاکو خان نے شمالی فارس میں نزاری اسماعیلی فرقے (جنھیں بعض تاریخی روایات میں حشاشین کا نام دیا گیا ہے) کے مرکزی قلعے، قلعہ الموت، پر قبضہ کر لیا۔ اس حملے کے نتیجے میں قلعہ الموت تباہ کر دیا گیا اور فارس میں اس گروہ کی سیاسی و عسکری موجودگی عملاً ختم ہو گئی۔ اس واقعے کے بعد سے اس فرقے کا نام، تاریخ اور اساطیر پر مبنی ایسی متعدد روایات سے جڑ گیا جنھوں نے آئندہ آنے والی کئی صدیوں تک مغربی دنیا کے تخیل میں خوف کو جنم دیا۔ انسائیکلوپیڈیا بریٹانیکا کے مطابق ہسپانیہ کے ایک یہودی ربی 'بنیامین' نے سنہ 1167 میں مشرقِ وسطیٰ اور ایشیا کے 13 سالہ سفر کے دوران حشاشین کے پیروکاروں سے بات چیت کی تھی۔ اپنے سفرنامے میں انھوں نے اِس فرقے کا تفصیلی ذکر کیا جس نے دنیا میں خوف کی فضا طاری کر رکھی تھی۔ اُن کے مطابق یہ لوگ پہاڑی قلعوں میں رہتے تھے اور ایک پراسرار رہنما، 'شیخ الجبل' (اولڈ مین آف دی ماؤنٹینز)، کے احکامات کی اطاعت کرتے تھے۔ اگلی دو صدیوں تک سیاحوں اور صلیبی جنگجوؤں نے نزاریوں (حشاشین) کے بارے میں ہولناک کہانیاں بیان کیں جن میں انھیں قاتلوں کے ایسے گروہ کے طور پر پیش کیا گیا جو بچپن سے ہی خفیہ کارروائیوں کی تربیت پاتے تھے اور اپنے رہنما کے حکم پر جان تک دینے سے گریز نہیں کرتے تھے۔ ان روایات نے یہ تصور بھی عام کیا کہ قاتلوں کے اس گروہ کے کارندوں کو حشیش (ایک طرح کا نشہ) کا استعمال کروایا جاتا تھا، اُن کی ذہن سازی کی جاتی تھی اور اِس غرض سے اُنھیں پہاڑوں میں موجود ایسے جنت نما باغات میں قید رکھا جاتا تھا جہاں بہترین کھانے اور حسین عورتیں اُن کی خدمت کے لیے موجود رہتی تھیں۔

یورپی زبانوں میں لفظ 'Assassin' (اسیسن) کا ماخذ عربی لفظ 'حشاشین' کو ہی بتایا جاتا ہے، جس کا مفہوم پیشہ ور قاتل کے طور پر لیا جاتا ہے۔ تاہم قدیم اسماعیلی تحریروں میں نزاریوں کے لیے اس نام (حشاشین) کا استعمال نہیں ملتا، اور اس دور کے اسلامی معاشرے میں بھی 'حشاشین' کی اصطلاح رائج نہیں تھی۔ انسائیکلوپیڈیا بریٹانیکا کے مطابق یہ فرقہ نزاری اسماعیلیوں سے تعلق رکھتا تھا، جو فاطمی اسماعیلیوں سے الگ ہونے والا ایک گروہ تھا۔ حشاشین نے 11ویں صدی سے لے کر 13ویں صدی میں ہونے والی منگول یلغار تک شام اور ایران میں متعدد پہاڑی قلعوں پر کنٹرول قائم رکھا ہوا تھا۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں حسن بن صباح کی قیادت میں اس فرقے کے پیروکاروں نے سنہ 1090 میں شمالی ایران میں واقع قلعۂ الموت پر قبضہ کر لیا اور یہی اِن کا پہلا مضبوط گڑھ بنا۔ یہ قبضہ سلجوقوں سے ایک منظم حکمتِ عملی کے تحت اور بغیر کسی بڑی مزاحمت کے حاصل کیا گیا۔ اس فرقے کی بنیاد اُس نزاری اسماعیلی تحریک سے جڑی ہے جو فاطمی خلافت کے ساتھ امامت کے تنازع کے بعد وجود میں آئی۔ یہ تنازع نزار بن المستنصر باللہ اور اُن کے بھائی مستعلی کے درمیان خلافت کے حق پر پیدا ہوا تھا، کیونکہ نزار کے حامی خود کو امامت کا حقیقی وارث سمجھتے تھے۔ اسی پس منظر میں حسن بن صباح اُبھرے، جنھوں نے قاہرہ میں تعلیم حاصل کی تھی اور اسماعیلی دعوت کے نظریات لے کر فارس واپس آئے تھے۔ فارس واپسی پر انھوں نے سلجوق سلطنت کی سیاسی افراتفری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے نہایت خفیہ انداز میں اپنی دعوتی تنظیم قائم کی۔ جلد ہی انھوں نے دیلم کے پہاڑی سلسلے میں واقع قلعۂ الموت کو اپنی تحریک کا مرکز بنا لیا۔ یہ قلعہ بعد میں اُن کی تمام سرگرمیوں کا ہیڈ کوارٹر اور دیگر قلعوں پر قبضے کی مہمات کا نقطۂ آغاز ثابت ہوا۔ قلعہ الموت کے بعد نزاریوں نے کئی دیگر پہاڑی قلعوں پر بھی کنٹرول حاصل کیا اور یوں ایک جغرافیائی طور پر منتشر مگر مؤثر نزاری ریاست وجود میں آئی۔ حسن بن صباح اپنی فکر میں سخت گیر اور تنظیمی نظم و ضبط کے لیے مشہور تھے۔ انھوں نے اپنے پیروکاروں پر مطلق اطاعت کا اصول نافذ کیا اور اُن کی زندگیوں کو جماعت کے نظریاتی مقصد سے باہم منسلک کر دیا۔ انھوں نے پہاڑی قلعوں کو چھوٹی خودمختار ریاستوں کی طرح منظم کیا اور پیروکاروں کی باطنی تعلیم پر مبنی ایک سخت نظریاتی تربیت کا نظام قائم کیا۔ اس نظام نے تحریک کو بیرونی حملوں کے باوجود غیر معمولی استحکام دیا اور پیروکاروں میں قیادت کے لیے جان قربان کرنے کا جذبہ پیدا کیا۔ اسی وجہ سے بعض مغربی مؤرخین نے بعد میں اس تحریک کو 'کلوزڈ سوسائٹی' (یعنی انتہائی قدامت پرست گروہ) قرار دیا جو اپنے پیروکاروں میں موت کو گلے لگانے اور غیر معمولی وفاداری پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی۔ فارس کے علاوہ شام میں بھی حشاشین کی موجودگی مضبوط تھی، جہاں قدموس، الکہف اور مصیاف جیسے قلعے اُن کے مراکز تھے۔ شام میں حشاشین کے نمایاں رہنما رشید الدین سنان تھے، جنھیں شیخ الجبل کے نام سے جانا جاتا تھا، اور جنھوں نے 12ویں صدی کے اختتام پر تقریباً 30 برس تک شام میں اس تحریک کی قیادت کی، یعنی ایک ایسے وقت میں جب یہ تحریک اپنے عروج پر تھی۔ یورپی مؤرخین نے 'شیخ الجبل' کے بارے میں متعدد روایات بیان کی ہیں، جن میں دعویٰ کیا گیا کہ وہ اپنے پیروکاروں کو پراسرار طریقوں سے قابو میں رکھتے تھے۔ بعض کہانیوں میں دعویٰ کیا گیا کہ فدائین کو ایسی ذہنی کیفیت میں رکھا جاتا تھا جو انھیں جان دینے کے لیے تیار کر دیتی تھی۔ ان روایات میں ان کے نام کو 'حشیش' سے جوڑا گیا، حالانکہ اس کی کوئی قطعی تاریخی شہادت موجود نہیں ہے۔ زیادہ امکان یہی ہے کہ یہ نام سیاسی پروپیگنڈے کا نتیجہ تھا جس کا مقصد اس فرقے کو بدنام کرنا تھا۔ شیخ الجبل کا نام کئی سیاسی و عسکری کارروائیوں سے جوڑا جاتا ہے اور صلیبیوں نے ان کے گرد متعدد افسانے گھڑے۔ اس مبالغہ آرائی کے باوجود وہ اس دور کے مقامی حکمرانوں کے درمیان تعلقات کے تعین میں ایک اہم کردار رکھتے تھے۔ چونکہ نزاری اپنی روایتی عسکری قوت کے اعتبار سے اپنے بڑے مخالفین کے مقابلے میں کہیں کمزور تھے، اس لیے انھوں نے گوریلا طرزِ جنگ کو اپنایا، جس میں جاسوسی، دشمن کے علاقوں میں خفیہ رسائی اور مخالف رہنماؤں کے ٹارگٹڈ قتل (یعنی ہدف بنا کر قتل کرنا) شامل تھے۔ یہ فرقہ اپنے مخالفین کا مقابلہ کرنے کے لیے سیاسی قتل کو بنیادی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی وجہ سے مشہور ہوا۔ اُن کی کارروائیاں بے ترتیب نہیں ہوتیں تھیں بلکہ ایسے مخصوص افراد کو نشانہ بنایا جاتا تھا جو خطے میں انتہائی اہمیت اور اثر و رسوخ کے حامل ہوتے تھے۔ نزاری فرقے میں ایک بڑا گروہ 'فدائین' کا تھا جو انتہائی مہارت سے قتل کی کارروائیاں انجام دیتے تھے۔ اُن کی پہلی نمایاں کارروائی سنہ 1092 میں سلجوق وزیر نظام الملک کا قتل تھا، جسے نزاری اپنی تحریک اور اپنی بقا کے لیے خطرہ سمجھتے تھے۔ نظام الملک کو ایک نزاری فدائی نے صوفی کا بھیس بدل کر قتل کیا تھا۔

اس کے بعد سلجوق رہنماؤں، مقامی امرا اور بعض مسیحی شخصیات کے خلاف بھی کئی کارروائیاں کی گئیں۔ سنہ 1192 میں انھوں نے صلیبی رہنما کونراڈ آف مونٹفیراٹ کو اُن کی تاج پوشی سے محض چند روز قبل قتل کر دیا۔ مونٹفیراٹ یروشلم کی صلیبی ریاست کے بادشاہ بننے والے تھے۔ صلیبی جنگوں کے دوران نزاری فرقہ یورپی لوک کہانیوں میں نمایاں ہوتا چلا گیا، کیونکہ سیاحوں اور صلیبیوں نے فدائین کی اپنے رہنماؤں سے 'جادوئی وفاداری' کے مبالغہ آمیز قصے بیان کرنے شروع کر دیے تھے۔ نزاریوں کی کارروائیاں محض عسکری حملے نہیں تھیں بلکہ یہ سیاسی پیغام بھی تھے، جن کا مقصد مخالفین پر یہ واضح کرنا تھا کہ اُن کے فدائین کڑے پہروں اور انتہائی حفاظتی حصار میں رہنے والے مخالف رہنماؤں تک باآسانی پہنچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ نزاریوں کے اس 'غیر مرئی خطرے' کی شہرت پھیلنے کے بعد اُن کے مخالفین کو کئی احتیاطی تدابیر اختیار کرنا پڑیں، جن میں درجنوں ذاتی محافظوں کے ساتھ سفر کرنا اور کپڑوں کے نیچے خفیہ زرہ پہننا وغیرہ شامل تھا۔ نزاریوں نے سیاسی ضرورت کے تحت مختلف مذاہب اور فرقوں کے ساتھ اتحاد بھی قائم کیے۔

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

12 ہزار سال پرانے 'چہرے' کا راز

(بشکریہ ویکلی ویزٹر)ترکی میں حال ہی میں ہونے والی ایک دریافت سے پتا چلتا ہے کہ 12 ہزار سال قبل ہمارے آباؤ اجداد خود کو کس طرح دیکھتے تھے۔ جنوب مشرقی ترکی کے شہر سانلیورفا کے ایک قدیم مقام کراہاتیپے میں انسانی چہرے جیسا ایک پتھر دریافت ہوا ہے، جس پر آنکھیں، ناک اور ہونٹ، نقش ہیں۔ کراہاتیپے، ترکی کی قدیم ترین بستیوں میں سے ایک ہے، جہاں نیو لیتھک دور میں انسانوں نے تقریباً 12 ہزار سال پہلے ایک مقررہ جگہ پر رہنا شروع کیا۔ نیو لیتھک دور کو نئے پتھر کا دور بھی کہا جاتا ہے، سات ہزار سال قبل مسیح کے اس دور میں انسان نے کھیتی باڑی سیکھی اور جانوروں کو پالنے کا سلسلہ شروع کیا۔ انسانی چہرے کی اس نقش نگاری سے متعلق بتایا گیا ہے کہ یہ اُس وقت بنائی گئی، جب تحریر موجود نہیں تھی اور لوگ جانوروں کو پالنا بھی سیکھ رہے تھے۔ 'ہم پہلے یہ مانتے تھے کہ ہمیں جو پتھر ملے ہیں وہ انسانی علامتیں ہیں، لیکن یہ پہلا موقع تھا جب ہم نے ایک حقیقی چہرہ دیکھا۔' اس دریافت کے نگران نجمی کیرول کہتے ہیں کہ 'یہ ایک ناقابلِ یقین حد تک دلچسپ لمحہ ہے۔' برطانیہ کی لیور پول یونیورسٹی کے ماہر آثار قدیمہ اور اس منصوبے کے رُکن ڈاکٹر جیران قابوچو کہتے ہیں کہ 'یہ تلاش فنکارانہ نفاست اور پیچیدگی کی ایک انتہائی ترقی یافتہ اور انتہائی وسیع مثال ہے۔' اس پتھر کی نقش و نگار میں چہرہ، ایک چھوٹی ناک، اور گہری آنکھوں کے ساکٹ دکھائے گئے ہیں۔ پروفیسر کیرول کا کہنا ہے کہ 'ہمیں یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ یہ شکل کسی قدیم دیوتا کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ کسی دیوتا یا مافوق الفطرت وجود کی نمائندگی نہیں ہو سکتی، زیادہ امکان ہے کہ یہ انسانی شکل کے ذریعے کسی خیال یا تصور کی علامت ہے۔'

پروفیسر کیرول کہتے ہیں کہ انسانی زندگی کی ابتدا میں زیادہ تر جانوروں کے نقش و نگار نظر آتے ہیں۔ لیکن کچھ صدیوں بعد انسانی شخصیت نمودار ہوئی، پہلے جانوروں کے ساتھ اور پھر آزادانہ طور پر، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسان اپنے آپ کو کائنات کے مرکز کے طور پر دیکھنے لگے۔ دریں اثنا، ڈاکٹر قابوچو اس، پتھر پر نقش و نگار کے جذباتی پہلوؤں پر بھی بات کرتے ہیں۔ اُن کے بقول اس میں ایک مزاج اور احساس کی بھی جھلک ہے۔ ترکی میں سب سے پہلے اس جگہ کی کھدائی سنہ 2019 میں شروع ہوئی، اس سے قبل سنہ 2017 میں یروشلم کی عبرانی یونیورسٹی کے محققین نے گولان کی پہاڑیوں کے جنوب مغربی ڈھلوان پر واقع نہال این گیوڈو کے قدیم مقام پر ایک 12 ہزار سال پرانی انسانی چہرے والا پتھر دریافت کیا تھا۔ اس منصوبے میں تعاون کرنے والی امریکہ کی کنیکٹیکٹ یونیورسٹی کی پروفیسر نٹالی منرو کہتی ہیں کہ کراہاتیپے کی دریافت نے فوری طور پر ہماری توجہ حاصل کی۔ "جب ہم نے اس کردار کی تصویر دیکھی تو ہم نے کہا، ہم اس چہرے کو پہچانتے ہیں۔ شکل اور ساخت ہمارے لیے بہت مانوس تھی۔' اُن کا کہنا تھا کہ اس پتھر پر کی گئی نقش و نگاری، ویسی ہی ہے جو سنہ 2017 میں ملنے والے پتھر میں تھی۔ پروفیسر منرو کا کہنا ہے کہ دو مختلف مقامات پر دو مختلف تصاویر میں پائی جانے والی مماثلت حیرت انگیز ہے۔ ابتدائی نیو لیتھک دور کے دوران، ثقافتی پیش رفت پورے مشرق وسطیٰ میں قابل ذکر رفتار سے ہوئی۔ پروفیسر کیرول کا کہنا ہے کہ اناطولیائی معاشروں کے لوگ اگرچہ ایک دوسرے کے وجود سے واقف تھے۔ لیکن ہر علاقے نے اپنی الگ ثقافتی شناخت بنائی۔ اُن کے بقول 'شانلی عرفہ اس دور کی سب سے شاندار مظاہر میں سے ایک ہے، اور اس کی بنیادوں میں اس وقت کی سب سے زیادہ انسان نما علامتیں موجود ہیں۔' پروفیسر منرو کہتے ہیں کہ 'ہماری تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ اس قسم کا پتھر شمال اور اناطولیہ تک پھیلا اور کراہاتیپے میں حالیہ دریافت سے پتا چلتا ہے کہ یہ سلسلہ جاری ہے۔' اس مجسمے والے چہرے کے علاوہ، ایک قومی پارک کے قلب میں چونے کے پتھر کی چٹانوں پر ایک لاکھ 40 ہزار مربع میٹر کی جگہ پر چھتوں اور دیگر عمارتوں کو سہارا دینے کے لیے ٹی کی شکل کے کالم بھی دریافت ہوئے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ دریافت ترکی کے لیے قومی خزانے سے کہیں زیادہ ہے۔ پروفیسر کیرول کہتے ہیں کہ 'یہ صرف اناطولیہ کے بارے میں نہیں ہے، یہ منصوبہ پوری انسانیت کی مشترکہ تاریخ کا حصہ ہے۔'

ماہرین آثار قدیمہ نے انڈونیشیا میں ایک غار کی دیوار پر بنی دنیا کی قدیم ترین تصویر دریافت کی ہے۔ یہ تصویر ایک جنگلی سور کی ہے، اور خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ 45 ہزار پانچ سو سال پہلے بنائی گئی تھی۔ اس تصویر میں گہرے سرخ رنگ کا استعمال کیا گیا ہے اور یہ 'سلواسی وارٹی سور' کے اصل سائز کی تصویر ہے۔ اس پینٹنگ کو سلواسی جزیرے پر ایک دور افتادہ وادی میں لیانگ ٹیدونگنے غار میں دریافت کیا گیا ہے۔ یہ اس خطے میں انسانی آبادی کا قدیم ترین ثبوت ہے۔ اس پینٹنگ پر 'سائنس ایڈوانسس جرنل' میں شائع ہونے والی رپورٹ کے شریک مصنف میکسیم آبرٹ کہتے ہیں کہ جن لوگوں نے یہ تصویر بنائی ہو گی وہ پوری طرح سے جدید تھے، وہ 'بالکل ہماری طرح تھے، اور کسی بھی طرح کی تصویر بنانے کے لیے درکار آلات اور صلاحیت رکھتے تھے۔' میکسیم آبرٹ آثار قدیمہ کی تاریخ طے کرنے میں مہارت رکھتے ہیں۔ انھوں نے تصویر کے اوپر جم جانے والے ایک 'کیلسائٹ ڈپازٹ' کی یورینیم ڈیٹنگ کر کے یہ اندازہ لگایا ہے کہ وہ ڈپازٹ ساڑھے 45 ہزار سال پرانا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ تصویر کم سے کم اتنی ہی پرانی ہے۔ لیکن میکسیم آبرٹ کہتے ہیں، 'یہ تصویر اس سے بھی زیادہ پرانی ہو سکتی ہے، کیونکہ ہم صرف ڈپازٹ کی عمر کا ہی پتا لگا سکتے ہیں۔' 'یہ تصویر 136 سینٹی میٹر چوڑی اور 54 سینٹی میٹر لمبی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس میں ایک سور دیکھا جا سکتا ہے جس کے چہرے پر سینگ نما مسے ہیں۔ جو کہ سور کی اس قسم کی نشانی ہیں۔ ور کی پیٹھ کے اوپر ہاتھوں کے دو نشان بھی ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ سور دو دیگر سوروں کے سامنے کھڑا ہے، لیکن ان دو کے خاکے پوری طرح محفوظ نہیں رہ پائے ہیں۔ شریک مصنف ایڈم برم کہتے ہیں، 'ایسا لگتا ہے کہ یہ سور دو دیگر سوروں کے درمیان جاری لڑائی یا کچھ ایسا دیکھ رہا ہے۔' تحقیق کاروں کے مطابق ہاتھوں کے نشان بنانے کے لیے مصور کو اپنے ہاتھ ایک جگہ پر رکھ کر ان پر رنگ کو تھوکنا پڑا ہو گا۔ ٹیم کو امید ہے کہ وہ ان سے ڈی این اے کے نمونے حاصل کر سکے گی۔ یہ تصویر کسی چیز کی قدیم ترین پینٹنگ ضرور ہے لیکن جنوبی افریقہ میں دریافت ہونے والی ایک ڈرائنگ کے بارے میں خیال ہے کہ وہ 73 ہزار سال پرانی ہے۔ بی بی سی کے نامہ نگار برائے سائنسی امور سپانڈنٹ جاناتھن ایموس کا کہنا ہے کہ سلواسی اس طرح کے آثار قدیمہ کے لیے مرکزی مقام ہے۔ وہ کہتے ہیں، 'یہ والاسیہ نامی جزیروں کے ایک گروپ کا سب سے بڑا جزیرہ ہے۔ اس گروپ کے درمیان سے ایک لکیر سی گزرتی ہے اور اس لکیر کے دونوں اطراف پر بالکل مختلف اقسام کے پودے اور جانور پائے جاتے ہیں۔ لیکن والاسیہ اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ یہی وہ علاقہ ہے جس کے ذریعے جدید انسانوں نے آسٹریلیا تک رسائی حاصل کی ہو گی۔'

فسانہ یا حقیقت؟

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) 'حسین نے نہایت ہی جوش و حیرت سے دیکھا کہ انہی چمنوں میں جا بہ جا نہروں کے کنارے کنارے سونے چاندی کے تخت بچھے ہیں جن پر ریشمی پھول دار کپڑوں کا فرش ہے۔ 'لوگ پر تکلف اور طلائی گاؤ تکیوں سے پیٹھ لگائے دل فریب اور ہوش ربا کم سن لڑکیوں کو پہلو میں لیے بیٹھے ہیں اور جنت کی بے فکریوں سے لطف اٹھا رہے ہیں۔ خوب صورت خوب صوت آفتِ روزگار لڑکے کہیں تو سامنے دست بستہ کھڑے ہیں اور کہیں نہایت ہی نزاکت اور دل فریب حرکتوں سے ساقی گری کرتے ہیں۔ شراب کے دور چل رہے ہیں اور گزک کے لیے سدھائے یا قدرت کے سکھائے ہوئے طیور پھل دار درختوں سے پھل توڑ توڑ کے لاتے ہیں اور ان کے سامنے رکھ کے اڑ جاتے ہیں۔' یہ اقتباس عبدالحلیم شرر کے 1899 میں شائع ہونے والے مشہورِ زمانہ ناول 'فردوسِ بریں' سے لیا گیا ہے جس میں وہ حسن بن صباح کی مصنوعی جنت کا ڈرامائی احوال بیان کر رہے ہیں۔ فردوسِ بریں کا شمار اردو کے مقبول ترین ناولوں میں ہوتا ہے۔ یہ آج بھی تعلیمی نصابوں کا حصہ ہے اور قریب قریب ہر سکول اور کالج کی لائبریری میں مل جاتا ہے۔ مغرب میں بھی اس ناول کو خاصی پذیرائی ملی۔ اس کا انگریزی میں ترجمہ کیا گیا اور 2016 میں یورپ کے کئی شہروں میں اسی ناول پر مبنی تھیٹر ڈرامے دکھائے گئے جنھیں ذوق و شوق سے دیکھا گیا۔ شرر اس میدان میں اکیلے نہیں ہیں۔ مشرق و مغرب میں لکھی گئی درجنوں کہانیوں، ناولوں اور افسانوں میں اس مصنوعی جنت کا ذکر ملتا ہے جس میں نوجوانوں کو نشے میں دھت کروا کر جنت کے ماڈل پر تیار کردہ باغات و محلات میں عیش و عشرت کے ماحول میں رکھا جاتا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اصل جنت میں پہنچ گئے ہیں، پھر انھیں بے ہوش کر کے باہر لے جایا جاتا ہے اور ان سے کہا جاتا ہے کہ وہ کسی بڑی شخصیت کو قتل کر دیں تو انھیں دوبارہ اسی جنت میں پہنچا دیا جائے گا۔

مشہور ہے کہ ایسی ہی جنت 12 ویں صدی میں ایران کے علاقے رودبار کے قلعۂ الموت میں حسن بن صباح نے قائم کی تھی جہاں وہ نوجوانوں کو ورغلا کر انھیں حکمرانوں، علما اور دوسرے مخالفین کے قتل کے لیے بھیجتے تھے۔ ان کا اصل نام حسن الصباح تھا اور وہ 1150 کی دہائی میں ایرانی شہر قم میں ایک عرب شیعہ خاندان میں پیدا ہوئے تھے۔ لڑکپن ہی میں ان کے والد اس زمانے کے علمی گڑھ 'رے' چلے گئے۔ یہاں نوجوان حسن نے رائج علوم میں تیزی سے مہارت حاصل کرنا شروع کی۔

اپنی آپ بیتی 'سرگزشتِ سیدنا' (جس کے صرف چند ٹکڑے ہی باقی بچے ہیں) میں وہ لکھتے ہیں:

'سات برس کی عمر سے مجھے علوم کی مختلف شاخوں سے گہرا لگاؤ تھا اور میں مذہبی رہنما بننا چاہتا تھا۔ 17 سال کی عمر تک میں نے خاصا علم حاصل کر لیا تھا۔' علوم کی یہ شاخیں دینیات کے علاوہ فلکیات، علم ہندسہ (جیومیٹری)، منطق اور ریاضی تھیں۔ اسی دوران ان کی ملاقات امیرہ زراب نامی اسماعیلی داعی سے ہوئی جنھوں نے نوجوان حسن کے زرخیز دماغ کے لیے بارش کا سا کام کیا۔ حسن ان سے اس قدر متاثر ہوئے کہ وہ اسماعیلی ہو گئے۔ یہاں ہمارا سامنا ایک دلچسپ روایت سے ہوتا ہے جس کا ذکر ایڈورڈ فٹز جیرلڈ نے عمر خیام کی رباعیات کے ترجمے کے دیباچے میں بھی کیا ہے۔ قصہ کچھ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ حسن الصباح، مشہور شاعر، ماہرِ فلکیات اور ریاضی دان عمر خیام، اور نظام الملک طوسی تینوں اس دور کے مشہور عالم امام موفق کے شاگرد تھے اور انھوں نے ایک دن مل کر عہد کیا تھا کہ جو کوئی پہلے کسی بڑے عہدے تک پہنچنے میں کامیابی حاصل کرے گا وہ دوسروں کو نوازے گا۔ ہوا یوں کہ نظام الملک طاقتور سلجوق سلطان الپ ارسلان کے وزیر اعظم بن گئے اور انھوں نے لڑکپن کے وعدے کو وفا کرتے حسن الصباح اور عمر خیام کو بڑے بڑے عہدے دینے کی پیشکش کی، البتہ دونوں نے مختلف وجوہات کی بنا پر انھیں رد کر دیا۔ یہ کہانی ہے تو بڑی مزیدار، لیکن کیا یہ سچائی پر مبنی ہے؟ نظام الملک 1018 میں پیدا ہوئے تھے، جب کہ حسن الصباح کا سال پیدائش 1050 کے لگ بھگ ہے، جس کا مطلب ہے کہ نظام حسن سے 32 سال بڑے تھے۔ مزید یہ کہ 1059 میں، یعنی جب حسن کی عمر نو سال کے قریب ہو گی، نظام الملک صوبہ خراسان کے گورنر بن کر پہلے ہی 'بڑے عہدے' تک پہنچ چکے تھے اس لیے یہ قرینِ قیاس نہیں ہے کہ وہ رے کے کسی نوعمر لڑکے کے ہم جماعت ہوں اور اس کے ساتھ کسی عہد نامے میں شریک ہوں۔ اس زمانے میں مصر پر فاطمی خاندان کی حکومت تھی جو اسماعیلی تھے۔ قاہرہ کی جامعہ الازہر انھی نے قائم کی تھی۔ حسن 1078 میں مختلف ملکوں میں پھرتے پھراتے قاہرہ پہنچ گئے جہاں ان کے افسانے پہلے ہی سے پہنچ چکے تھے، چنانچہ فاطمی دربار میں ان کی بڑی آؤ بھگت ہوئی۔ حسن نے مصر میں تین سال گزارے لیکن اس دوران فاطمیوں کے سپہ سالار بدر الجمالی حسن کے مخالف ہو گئے اور انھیں زنداں میں ڈال دیا گیا۔ اتفاق سے زنداں کا مینار گر پڑا۔ اس واقعے کو حسن کی کرامت سمجھا گیا اور انھیں باعزت رہا کر دیا گیا۔ اس کے بعد حسن نے مصر میں مزید قیام مناسب نہیں سمجھا۔ وہ ایران لوٹ آئے اور اگلے نو برسوں تک مختلف علاقوں میں دعوت و تبلیغ میں مگن رہے۔ رفتہ رفتہ انھوں نے اپنی توجہ رودبار صوبے کے علاقے دیلمان پر مرکوز کرنا شروع کر دی۔ یہاں انھیں کوہ البرز کی برفانی چوٹیوں میں گھرا ہوا ایک قلعہ نظر آیا جو ان کے مستقبل کے منصوبوں کے لیے نہایت سود مند ثابت ہو سکتا تھا۔

یہ قلعہ الموت تھا۔ بظاہر تو لگتا ہے کہ اس قلعے کا نام موت یعنی مرنے سے متعلق ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ الموت مقامی زبان کے الفاظ 'الا' اور 'آموت' سے نکلا ہے۔ دیلمانی زبان میں الا عقاب ہے اور آموت (فارسی میں آموخت) کا مطلب ہے سیکھنا۔ روایت مشہور ہے کہ اس علاقے کا حکمران وہاں شکار کھیل رہا تھا کہ اسے ایک پہاڑی پر عقاب اترتا ہوا دکھائی دیا۔ اسے احساس ہوا کہ اس مقام کا جغرافیہ اس قسم کا ہے کہ اگر یہاں قلعہ بنایا جائے تو وہ ناقابلِ شکست ثابت ہو سکتا ہے۔ چنانچہ اس نے یہاں قلعہ تعمیر کروایا اور اس کا نام الموت پڑ گیا، یعنی 'عقاب کا سکھایا ہوا۔' ہلاکو خان کے درباری مورخ عطا ملک جوینی نے، جن کا تفصیلی ذکر آگے چل کر آئے گا، اس قلعے کا دورہ کیا تھا۔ وہ اپنی کتاب 'تاریخِ جہاں گشا' میں لکھتے ہیں: 'الموت ایک ایسے پہاڑ پر واقع ہے جس کی شکل گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے اونٹ کی مانند ہے۔ قلعہ جس چٹان پر تعمیر کیا گیا ہے اس کے چاروں طرف ڈھلوانیں ہیں، صرف ایک تنگ راستہ ہے جس کا بڑی آسانی سے دفاع کیا جا سکتا ہے۔'

حسن نے قلعہ الموت کے آس پاس کے علاقے میں ڈیرے ڈال دیے۔ ان کا پیغام زور پکڑتا گیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے خود قلعے کے اندر ان کے حواریوں کی اتنی اکثریت ہو گئی کہ قلعہ دار حسین مہدی کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہ رہا کہ وہ قلعے کا اختیار حسن کے حوالے کر کے وہاں سے رخصت ہو جائے۔ یہ واقعہ سنہ 1090 کا ہے۔ اب حسن الصباح نے قلعہ الموت کو اپنا مرکز بنا کر آس پاس کے وسیع علاقے میں اپنا پیغام پھیلانے کا کام شروع کر دیا۔ کچھ ہی عرصہ گزرا تھا کہ آس پاس کے کئی قلعے ان کے قبضے میں آ گئے جن میں سے کچھ کو خرید اگیا، کچھ پر بزور قبضہ کیا گیا اور کچھ ایسے تھے جس کے لوگوں نے دعوت سے متاثر ہو کر خود اپنے دروازے کھول دیے۔ قصہ مختصر چند برسوں کے اندر تقریباً تمام رودبار اور پڑوسی علاقوں میں حسن کی عملداری قائم ہو گئی۔ ان کے انہماک و ارتکاز کا یہ عالم تھا کہ وہ الموت میں آ جانے کے بعد 35 برس تک قلعے سے باہر نہیں گئے، بلکہ اپنے گھر سے بھی صرف دو بار باہر نکلے۔ تاریخ دان رشید الدین ہمدانی 'جامع التواریخ' میں لکھتے ہیں کہ 'وہ اپنی موت تک اپنے گھر ہی میں رہے جہاں وہ اپنا وقت مطالعے، دعوت تحریر کرنے، اپنی عملداری کا نظم و نسق چلانے میں گزارتے رہے۔' سلجوق سلطان ملک شاہ نے اپنے دور افتادہ سرحدی علاقے چھن جانے کی خبر سن کر حسن الصباح کی سرکوبی کے لیے 1092 میں ایک لشکر بھیجا جس نے الموت کا محاصرہ کر لیا۔ لیکن سات ہزار فٹ کی بلندی پر واقع یہ قلعہ ناقابلِ تسخیر تھا، دوسری طرف آس پاس کے علاقوں سے حسن کے ماننے والوں نے کچوکے لگا لگا کر شاہی لشکر کو اس قدر زچ کیا کہ اسے چار ماہ کے بعد اپنا سا منہ لے کر لوٹتے ہی بنی۔ الموت کے محاصرے کے چند ماہ بعد 16 اکتوبر 1192 کو سلجوق سلطان کے وزیرِ اعظم اور حسن الصباح کے مبینہ ہم جماعت نظام الملک نہاوند ضلعے میں سفر کر رہے تھے کہ دیلمان کے علاقے کا ایک نوجوان، جس نے فقیروں کا بھیس بدلا ہوا تھا، ان کے قریب پہنچا اور اپنے چغے سے خنجر نکال کر ان پر وار کر دیا۔

مصری سیریز 'حشاشین'

بشکریہ: جی این ایس پی

'حسن صباح'، 'قلعہ الموت' اور 'اسماعیلی مذہب' کی کہانی ماہ رمضان کے دوران ایک پر کشش اور مقبول سیریز کی بنیاد تھی۔ مصری سیریز 'حشاشین' کی پہلی قسط کی نشریات کے ساتھ ہی رد عمل اور تعریفوں کی ایک لہر شروع ہو گئی۔ اس تاریخی سیریز کو مصر اور عرب ممالک کے ناظرین نے بہت پسند کیا اور جلد ہی یہ گوگل پر سرچ انجنز میں پہلے نمبر پر آ گئی۔ اس سیریز کی کہانی 11 ویں صدی میں پیش آنے والے واقعات پر مبنی ہے جب حسن صباح اسماعیلی گروہ کے رہنما تھے۔ اس سیریز میں دکھایا گیا ہے کہ کس طرح حسن صباح اور ان کے ساتھیوں نے اہم سیاسی، عسکری اور مذہبی شخصیات کو قتل کیا۔ اس سیریز میں اس گروہ کو دہشت گردی اور 'قتل سکواڈ' کا بانی دکھایا گیا ہے۔ تاہم یہ ایک ایسا الزام ہے جسے اسماعیلی برادری مسترد کرتی ہے اور کہتے ہیں کہ اس گروہ کے طریقوں میں جدید دہشت گردوں کے ساتھ کوئی مماثلت نہیں ہے کیونکہ انھوں نے عام لوگوں کو نشانہ نہیں بنایا تھا۔ تیس اقساط پر مشتمل سیریز حشاشین کو حالیہ برسوں میں عرب دنیا میں آرٹ کے بہترین کاموں میں سے ایک کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ اس سیریز کی تیاری کے عمل میں تقریباً دو سال لگے اور کہا جاتا ہے کہ اس پر تقریباً 12 ملین ڈالر لاگت آئی۔ اس سیریز کے مصنف معروف مصری مصنف اور سکرین رائٹر عبدالرحیم کمال ہیں، پیٹر میمی سیریز کے ڈائریکٹر ہیں اور سیریز کے اداکار کریم عبدالعزیز، فتحی عبدالوہاب، نکولس موعود، میرنا نور الدین اور احمد عید ہیں۔ مصری ہدایت کار اور مصنف پیٹر میمی قاہرہ میڈیکل سکول سے فارغ التحصیل ہیں۔ انھوں نے طب چھوڑ کر سینما کا رخ کیا اور ان کے فنی کیریئر میں بڑی تعداد میں تاریخی فلمیں شامل ہیں جن میں 'سید کلاکیت'، 'ہرم چہارم'، 'جنگ کا رموز' اور 'موسیٰ' کے نام سرفہرست ہیں۔

سنہ 2020 میں انھوں نے مقبول سیریز 'الاختیار' تیار کی۔ اگرچہ اس سیریز میں اسلامی خلافت کی ملیشیاؤں کے خلاف جنگ میں ایک فوجی کمانڈر کی زندگی اور جدوجہد پر توجہ مرکوز کی گئی تھی لیکن اخوان المسلمون کے حامیوں کا کہنا تھا کہ اس سیریز کا مقصد اخوان المسلمون کے افکار اور عقائد کی مخالفت کرنا اور انھیں داعش جیسا دکھانا تھا۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں

بعض ناقدین کا کہنا ہے کہ مصر میں برسرِ اقتدار حکومت اخوان المسلمون کے شدید کمزور ہونے کے باوجود سیاسی میدان اور اقتدار میں ان کی واپسی کے حوالے سے بہت فکر مند ہے اور اخوان المسلمون سے لوگوں کو ڈرانے کے لیے وہ مسلسل مخصوص سیریز اور فلمیں بناتی ہے۔ عرب ممالک میں مصر ایسا ملک ہے جس کے پاس اپنی سینما انڈسٹری کو استعمال کرنے کی اعلیٰ صلاحیت موجود ہے اور یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ مصری فنکار تاریخی اور مذہبی فلموں میں نظر آئے۔ جمال الدین افغانی، امام حنبل، امام شافعی اور عمر عبدالعزیز جیسی سیریز ماضی میں تیار اور نشر ہونے والی سیریز میں شامل ہیں۔ لیکن جو چیز حشاشین سیریز کو پچھلی پروڈکشنز سے ممتاز کرتی ہے، وہ اس سیریز کی نازیبا زبان ہے۔ اس سیریز میں آج کے مصر کی گلیوں اور بازاروں میں استعمال ہونے والی زبان ہے اور ناقدین کا بھی کہنا ہے کہ آج کل کی اصطلاحات جو مکالموں میں استعمال کی گئیں ماضی میں عام نہیں تھیں۔ دوسری جانب اس سیریز کے ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ سیریز فرانسیسی مصنف (لبنانی نژاد) 'امین مالوف' کے مشہور ناول 'سمرقند' سے ماخوذ ہے اور یہ ایک طرح کی چوری ہے۔ لیکن اس سیریز کے تخلیق کاروں نے ان الزامات کی تردید کی ہے اور کہا ہے کہ سکرپٹ 'تاریخ سے متاثر' ہے اور 'بات چیت کی زبان' اسے ناظرین کے لیے زیادہ قابل فہم بنانے کے لیے منتخب کی گئی اور یہ طریقہ دوسرے ممالک کے سینما اور سیریز میں بھی عام ہے۔ کچھ عربی بولنے والے ناظرین نے یہ بھی کہا ہے کہ 'فارسی میں تیار ہونے والے 'یوسف نبی' اور ترکی میں تیار ہونے والے 'صلاح الدین ایوبی' جیسے سیریلز میں محاوراتی زبان کا استعمال کیا گیا تھا۔

ایک اور اہم نکتہ یہ ہے کہ یہ پہلا موقع نہیں جب حسن صباح کے بارے میں کوئی سیریز بنائی گئی ہے۔ 2016 میں اردن سے تعلق رکھنے والے 'ایاد الخزوز' کی ہدایت کاری میں اور 'محمد البطوش' کی تحریر کردہ 'سمرقند' کے عنوان سے ایک سیریز رمضان کے مہینے میں دکھائی گئی لیکن اسے زیادہ پذیرائی نہیں ملی۔ ایرانیوں کے لیے حسن صباح ایک معروف شخصیت ہیں اور ان کا نام صوبہ قزوین میں 'الموت قلعے' سے جڑا ہوا ہے۔ یہ جاننے کے لیے کہ حسن صباح عرب اور یورپی دنیا کے لیے ایک پر کشش شخصیت کیوں ہیں جن پر وقتاً فوقتاً کتابیں لکھی جاتی ہیں یا فلمیں اور سیریز بنائی جاتی ہیں، ہمیں اسلام کے آغاز کی طرف واپس جانا ہو گا جب پیغمبر اسلام کی وفات کے بعد ان کی جانشینی کا معاملہ اٹھایا جاتا ہے۔ اہل تشیع کا عقیدہ ہے کہ پیغمبر اسلام نے حضرت علی کو اپنا جانشین منتخب کیا لیکن اہل سنت کا موقف مختلف ہے۔ فرہاد دفاری کی کتاب (Legends of the Ha-shashins, or Myths of Ismaili Devotees) میں اہل تشیع میں پڑنے والی تقسیم اور اسماعیلیوں کی تشکیل کو بیان کرتے ہوئے اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ چھٹے امام کے بعد امامت جعفر صادق کے سب سے بڑے بیٹے اسماعیل بن جعفر کو ملنی چاہیے تھی۔ یہ وہ وقت تھا جب اسماعیل اپنے والد کی زندگی میں فوت ہو گئے تھے اور انھوں نے موسیٰ کاظم کی امامت قبول نہیں کی تھی۔ اسماعیلی گروہ بھی تقسیم سے محفوظ نہیں رہا تھا اور 1094 میں 18 ویں اسماعیلی امام کی وفات کے ساتھ، جو قاہرہ میں قائم فاطمی سلطنت کے آٹھویں خلیفہ بھی تھے۔

باقیات

بقیہ 1

اپنی متعلقہ ایئرلائن سے رابطہ کریں۔ ایئرپورٹ انتظامیہ نے واضح کیا کہ مسافروں کو ایئرپورٹ پہنچنے سے قبل فلائٹ اسٹیٹس کی تصدیق ضرور کرنی چاہیے تاکہ کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچا جا سکے۔ ایئرپورٹ حکام نے کہا کہ پروازوں کی منسوخی سے مسافروں کو ہونے والی زحمت پر افسوس ہے اور ان کے تعاون و صبر کو سراہا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور جیسے ہی حالات معمول پر آئیں گے، پروازوں کی بحالی سے متعلق بروقت اطلاع دی جائے گی۔ قابلِ ذکر ہے کہ حالیہ دنوں میں موسمی اور آپریشنل وجوہات کی بنا پر سرینگر ایئرپورٹ پر پروازوں کے شیڈول میں تبدیلیاں دیکھنے میں آ رہی ہیں، جس کے پیش نظر مسافروں کو احتیاط برتنے اور سفری منصوبہ بندی میں لچک رکھنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ یو این آئی،

بقیہ 2

میں آ گیا۔ اسی طرح کپواڑہ کے ہی کالاروس علاقے کے نری کوٹ میں دو منزلہ رہائشی مکان کو نقصان پہنچا، جبکہ قاضی آباد کپواڑہ کے ہیم پورہ میں ایک منزلہ مویشی خانہ آگ سے متاثر ہوا۔ اس کے علاوہ سوپور کے آرم پورہ علاقے کی ابراہیم کالونی میں ایک عارضی شیڈ میں بھی آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے اہلکاروں نے تمام مقامات پر انتہائی مشکل حالات کے باوجود پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور ٹیم ورک کا مظاہرہ کرتے ہوئے آگ پر قابو پایا۔ بروقت کارروائی کے نتیجے میں آگ کو قریبی عمارتوں تک پھیلنے سے روک لیا گیا، جس سے بڑے نقصان کا خدشہ ٹل گیا۔ محکمے نے بتایا کہ ڈائریکٹر جنرل فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز جموں و کشمیر، شری آلوک کمار کی قیادت میں محکمہ ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے اعلیٰ سطح کی تیاری اور پیشہ ورانہ معیار کو برقرار رکھے ہوئے ہے، جس کے باعث یونین ٹیریٹری بھر میں موثر اور فوری ردعمل ممکن ہو پا رہا ہے۔ حکام نے مزید کہا کہ فائر فائٹرز فرسٹ ریسپانڈر کے طور پر نہایت خلوص اور فرض شناسی کے ساتھ خدمات انجام دیتے ہیں اور اکثر اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہیں، جو ان کے عزم اور عوامی خدمت کے جذبے کا مظہر ہے۔ دریں اثنا پیر کی دوپہر سری نگر کے مین فتح کدل علاقے میں بھی آگ لگنے کا ایک معمولی واقعہ پیش آیا، جسے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز نے فوری طور پر قابو میں لے لیا، جس کے باعث کسی بڑے نقصان سے بچاؤ ممکن ہو سکا۔ حکام کے مطابق اسٹیٹ فائر کنٹرول روم بٹہ مالو کو دوپہر تقریباً 18:12 بجے آگ لگنے کی اطلاع موصول ہوئی، جس کے بعد فائر اسٹیشن باب ڈیم سے فائر ٹینڈرز کو فوری طور پر روانہ کیا گیا، جو ایک منٹ کے اندر موقع پر پہنچ گئے۔ موقع پر پہنچنے پر معلوم ہوا کہ تین منزلہ رہائشی و تجارتی عمارت کے اٹاری حصے میں آگ لگی ہوئی ہے۔ فائر اہلکاروں کی بروقت اور مربوط کارروائی کے باعث آگ کو عمارت کے دیگر حصوں اور قریبی ڈھانچوں تک پھیلنے سے روک لیا گیا۔ آخر میں فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز جموں و کشمیر نے عوام سے اپیل کی ہے کہ آگ لگنے کے واقعات کے دوران مکمل تعاون کریں، سڑکوں کو فائر ٹینڈرز کے لیے صاف رکھیں اور کسی قسم کی رکاوٹ نہ ڈالیں، کیونکہ عوامی تعاون ہی بروقت اور موثر امدادی کارروائی میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

بقیہ 3

گی۔ ڈی جی پی نے زور دے کر کہا کہ دہشت گردی اور منشیات دونوں ہی سماج کے لیے زہر قاتل ہیں اور ان کے خلاف جنگ صرف پولیس کی نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی بروقت اطلاع دیں تاکہ جرائم پیشہ عناصر کے نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑا جا سکے۔ اس موقع پر ڈی جی پی نالین پربھات نے پولیس فورس کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر پولیس نے ہمیشہ مشکل حالات میں بھی اپنے فرائض ایمانداری اور جرات کے ساتھ انجام دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکاروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا۔ قبل ازیں ڈی جی پی نالین پربھات نے کٹھوعہ اسپورٹس اسٹیڈیم میں 14ویں پولیس شہداء میموریل ٹی-20 کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے شہداء پولیس کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ ڈی جی پی نے کہا کہ اس طرح کے کھیلوں کے مقابلے نہ صرف پولیس اہلکاروں میں صحت مند سرگرمیوں کو فروغ دیتے ہیں بلکہ عوام اور پولیس کے درمیان اعتماد اور بھائی چارے کو بھی مضبوط کرتے ہیں۔ انہوں نے ٹورنامنٹ میں شریک ٹیموں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ کھیل کے ذریعے مثبت پیغام عام ہوگا۔ یو این آئی،

بقیہ 4

ایڈیشنل سیکریٹری تعینات کیا گیا ہے۔ اسی طرح ناصر احمد بٹ، جو محکمہ خوراک، شہری رسد و امور صارفین (ٹریڈ اینڈ اسٹور)، جموں میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے عہدے پر فائز تھے، کا بھی تبادلہ کیا گیا ہے۔ ان کی خدمات ایکس کیڈر بنیاد پر جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے سپرد کی گئی ہیں۔ نجیب لطیف، جو اور سی ڈی پی او ناگسینی، ضلع کشتواڑ، کا بھی تبادلہ عمل میں لایا گیا ہے اور ان کی خدمات بھی ایکس کیڈر بنیاد پر جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے حوالے کی گئی ہیں۔ دریں اثنا ابھیمنیو سنگھ، جو اس وقت نئی دہلی میں جموں و کشمیر حکومت کے ریزیڈنٹ کمشن کے دفتر میں تعینات تھے، کو واپس بلا لیا گیا ہے۔ ان کی خدمات آئندہ تعیناتی کے لیے محکمہ اطلاعات کے سپرد کی گئی ہیں۔ حکام کے مطابق یہ انتظامی اقدامات حکومتی امور کی مونثر انجام دہی اور ادارہ جاتی نظم و نسق کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے کیے گئے ہیں۔

بقیہ 5

مضبوط بنانے اور فیصلہ سازی کے عمل کو مؤثر بنانے کی ضرورت ہے۔ میٹنگ میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے نہ صرف عوامی مسائل میں کمی آئے گی بلکہ مجموعی طرزِ حکمرانی میں بھی بہتری آئے گی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حکام کو ہدایت دی کہ عوامی فلاح سے جڑے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے اور زمینی سطح پر مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ کابینہ اجلاس کو موجودہ انتظامی صورتحال اور ترقیاتی اہداف کے تناظر میں اہم قرار دیا جا رہا ہے، جس سے آئندہ دنوں میں یونین ٹیریٹری میں ترقیاتی سرگرمیوں کو مزید رفتار ملنے کی توقع ہے۔ یو این آئی

بقیہ 6

اے سی بی کا ریمانڈ منظور کیا ہے۔ اے سی بی نے بدعنوانی سے نمٹنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے اور عوام پر زور دیا ہے کہ وہ ایسے واقعات کی اطلاع بغیر کسی ہچکچاہٹ کے دیں۔ بتایا جاتا ہے کہ مذکورہ پٹواری نے حال ہی میں قصبہ پلوامہ کے ملک پورہ میں ایک 2 منزلہ گھر اپنی بیوی کے نام پر خریدا تھا۔ اس کے علاوہ زمین کے دلالوں اور کچھ اہلکاروں کی مدد سے سرکاری اراضی کو ہتھیانے اور بیچنے میں پٹواری کے ملوث ہونے کے الزامات ہیں۔ مذکورہ پٹواری پر بدعنوانی کے متعدد مقدمات میں ملوث ہونے کا بھی الزام ہے، جس میں سرکاری زمین پر قبضہ کر کے اسے بیچنا، اور اپنے بھائیوں کے نام پر پیٹرول پمپ قائم کرنا شامل ہے۔ اے سی بی نے بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ 1988 کی دفعہ 7 کے تحت ایف آئی آر نمبر 05/2025 درج کی ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ توقع ہے کہ تفتیش سے اس کے مبینہ بدعنوانی کے نیٹ ورک کے بارے میں مزید تفصیلات سامنے آئیں گی۔ توقع ہے کہ تفتیش میں اس کے مبینہ بدعنوانی کے نیٹ ورک کے بارے میں مزید تفصیلات سامنے آئیں گی۔

بقیہ 7

توسط سے کروڑوں لوگوں تک معلومات پہنچائی ہیں جن سے انکی شخصیت کا تزکرہ زبان زد عام ہو گیا تھا۔ فرہاد، جو اکثر صرف اپنے تخلص سے ہی خود کو متعارف کرتے تھے، نہ صرف ایک عظیم براڈ کاسٹر تھے بلکہ ادبی دنیا کے بھی شہسوار تھے۔ 14 اپریل 1946 کو سرینگر کی مضافات کے صورہ علاقے میں جنمے عبدالاحد نے کشمیر یونیورسٹی سے کشمیری میں ایم اے کی ڈگری حاصل کی تھی جس کے بعد انکا تقرر ریڈیو کشمیر میں بطور نیوز کاسٹر ہوا۔ فرہاد کا تقرر ریڈیو کشمیر سرینگر میں بطور نیوز کاسٹر ہوا تھا جہاں انہوں نے اپنی دلکش اور پراثر آواز کے بل بوتے پر اپنا منفرد مقام بنالیا تھا۔ وہ عبدالرشید، مکھن لال بیکس، اشوک جیلخانی، اور سید مظفر کاشانی جیسے نامور براڈ کاسٹروں کے ساتھ ساتھ کئی دہائیوں تک ریڈیو کشمیر کے نیوز روم سے اردو اور کشمیری میں خبریں اور تبصرے سامعین تک پہنچاتے رہے۔ فرہاد کو تصوف اور اہل تصوف کے ساتھ خصوصی میلان تھا۔ انہوں نے کشمیر کے اطراف و اکناف میں سینکڑوں شعرائ، ادبا اور تصوف سے وابستہ افراد اور مقامات کی نشاندہی کی اور انہیں عوامی سطح پر متعارف کیا۔ ریڈیو کشمیر سے سبکدوش ہونے کے بعد انہوں نے پرائیویٹ ٹیلیوژن، سوشل میڈیا اور اخبارات کے ذریعہ انٹرویوز کا سلسلہ جاری رکھا۔ مرحوم کو اردو اور کشمیری زبانوں پر عبور حاصل تھا اور شاعری بالخصوص صوفی شاعری کے دلدادہ تھے۔ مرحوم کی اصل پہچان ایک منجھے ہوئے براڈ کاسٹر کے طور تھی۔ مزاج کے اندر ظرافت کے اجزا بھی تھے۔ عبدالاحد فرہاد کی ادبی خدمات اور براڈ کاسٹنگ کے شعبے میں ان کی گراں قدر خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ وہ گزشتہ کئی ہفتوں سے جموں میں مقیم تھے کیونکہ انہیں بسا اوقات سانس کی تکلیف رہتی تھی۔ انکے لواحقین میں انکی اہلیہ اور ایک بیٹی صائمہ فرہاد ہیں۔ انکی میت کو جموں سے سرینگر لایا گیا جہاں آج سہ پہر انکی تجہیز و تکفین انجام دی گی۔ ان کے نماز جنازہ میں وادی کے اطراف و اکناف سے آئے ہوئے شعرا، ادبا، صحافیوں اور سماج کے مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ ان کے انتقال پر مختلف ادبی، صحافتی اور سماجی حلقوں نے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے تعزیت کی ہے۔ محفل بہار ادب شاہورہ پلوامہ کے صدر اور سابق انفارمیشن آفیسر حمید اللہ شاہ حمید نے عبدالاحد فرہاد کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان، لواحقین اور مداحوں سے دلی تعزیت کا اظہار کی اور دعا کی کہ اللہ تعالی ان کے اہل خانہ کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت اور حوصلہ عطا فرمائے۔ جموں کشمیر انجمن اردو صحافت نے بھی ان کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ان کی ادبی خدمات کو سراہا ہے۔

بقیہ 8

اور گنڈولا رائیڈ سے خوب لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ تازہ برفباری کے بعد گلمرگ کا منظر کسی یورپی ریزورٹ سے کم نہیں لگ رہا۔ دہلی سے آئے ایک سیاح راہل شرما نے بتایا "ہم پہلی بار کشمیر آئے ہیں، اور تازہ برفباری نے ہمارے سفر کو یادگار بنا دیا ہے۔ گلمرگ کی خوبصورتی الفاظ میں بیان نہیں کی جا سکتی، ہر طرف بس سفید چادر اور سکون ہے"۔ ممبئی سے آئی ایک خاتون سیاح انکیتا دیسائی نے کہا "ہم نے ہمیشہ کشمیر کو تصویروں میں دیکھا تھا، مگر یہاں آ کر اندازہ ہوا کہ حقیقت میں یہ جنت سے کم نہیں۔ تازہ برفباری نے ہر منظر کو اور بھی حسین بنا دیا ہے"۔ سیاحوں کی بڑھتی ہوئی آمد سے مقامی معیشت کو بھی بڑا سہارا ملا ہے۔ ہوٹل مالکان، ہاؤس بوٹ آپریٹرز، ٹیکسی ڈرائیورز، گھوڑا مالکان، اسکی انسٹرکٹرز اور دستکار طبقہ اس سیاحتی سرگرمی سے خوش نظر آ رہے ہیں۔ گلمرگ کے ایک ہوٹل مالک نے بتایا "پچھلے کچھ ہفتوں میں بکنگ کم تھی، مگر تازہ برفباری کے بعد اچانک ہوٹل بھر گئے ہیں۔ غیر مقامی سیاح بڑی تعداد میں آ رہے ہیں، جس سے ہمارے روزگار کو نئی امید ملی ہے"۔ سیاحتی سرگرمیوں میں اضافے سے مقامی نوجوانوں کے لیے بھی روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ کئی نوجوان بطور ٹور گائیڈ، فوٹوگرافر اور اسنو اسپورٹس انسٹرکٹر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ سونہ مرگ کے ایک مقامی نوجوان عادل احمد نے کہا "جب برفباری ہوتی ہے تو سیاحوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے، جس سے ہمیں کام ملتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ امن رہے تاکہ سیاحت مسلسل فروغ پائے"۔ سیاحوں کی بڑھتی تعداد کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ اور محکمہ سیاحت نے بھی انتظامات سخت کر دیے ہیں۔ سڑکوں کی بروقت صفائی، ٹریفک کنٹرول، طبی سہولیات اور سیاحتی مقامات پر سیکورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ سیاحوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ محکمہ سیاحت کے ایک عہدیدار نے بتایا "ہم کوشش کر رہے ہیں کہ سیاحوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جائیں۔ تازہ برفباری کے بعد کشمیر ایک بار پھر سیاحوں کا مرکز بن گیا ہے، جو ہمارے لیے خوش آئند ہے"۔ انتظامیہ کی جانب سے سیاحوں کو موسم اور ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کرنے، غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور مقامی انتظامیہ سے تعاون کرنے کی اپیل کی گئی ہے، خاص طور پر بالائی علاقوں میں جہاں برفباری کے باعث سڑکیں پھسلن کا شکار ہو سکتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق اگر موسم اسی طرح سازگار رہا تو آنے والے دنوں میں سیاحوں کی تعداد میں مزید اضافہ متوقع ہے، جس سے وادیٔ کشمیر میں سردیوں کی سیاحت کو بڑا فروغ مل سکتا ہے۔ یو این آئی

بقیہ 9

نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹنسز ایکٹ (این ڈی پی ایس) کی دفعات 8، 21 اور 29 کے تحت نامزد ملزم ہے۔ جائیداد کی قرقی کو منشیات سے متعلق جرائم میں اختیار کی جانے والی معمول کی قانونی کارروائی کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔ حکام نے مزید کہا کہ آئندہ کارروائی قانون کے مطابق جاری رہے گی اور اس طرح کے اقدامات کا مقصد منشیات کے کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس دوران پولیس نے پیر کے روز ادھم پور ضلع میں منشیات کی بین الضلعی اسمگلنگ میں ملوث ایک منشیات فروش کی ایک کروڑ 20 لاکھ روپے مالیت کی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد قرق کر لی ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68 (ایف) کے تحت انجام دی گئی ہے۔ پولیس کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ پولیس اسٹیشن سمبل میں درج ایف آئی آر نمبر 117/2025 زیر دفعات 8، 21 اور 22 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج مقدمے کے سلسلے میں یہ بڑی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ قرق کی گئی جائیداد واہد مقبول میر ولد محمد مقبول میر، ساکن شلوبیٹ علاقہ سمبل، ضلع بانڈی پورہ کی ملکیت ہے۔ پولیس کے مطابق قرق کی گئی جائیداد میں ضلع بانڈی پورہ کے شلوبیٹ، سمبل میں واقع آٹھ مرلہ اراضی پر تعمیر شدہ دو منزلہ رہائشی مکان شامل ہے، جو سروے نمبر 344 (آبادی دہ) کے تحت آتا ہے۔ اس کے علاوہ دو ٹپر گاڑیاں، جن کے رجسٹریشن نمبر JK19-1061 اور JK01N-7343 ہیں، بھی ضبط کر لی گئی ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ تفتیش کے دوران تفصیلی مالی جانچ اور بیک ورڈ لنکیج تجزیے سے یہ بات سامنے آئی کہ ملزم نے یہ جائیداد منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی آمدنی سے بنائی تھی۔ انہی شواہد کی بنیاد پر مجاز اتھارٹی نے جائیداد قرق کرنے کا حکم صادر کیا، جبکہ این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ پولیس کے مطابق اس کارروائی کے بعد رواں برس ادھم پور پولیس کی جانب سے این ڈی پی ایس مقدمات میں قرق کی گئی جائیداد کی مجموعی مالیت 85.18 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے، جو منشیات فروشوں کے خلاف مسلسل سخت کارروائیوں کی عکاس ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ جموں و کشمیر پولیس اور سکیورٹی فورسز پورے یوٹی میں منشیات اسمگلروں، منشیات فروشوں اور حوالہ سمیت دیگر غیر قانونی مالی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف جارحانہ کارروائیاں انجام دے رہی ہیں۔ پولیس کا ماننا ہے کہ منشیات اور حوالہ جیسے غیر قانونی ذرائع سے حاصل ہونے والی رقم بالآخر جموں و کشمیر میں دہشت گردی کو دوام دینے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

بقیہ 10

اور عوام نے تعاون کا مظاہرہ کیا۔ حکام کا کہنا تھا کہ اس طرح کے سرچ آپریشنز معمول کا حصہ ہیں اور خاص طور پر قومی تقاریب سے قبل مصروف علاقوں میں سکیورٹی کو مزید مونثر بنانے کے لیے انجام دیے جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ بخشی اسٹیڈیم سری نگر میں یومِ جمہوریہ اور یومِ آزادی کی مرکزی تقریبات کا مقام ہے، جبکہ امیر کدل اور لالچوک کے قریبی علاقے تجارتی اور سیاحتی لحاظ سے غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ تاریخی گھنٹہ گھر بھی ان علاقوں کے نزدیک واقع ہے، جو گزشتہ چند برسوں میں ایک بڑے سیاحتی مرکز کے طور پر ابھرا ہے۔ حکام نے یقین دہانی کرائی کہ عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے آنے والے دنوں میں بھی سکیورٹی اقدامات مزید سخت رکھے جائیں گے اور شہر کے دیگر حساس و مصروف مقامات پر بھی اسی نوعیت کی چیکنگ جاری رہے گی۔

بقیہ 11

22 دسمبر 2025 کو جموں سے جاری کیا گیا۔ اسمبلی سکریٹریٹ کے مطابق کمیٹی برائے درخواستوں عوامی شکایات اور درخواستوں پر غور کرنے والی ایک اہم کمیٹی ہے، جس میں دیویانی رانا کی شمولیت سے اس کے کام کاج میں مزید موثریت آنے کی توقع ہے۔

بقیہ 12

وزیر اعلیٰ نے خطاب کرتے ہوئے بی آئی ایس اے جی۔ این کی ستائش کی کہ اس اِدارے نے جموں و کشمیر میں حکمرانی سے متعلق پیچیدہ مسائل کے لئے عملی اور جدید حل تیار کئے ہیں جن میں سے کئی حل جموں و کشمیر سے باہر بھی قابلِ اطلاق ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کی منفرد جغرافیہ اور موسمی حالات ڈیجیٹائزیشن کی طرف مضبوط قدم بڑھانے کی ضرورت ظاہر کرتے ہیں کیوں کہ ٹیکنالوجی کی مدد سے عوامی خدمات یکساں طور پر کسی بھی مقام پر فراہم کی جاسکتی ہیں۔ اُنہوں نے کہا،'' حکمرانی اور خدمات کی ڈیجیٹلائزیشن اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ جموں و کشمیر کے لوگوں کو ایک ہی معیار کی خدمات حاصل ہوں، چاہے وہ دُور دراز علاقوں میں رہتے ہوں یا کام کرتے ہوں۔'' وزیر اعلیٰ نے 'دسمن وے' کو اس تعاون کا ایک جامع تصویر قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اشاعت اس بات کا مجموعی جائزہ پیش کرتی ہے کہ کس طرح ٹیکنالوجی پر مبنی اَقدامات نے اِنتظامی کارکردگی اور خدمات کی فراہمی میں مدد کی ہے۔ اُنہوں نے ڈائریکٹر جنرل بی آئی ایس اے جی۔ این اور ان کی پوری ٹیم کی مسلسل کاوشوں پر شکریہ اَدا کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ 'دسمن وے' آئندہ کئی ایسی اشاعتوں میں پہلی ثابت ہوگی جو مستقبل کے منصوبوں اور اہم سنگ میلوں کو دستاویزی شکل دیں گی کیوں کہ جموں و کشمیر کی حکومت آنے والے مہینوں اور برسوں میں بہتر طرزِ حکمرانی کے لئے ٹیکنالوجی سے استفادہ جاری رکھے گی۔

بقیہ 13

علاقوں کو گھیرے میں لے کر گھر گھر تلاشی کا عمل شروع کر دیا ہے جبکہ جنگلاتی پٹی میں خصوصی کمانڈوز کی مدد سے سرچ آپریشن جاری ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ علاقے میں ڈرونز اور جدید نگرانی کے آلات کا بھی استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ دہشت گردوں کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جا سکے۔ تاہم، آخری اطلاعات تک نہ تو کسی دہشت گرد سے آمنا سامنا ہوا ہے اور نہ ہی کسی قسم کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ ادھر، پولیس نے مقامی آبادی سے اپیل کی ہے کہ وہ مشتبہ سرگرمی یا اجنبی شخص کو دیکھیں تو فوراً قریبی پولیس اسٹیشن یا سیکیورٹی فورسز کو اطلاع دیں۔ سیکیورٹی ایجنسیوں نے واضح کیا ہے کہ شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں جموں خطے کے مختلف اضلاع میں سیکیورٹی الرٹ میں اضافہ کیا گیا ہے، خاص طور پر بین الاقوامی سرحد اور لائن آف کنٹرول سے متصل علاقوں میں، تاکہ کسی بھی دراندازی یا دہشت گردانہ کارروائی کو بروقت ناکام بنایا جا سکے۔ یو این آئی

بقیہ 14

کی کوشش کی۔ ان کا کہنا تھا "میں دو ماہ سے وارڈ آفس اور محکمہ خوراک کے چکر لگا رہا ہوں۔ ہر بار یہی کہا جاتا ہے کہ ویب سائٹ بند ہے، ای راشن ٹکٹ جاری نہیں ہوسکتا۔ بچی کی شادی ملتوی ہوچکی ہے اور سسرال والے اب تاریخ بدلنے پر آمادہ نہیں"۔ اسی طرح رعناواری سے تعلق رکھنے والے عبدالمجید میر کا کہنا ہے کہ ان کی دو بیٹیوں کی شادی آئندہ مہینے طے ہے، لیکن ان کے پاس نہ زیور ہے نہ اتنے پیسے کہ شادی کے اخراجات اٹھا سکیں۔ انہوں نے کہا "ہم نے اسکیم کے تحت امداد کی امید باندھی تھی، لیکن پچھلے پینتالیس دن سے صرف تسلیاں مل رہی ہیں۔ افسوس کی بات ہے کہ غریبوں کیلئے بنائی گئی اسکیم اب صرف سرکاری کاغذوں تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔" ایک اور متاثرہ والدہ، ممتازہ بانو، جو بیوہ ہیں، نے کہا کہ وہ اسکیم کو اپنی آخری امید مان بیٹھی تھیں۔ انہوں نے کہا "میری بیٹی کی عمر 22 سال ہے، اور ہمارے پاس نہ زیور ہے، نہ کوئی آمدنی۔ ای راشن ٹکٹ بنوانے کے لیے میں نے تین بار اسپتال جانے کا وقت چھوڑا، لیکن نتیجہ صفر۔ میری بچی کا رشتہ ٹوٹنے کے قریب ہے۔" محکمہ خوراک کے ایک افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ویب سائٹ میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے ای راشن ٹکٹوں کی اجرائی معطل ہے اور اس خرابی کو دور کرنے کی کوشش جاری ہے۔ فسر نے وضاحت کی "ہمیں معلوم ہے کہ کئی معاملات زیر التوا ہیں، لیکن جب تک ویب سائٹ بحال نہیں ہوتی، ہم کچھ نہیں کر سکتے۔" سماجی کارکنوں کا کہنا "اسکیم کا مقصد غریب اور نادار لڑکیوں کو باعزت زندگی کا آغاز کرنے میں مدد دینا تھا، لیکن اس وقت صورتحال یہ ہے کہ انتظامی غفلت کی وجہ سے سینکڑوں شادیاں یا تو مونخر ہو رہی ہیں یا پھر ختم ہونے کے دہانے پر ہیں۔" سول سوسائٹی کے متعدد ممبران اور مقامی عوامی نمائندوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ محکمہ خوراک و شہری رسدات کی ویب سائٹ کو فوری بحال کرے اور ایک ہیلپ لائن یا فزیکل عمل کے ذریعے بھی راشن ٹکٹوں کی اجرائی ممکن بنائے تاکہ غریب خاندانوں کو بروقت مالی مدد فراہم ہو سکے۔ یہ محض ایک تکنیکی مسئلہ نہیں بلکہ ان بیٹیوں کے مستقبل کا سوال ہے جن کی زندگیوں کی راہیں اس اسکیم پر منحصر ہو گئی ہیں۔" اسٹیٹ میریج اسسٹنس اسکیم" غریب لڑکیوں کے لیے ایک امید کی کرن تھی، لیکن اس وقت وہ امید مایوسی میں بدلتی جا رہی ہے۔ اگر فوری طور پر اس تکنیکی رکاوٹ کو دور نہ کیا گیا تو اس کے منفی سماجی اثرات سامنے آ سکتے ہیں، اور حکومت کی فلاحی پالیسیوں پر عوامی اعتماد متزلزل ہوسکتا ہے

بقیہ 15

ہیں۔ مبصرین کے مطابق چیف سیکرٹریوں کی قومی کانفرنس اور جموں و کشمیر میں تشکیل دی گئی کمیٹی، دونوں ہی اقدامات اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ مرکز حکومت ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ مل کر انتظامی نظام کو مزید فعال اور نتیجہ خیز بنانا چاہتی ہے۔

بقیہ 16

کی تجارتی سفارت کاری کی ایک بڑی کامیابی قرار دیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان و نیوزی لینڈ ایف ٹی اے 20 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ ہندوستانی اختراع کاروں، صنعت کاروں، کسانوں، ایم ایس ایم ایز، طلبہ اور نوجوانوں کے لیے خوشحالی کے نئے دروازے کھولے گا۔ امت شاہ کے مطابق یہ معاہدہ اس بات کی درسی مثال ہے کہ کس طرح عوامی مرکز خارجہ پالیسی، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں شہریوں کی امنگوں کو پورا کر رہی ہے اور عالمی سطح پر ہندوستان کی اقتصادی حیثیت کو مضبوط بنا رہی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے مستقبل میں قریبی رابطے میں رہنے اور شراکت داری کو مزید وسعت دینے پر بھی اتفاق کیا، جس سے توقع ہے کہ آنے والے برسوں میں ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے تعلقات ایک نئی بلندی تک پہنچیں گے۔

بقیہ 17

ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ کے مطابق "قدرت نے مچیل ماتا کو جس انداز میں سفید چادر میں لپیٹا ہے، وہ واقعی قابلِ دید ہے۔ یہ مناظر روحانیت اور قدرتی حسن کا حسین امتزاج پیش کرتے ہیں، جو ہر دیکھنے والے کے دل کو چھو لیتے ہیں۔' مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اگرچہ برفباری کے باعث روزمرہ زندگی متاثر ہوئی ہے، تاہم اس کے ساتھ ہی علاقے میں روحانی سکون اور قدرتی خوبصورتی کا ایک نیا احساس بھی پیدا ہوا ہے۔ کئی مقامی باشندوں نے امید ظاہر کی ہے کہ موسم بہتر ہونے کے بعد یہ دلکش مناظر ملک بھر سے عقیدت مندوں اور سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کریں گے۔ واضح رہے کہ مچیل ماتا مندر ہر سال بڑی تعداد میں یاتریوں کو اپنی جانب کھینچتا ہے، اور حالیہ برفباری کے بعد اس مقام کی خوبصورتی مزید نکھر کر سامنے آئی ہے، جو قدرت کے خالص اور بے مثال حسن کی زندہ تصویر پیش کر رہی ہے۔ یو این آئی

بقیہ 18

طور پر ظاہر ہونے چاہئیں، جس میں ہر سرگرمی کیلئے مخصوص تاریخیں مختص ہوں۔ انہوں نے کہا کہ تمام اقدامات نوجوانوں کی دلچسپیوں اور خواہشات کے مطابق ہونے چاہئیں، جس سے شمولیت اور زیادہ سے زیادہ رسائی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں اور ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ضلع مخصوص پروگرامز تصور کریں، جو پنچائت سطح تک پھیلے ہوں تاکہ دور دراز ترین علاقوں کے نوجوانوں کو بھی شرکت کا موقع مل سکے۔ چیف سیکرٹری نے نئی لانچ کی گئی پورٹل کو اسے 'مائی بھارت' پورٹل کے ساتھ مربوط کر کے مزید متحرک اور تعاملی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ مکمل ہونے والے ایونٹس کی تصاویر اور ویڈیوز کو باقاعدگی سے اپ لوڈ کیا جائے تاکہ وسیع دلچسپی اور شرکت پیدا ہو۔ اس سے قبل پلاننگ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے اب تک کی پیش رفت کو اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ اسٹیرنگ کمیٹی کے اجلاس باقاعدگی سے منعقد ہو رہے ہیں تاکہ پروگرام کو سمت اور رفتار ملے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ یہ اقدام یو ٹی بھر میں نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد کو ایک یا زیادہ سرگرمیوں کے ذریعے کامیابی سے مشغول کر دے گا۔ اسی دوران اسپیشل سیکرٹری پی ڈی اینڈ ایم ڈی نے پورٹل کا تفصیلی جائزہ پیش کیا اور میٹنگ کو اب تک اپ لوڈ کی گئی سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔

□□□□□□

GOVERNMENT OF J&K UT

OFFICE OF THE PRINCIPAL GIRLS HIGHER SECONDARY SCHOOL SONWAR SRINAGAR

Sub: Unauthorized absent from legitimate duties.
Mtr. Asma Rashid
D/o Late Abdul Rashid Kanjal
R/o Iqbal Colony Indra Nagar Sonwar, Srinagar.
Teacher GHSS Sonwar.

FINAL SHOW CAUSE NOTICE

1. Whereas you have been appointed as teacher on compassionate grounds in the Department of Education vide DSEK's order No:- 795-DSEK of 2008 dated:15/04/2000.
2. Whereas you have been transferred to this school from Girls High School Balhama vide CEO Srinagar order No- CEO/Estt/Trans/4282-84 dt:-14/02/2016 and thereof relieved by Headmaster GHS Balhama Vide No. GHS/Bal/1220 dated: 19/12/2016 and has Joined In this school (GHSS Sonwar) on 19/12/2016.
3. Whereas you have applied for one year leave without pay/allowances w.e.from 01/04/2022,
4. Whereas you were supposed to join on your legitimate duties with effect from 01/04/2023 after the expiry of one year leave without pay and allowances.
5. Whereas, you have applied for the extension of leave for further one year with effect from 01/04/2023 without pay/allowances.
6. Whereas, you were supposed to join on your legitimate duties on 01/04/2024 and you didn't join the duties up till 05/05/2024.
7. Whereas, you have joined the duties on 06/05/2024 to 24/05/2024
8. Whereas, you have applied for casual leaves w.e.from 25/05/2024 to 03/06/2024.
9. Whereas, you have applied for 8 weeks (56days) medical leave w.e.from 03/06/2024 to 28/07/2024 with mentioning high risk pregnancy (Being born already premature baby).
10. Whereas, you were supposed to join your legitimate duties on 29/07/2024 and you didn't join till date.
11. Whereas, a notice was already served to you through postal address vide this office No:- GHSS/S/303 dt: 25/11,2024
12. Whereas, you remained un authorized absent from duties with effect from 29/07/2024 due to un-known reasons which attracts action as warranted under Article 138 of J&K Civil Service Regulations,
13 Whereas a show cause notice has been served to you through Print media (Press) in daily Snnagar News, Daily Fajarr. Srinagar Jang on 25/06/2025 vide this office No:- GHSS/S/503 dated19/06/2025 wherein, you were requested to join your legitimate duties within a period of 10 days but you didn't join your legitimate duties till date.
14 Whereas, your continuous absence from legitimate duties has been communicated to Chief Education Officer Srinagar vide this office No:- GHSS/S/624 dt:-20/09/2025 and thereof it has been communicated by CEO Sgr vide No,- CEO/Sgr/Estt/7579221/10843 dt 06/10/2025 that final show cause notice shall he served to you.
Now therefore a Final show cause notice is hereby served to you to explain your position as to why an action as warranted in terms, of Art 128 of J&K CSR shall not be initiated against you for not joining your legitimate duties and continuously remaining un-authorized absent from your duties w.e.f. from 29-07-2024. You are hereby asked again through the medium of this Notice to report your legitimate duties in Principal GHSS Sonwar within a period of 15 days (from the date of publish of this notice) failing which i, it shall be construed that you are not interested to serve in the department anymore and as such an action as warranted under J&K CSR shall be initiated against you without any further delay.

Principal
Girls Higher Secondary School, Sonwar, Srinagar

DIPK-9230/25
DIP Dated: 22-12-2025

H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. B/O: Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 Cell: 9419549155 ,7889723561
روزنامہ شہنشاہ
23 December 2025

کیویز کی حکمرانی، ویسٹ انڈیز کو 323 رنز سے شکست

ماؤنٹ مانگنوئی،23 (یو این آئی) نیوزی لینڈ نے تیسرے ٹیسٹ میچ میں ویسٹ انڈیز کو 323 رنز سے ہرادیا۔ میزبان ٹیم نے 3 ٹیسٹ میچ کی سیریز 2-0 سے جیت لی۔ ماؤنٹ مانگنوئی میں کھیلے گئے میچ میں نیوزی لینڈ نے 462 رنز کا ہدف دیا تھا، ویسٹ انڈیز کی ٹیم 138 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے برینڈن کنگ نے 67 اور جان کیمپبل نے 16 رنز بنائے جبکہ 7 کھلاڑی ڈبل فگرز میں نہ پہنچ سکے۔ نیوزی لینڈ کے اوپنرز نے ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا غیر معمولی ریکارڈ اپنے نام کر لیا یہ بات قابل ذکر ہے کہ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ نیوزی لینڈ کی جانب سے دونوں اوپنر نے دونوں اننگز میں سنچریاں اسکور کیں۔ پہلی اننگز میں کپتان ٹام لیتھم نے 137 اور ڈیون کانوے نے 227 رنز بنائے جبکہ دوسری اننگز میں ٹام لیتھم نے 101 اور ڈیون کانوے نے 100 رنز سکور کیے۔ اس ٹیسٹ میچ سے قبل کرائسٹ چرچ میں کھیلا گیا پہلا ٹیسٹ میچ ڈرا ہوگیا تھا جبکہ دوسرے ٹیسٹ میچ میں ویلنگٹن کے مقام پر نیوزی لینڈ نے 9 وکٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ نیوزی لینڈ کے جیکب ڈفی نے 5 اور اعجاز پٹیل نے 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ نیوزی لینڈ نے پہلی اننگز 575 رنز 8 کھلاڑی آؤٹ اور دوسری اننگز 306 رنز 2 کھلاڑی آؤٹ پر ڈیکلیئر کی تھی جبکہ ویسٹ انڈیز نے پہلی اننگز میں 420 رنز بنائے تھے۔ نیوزی لینڈ کے ڈیون کانوے پلیئر آف دی میچ اور جیکب ڈفی پلیئر آف دی سیریز قرار پائے۔ نیوزی لینڈ کی کرکٹ ٹیم آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں دوسرے نمبر پر پہنچ گئی۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں کامیابی کے بعد نیوزی لینڈ کو رینکنگ میں دو درجے بہتری حاصل ہوئی۔ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے پوائنٹس ٹیبل پر آسٹریلیا بدستور پہلی پوزیشن پر موجود ہے جب کہ نیوزی لینڈ کی حالیہ فتوحات نے اسے دوسرے نمبر پر پہنچادیا ہے۔ دوسری جانب ہندوستانی ٹیم چھٹی پوزیشن پر موجود ہے۔ پاکستان کی ٹیم ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے پوائنٹس ٹیبل پر پانچویں نمبر پر ہے، جنوبی افریقہ تیسرے اور سری لنکا چوتھے انگلینڈ ساتویں، بنگلہ دیش آٹھویں اور ویسٹ انڈیز نویں نمبر پر ہے۔ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں آئندہ میچز کے نتائج پوائنٹس ٹیبل کی صورتحال میں مزید تبدیلیاں لا سکتے ہیں۔

جیکب ڈفی اور اعجاز پٹیل نے آخری دن، نیوزی لینڈ بمقابلہ ویسٹ انڈیز، تیسرا ٹیسٹ، ماؤنٹ مونگانوئی، پانچویں دن، 22 دسمبر، 2025 کو لنچ سے پہلے پانچ وکٹوں کے نقصان پر اثر انداز ہوا©GettyImages

شارجہ گراں پری: اسٹیفن آرینڈ کی پہلی فتح، شان ٹورینٹے چوتھی بار عالمی چیمپئن قرار

شارجہ (متحدہ عرب امارات)،22 دسمبر (ہ،س) شارجہ کی خالد جھیل میں منعقدہ سیزن کے سنسنی خیز فائنل میں میزبان شارجہ ٹیم کے معروف کھلاڑی اسٹیفن آرینڈ نے اپنے کیریئر کی پہلی گراں پری جیت لی، جبکہ امریکہ کے شان ٹورینٹے ریس مکمل نہ کرنے کے باوجود چوتھی مرتبہ یو آئی ایم ایف ون ایچ ٹو او ورلڈ چیمپئن بننے میں کامیاب رہے۔ اتوار کے روز شروع ہونے والی اس ریس میں 19 ڈرائیورز میدان میں اترے، تاہم آغاز میں ہی 'اسٹروموئے ریسنگ ٹیم' کے بارٹیک مارشالیک کی کشتی الٹنے کی وجہ سے ریس کو کچھ دیر کے لیے روکنا پڑا اور ییلو فلیگ دکھا دیا گیا۔

قائم مقام کپتان ہیری کین کی قیادت میں بائرن میونخ کی برتری برقرار

ہائیڈن ہائیم،22 دسمبر (ایچ ٹی) اسٹار اسٹرائیکر ہیری کین کی قیادت میں بائرن میونخ نے ہائیڈن ہائیم کے خلاف 4-0 کی یکطرفہ فتح حاصل کر کے بنڈس لیگا ٹیبل پر اپنی 9 پوائنٹس کی برتری دوبارہ بحال کر لی۔ یہ بائرن میونخ کے لیے ہیری کین کا بطور کپتان پہلا میچ تھا۔ بائرن میونخ نے میچ کے آغاز سے ہی گرفت مضبوط رکھی۔ اہم کھلاڑیوں کی عدم موجودگی کے باوجود ٹیم نے بہترین تال میل کا مظاہرہ کیا 15 ویں منٹ میں مائیکل اولیز کے کارنر پر جوناتھن ٹاہ کے پاس کی مدد سے جوزپ اسٹانیچ نے گول اسکور کیا۔ آدھے گھنٹے کے کھیل کے بعد مائیکل اولیز نے خود گول کر کے برتری کو دوگنا کر دیا۔ میچ کے آخری لمحات میں لوئس ڈیاز نے ہیڈر کے ذریعے گیند کو جال میں پہنچایا، جبکہ اضافی وقت میں ہیری کین نے سیزن کا اپنا 30 واں گول کر کے اسکور 4-0 کر دیا۔ میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ہیری کین نے 2025 کو ایک "حیرت انگیز سال" قرار دیا جس میں انہوں نے اپنے کیریئر کا پہلا لیگ ٹائٹل جیتا۔ انہوں نے کہا: "ہم نے ٹیم کے اندر ایک ایسا جذبہ اور توانائی پیدا کی ہے جسے توڑنا مشکل ہے، اور ہم اسی تسلسل کو اس سیزن میں بھی برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

میزبان مراکش کا افریقہ کپ آف نیشنز میں فاتحانہ آغاز

رباط ،22 دسمبر (ہ،س) ریال میڈرڈ کے اسٹار کھلاڑی ابراہیم دیاز اور ایوب الکعبی کے دوسرے ہاف میں کیے گئے شاندار گولز کی بدولت میزبان مراکش نے افریقہ کپ آف نیشنز کا آغاز فتح کے ساتھ کر دیا۔ اتوار کی رات رباط کے پرنس عبداللہ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں مراکش نے کوموروس کو 2-0 سے شکست دے دی۔ میچ کے پہلے ہاف میں مراکش کے لیے صورتحال قدرے مایوس کن رہی جب سفیان رحیمی پینالٹی کک پر گول کرنے میں ناکام رہے اور ان کی شاٹ مخالف گول کیپر نے روک لی۔ تاہم، دوسرے ہاف کے 55 ویں منٹ میں ابراہیم دیاز نے پنالٹی ایریا کے اندر سے گیند کو جال کی راہ دکھا کر اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ میچ کا سب سے دلکش لمحہ اس وقت آیا جب متبادل کھلاڑی کے طور پر آنے والے ایوب الکعبی نے ایک شاندار 'اوور ہیڈ بائیسکل کک' کے ذریعے گیند کو گول پوسٹ میں پہنچا کر مراکش کی فتح یقینی بنا دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی فیفا رینکنگ میں 11 ویں نمبر پر موجود مراکش نے مسلسل 19 فتوحات کا اپنا عالمی ریکارڈ مزید مستحکم کر لیا ہے۔ میچ دیکھنے کے لیے 60 ہزار سے زائد تماشائیوں کے ساتھ مراکش کے ولی عہد شہزادہ مولائے حسن اور فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو بھی موجود تھے۔

شبھمن گل، ابھیشیک اور ارشدیپ پنجاب کی ٹیم میں شامل

نئی دہلی، 23 دسمبر (یو این آئی) ٹی 20 ورلڈ کپ اسکواڈ سے باہر ہونے والے شبھمن گل، ابھیشیک شرما اور ارشدیپ سنگھ کو وجے ہزارے ٹرافی کے لیے پنجاب کے 18 رکنی اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ پنجاب کی ٹیم اپنی مہم کا آغاز 24 دسمبر کو مہاراشٹر کے خلاف میچ سے کرے گی۔ ان تین بین الاقوامی کھلاڑیوں کے علاوہ پنجاب نے پاور ہٹرز اور آل راؤنڈرز پر مشتمل ایک مضبوط ٹیم منتخب کی ہے، جس میں درج ذیل کھلاڑی نمایاں ہیں، پربھسمرن سنگھ، نمن دھیر، انمول پریت سنگھ، رمن دیپ سنگھ، سنویر سنگھ اور ہرپریت برار۔ گورنور برار اور کرش بھگت فاسٹ بولنگ اٹیک کی قیادت کریں گے۔ ارشدیپ سنگھ، جو گزشتہ سیزن میں ٹیم کے ٹاپ وکٹ ٹیکر تھے، بولنگ لائن کو مزید مستحکم کریں گے۔ رپورٹ کے مطابق ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ گل، ابھیشیک اور ارشدیپ کتنے میچوں کے لیے دستیاب ہوں گے۔ ہندوستان کو 11 جنوری سے نیوزی لینڈ کے خلاف تین ون ڈے میچز کھیلنے ہیں (جس کے کپتان شبھمن گل ہیں) اور اس کے بعد 21 جنوری سے ٹی 20 سیریز شروع ہوگی۔ وجے ہزارے ٹرافی کے لیگ میچز 8 جنوری کو ختم ہوں گے، جو ہندوستان کے پہلے ون ڈے سے صرف تین دن قبل ہے۔ گزشتہ سیزن کے کوارٹر فائنل تک رسائی حاصل کرنے والی پنجاب کی ٹیم اپنے تمام سات لیگ میچز جے پور میں کھیلے گی۔ پنجاب کے گروپ میں درج ذیل ٹیمیں شامل ہیں: ممبئی، چھتیس گڑھ، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، سکم اور گوا۔ پنجاب کرکٹ ایسوسی ایشن نے فی الحال ٹیم کے باقاعدہ کپتان کے نام کا اعلان نہیں کیا ہے۔ پنجاب کا مکمل اسکواڈ: شبھمن گل، ابھیشیک شرما، ارشدیپ سنگھ، پربھسمرن سنگھ (وکٹ کیپر)، ہرنور پنوں، انمول پریت سنگھ، ادے سہارن، نمن دھیر، سلیل اروڑہ (وکٹ کیپر)، سنویر سنگھ، رمن دیپ سنگھ، جشن پریت سنگھ، گورنور برار، ہرپریت برار، رگھو شرما، کرش بھگت، گورو چودھری اور سکھدیپ باجوہ۔
یو این آئی۔ م ا ع

اسمرتی مندھانا چار ہزار رنز بنانے والی پہلی ہندستانی خاتون بنیں

وشاکھاپٹنم، 22 دسمبر (ہ،س) ہندستانی اسٹار بلے باز اسمرتی مندھانا نے اتوار کو وشاکھاپٹنم میں سری لنکا کے خلاف پہلے خواتین ٹی 20 انٹرنیشنل میچ کے دوران خواتین کرکٹ میں ایک تاریخی سنگِ میل عبور کرتے ہوئے اپنا نام ریکارڈ بکس میں درج کرا لیا۔ بائیں ہاتھ کی سلامی بلے باز مندھانا ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ میں چار ہزار سے زائد رن بنانے والی پہلی ہندستانی خاتون بن گئیں۔ مجموعی طور پر وہ دنیا کی صرف دوسری خاتون کھلاڑی ہیں جنہوں نے اس فارمیٹ میں یہ کارنامہ انجام دیا۔ اس فہرست میں نیوزی لینڈ کی عظیم کھلاڑی سوزی بیٹس 4,716 رن بنا کر سرفہرست ہیں۔ مندھانا نے یہ سنگِ میل محض 3,227 گیندوں میں حاصل کیا، جو کہ بیٹس کے مقابلے میں کہیں زیادہ تیز ہے، جنہوں نے 4 ہزار رن مکمل کرنے کے لیے 3,675 گیندیں کھیلیں۔ یہ اعداد و شمار ٹی 20 فارمیٹ میں مندھانا کی مستقل مزاجی اور جارحانہ کھیل کی واضح عکاسی کرتے ہیں۔ سری لنکا کے خلاف میچ میں مندھانا نے 25 گیندوں پر 25 رن بنائے اور نویں اوور میں آؤٹ ہوئیں، تاہم ان کی یہ مختصر اننگز بھی انہیں تاریخی حد عبور کرانے کے لیے کافی ثابت ہوئی۔

زین پریمیئر لیگ: کاظمہ نے النصر کو ہرا دیا، چوتھی پوزیشن پر قبضہ

کویت سٹی،22 دسمبر (ایچ ٹی) زین پریمیئر لیگ کے نویں راؤنڈ کے آخری میچ میں کاظمہ نے النصر کو 1-0 سے شکست دے کر دوبارہ فتوحات کی راہ پر واپسی اختیار کر لی۔ الصداقہ والسلام اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں النصر کو ایک بار پھر ناکامی کا سامنا کرنا پڑا، جس سے اس سیزن میں ان کی مشکلات مزید بڑھ گئی ہیں۔ میچ کا فیصلہ کن گول پہلے ہاف کے اختتام پر ہوا۔ 43 ویں منٹ میں کاظمہ کے کھلاڑی سیمسن نے پنالٹی ایریا میں آنے والے ایک بہترین کراس کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور گیند کو جال کی راہ دکھا کر اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ النصر نے دوسرے ہاف میں اسکور برابر کرنے کی بھرپور کوشش کی اور کئی حملے کیے، لیکن کاظمہ کے مضبوط دفاع اور گول کیپر کی شاندار کارکردگی نے مخالف ٹیم کی تمام کوششوں کو ناکام بنا دیا۔

ہندوستانی خواتین ٹیم نے سری لنکا کو آٹھ وکٹوں سے شکست دی

وشاکھاپٹنم، 21 دسمبر (ہ،س) گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کے بعد جمائمہ روڈریگس (ناٹ آؤٹ 69) کی 44 گیندوں پر شاندار بلے بازی کی بدولت ہندوستانی خواتین ٹیم نے اتوار کو پہلے ٹی 20 میچ میں سری لنکا کو آٹھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے پانچ میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ 122 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ہندوستانی خواتین ٹیم کو پہلا جھٹکا دوسرے ہی اوور میں شیفالی ورما (9) کی صورت میں لگا۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئیں جمائمہ روڈریگس نے اسمرتی مندھانا کے ساتھ اننگ کو سنبھالا اور دونوں بلے بازوں نے دوسرے وکٹ کے لیے 54 رنز جوڑے۔ نویں اوور میں انوکا رناویرا نے اسمرتی مندھانا 25 گیندوں میں (25) رن کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ ہندوستانی ٹیم نے 14.4 اوورز میں دو وکٹوں پر 122 رنز بنا کر آٹھ وکٹوں سے میچ جیت لیا۔ جمائمہ روڈریگز نے 44 گیندوں پر 10 چوکے لگا کر 69 رنز کی ناقابل شکست اننگ کھیلی۔ کپتان ہرمن پریت کور 15 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ سری لنکا کی جانب سے انوکا رناویرا اور کاویہ کاوندی نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج یہاں ہندستان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے آئی سری لنکا کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے تیسرے ہی اوور میں ہی کپتان چماری اٹاپتو (15) کا وکٹ گنوا دیا۔ انہیں کرانتی گوڈ نے بولڈ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئیں حسینی پریرا نے وشمی گنارتنے کے ساتھ مل کر اننگ کو مستحکم کرنے کی کوشش کی۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat